Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کلکتہ • منگل، ۴ رنومبر ۲۰۲۵ء • بمطابق ۱۲ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Tuesday, 4th November 2025 • KOLKATA • جلد:12 • شمارہ:294 • Pages-12

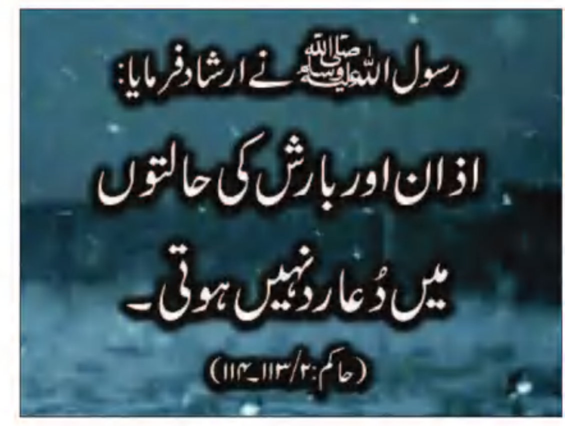


# 'ہمارے پاس اتنے ایٹم بم ہیں کہ دنیا 150 بار تباہ ہو جائے گی'، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا خوفناک دعویٰ

3 رنومبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین کے متعلق ایک بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے امریکہ کے لیے چین خطرہ ہے، ویسے ہی چین کے لیے امریکہ بھی خطرہ ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہم انہیں دیکھتے ہیں، وہ ہمیں دیکھتے ہیں۔ دنیا میں بہت مسابقت ہے، خاص کر جب بات امریکہ اور چین کی ہو۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ دونوں ممالک کو آپس میں ٹکرانے کے بجائے ایک ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، تاکہ بہتر نتائج سامنے آسکیں۔ ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکی ایجنسیاں چین پر امریکہ کے بجلی اور پانی کی فراہمی کے نظام میں خلل ڈالنے کا الزام عائد کر رہی ہیں۔

امریکی صدر ٹرمپ نے چین کے بڑھتے ہوئے جوہری ہتھیاروں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین بہت تیزی سے نئے ہتھیار بنا رہا ہے اور 5 سال میں وہ روس اور امریکہ کے قریب پہنچ سکتا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق انہوں نے (باقی صفحہ 4 پر)

# 'ہر کسی کو اپنی پارٹی منتخب کرنے کا حق ہے'

## شوبھن-بیشاکھی کی ٹی ایم سی میں واپسی پر ابھیشیک نے ان کا خیر مقدم کیا

کولکاتا، 3 رنومبر: (عوامی نیوز): شوبھن کے 'گھر واپسی' کے بعد، ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بندوپادھیائے نے کلکتہ کے سابق میئر اور این کے ڈی اے کے چیئرمین شوبھن چٹوپادھیائے اور بیشاکھی بندوپادھیائے سے ملاقات کی۔ اس کے بعد ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی نے ان دونوں رہنماؤں کے ساتھ پریس کانفرنس کی جنہیں حال ہی میں پارٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر ایم پی نے شوبھن کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "ہر کسی کو پارٹی منتخب کرنے کا حق ہے۔ ایک طویل عرصے تک فعال سیاست سے دور رہا، اس بار آپ ہمارے میدان میں اتریں گے۔ 2018 میں، شوبھن نے ترنمول کے ساتھ اختلافات کی وجہ سے کلکتہ کے میئر کا عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ اس کے (باقی صفحہ 4 پر)

# راجستھان کے جے پور میں دردناک سڑک حادثہ، بے قابو ڈمپر نے تقریباً 40 گاڑیوں کو ماری ٹکر، 12 لوگوں کی موت

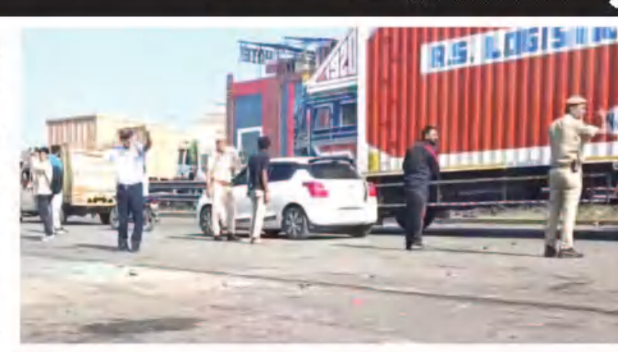

جے پور، 3 رنومبر: راجستھان کے جے پور میں 3 نومبر کو ایک اور دردناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں کئی افراد جاں بحق اور متعدد سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ جے پور کے ہرمن علاقہ میں ایک بے قابو ڈمپر نے 30 سے 40 گاڑیوں کو زبردست ٹکر ماردی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ڈمپر ٹرک کے بریک فیل ہو جانے کی وجہ سے یہ خوفناک حادثہ پیش آیا، جس میں 12 افراد کی موت ہو گئی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ موقع پر موجود عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ بریک فیل ہونے کے بعد ڈمپر نے تقریباً 40 گاڑیوں، جن میں 4 پہیہ اور 2 پہیہ گاڑیاں شامل ہیں، کو ٹکر ماری۔ اس حادثہ میں 12 افراد کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ کئی دیگر لوگ شدید زخمی ہیں۔ زخمیوں کا علاج شہر کے ایس ایم ایس اسپتال میں جاری ہے۔ اسپتال میں داخل کئی زخمیوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے، اس لیے امکان ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ راجستھان میں سڑک حادثات لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ ایک دن قبل، یعنی 2 نومبر کو (باقی صفحہ 4 پر)

# تلنگانہ میں المناک حادثہ: 70 افراد کو لے جا رہی بس کی ٹرک سے ٹکر، 20 لوگوں کی موت

3 رنومبر: تلنگانہ کے رنگاریڈی ضلع کے چیویلا منڈل میں ایک المناک سڑک حادثے میں بس میں سوار 20 افراد کی موت ہو گئی جب کہ درجنوں مسافروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ حیدرآباد بیجاپور شاہراہ پر چیویلا منڈل کے مرزا گوڈا کے قریب یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تانڈور ڈپو کی ایک آر ٹی سی بس سیدھے مٹی سے لدے ایک ٹپر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ یہ ٹکر اتنی بھیانک تھی کہ ٹپر پر لدی مٹی بس کے اندر گری جس سے کئی مسافر اس کے نیچے دب گئے۔ ٹپر کے ڈرائیور نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ اطلاعات کے مطابق حادثے کے وقت بس میں 70 سے زائد مسافر سوار تھے۔ دو گاڑیوں میں خوفناک تصادم کے بعد بس میں افراتفری مچ گئی اور متعدد مسافروں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ مقامی لوگوں اور پولیس نے (باقی صفحہ 4 پر)

# 'گزشتہ 40 سالوں میں امریکہ نے 7 ممالک میں کیا تختہ پلٹ'، انٹیلی جنس چیف تلسی گابارڈ کا قبول نامہ

3 رنومبر: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے امریکہ اور پاکستان پر ملک میں تختہ پلٹ کرانے کا الزام پہلے ہی عائد کر دیا ہے۔ اب انٹیلی جنس چیف تلسی گابارڈ نے قبول کیا ہے کہ امریکہ نے گزشتہ 40 سالوں میں 7 ممالک میں تختہ پلٹ کرایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ اب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مدت کار میں حکومت کی تبدیلی یا قوم سازی کی اپنی پرانی پالیسی ختم کر دی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امریکہ اب کہیں بھی تختہ پلٹ کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔

تلسی گابارڈ کا کہنا ہے کہ امریکہ نے پرانی پالیسی تبدیل کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس کام کے لیے کھربوں روپے خرچ کرنے پڑے، اب ایسا نہیں ہوگا۔ گزشتہ 40 سال میں امریکہ پر 7 ممالک میں تختہ پلٹ کا الزام لگا ہے۔ ان میں پاناما 1989، ہیٹی 1994 اور 2004، افغانستان 2001، عراق 2003، ہونڈوراس 2009، لیبیا 2011 اور بنگلہ دیش 2024 شامل ہے۔ بحرین میں منعقد مناما ڈائیلاگ - انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سیکورٹی اسٹڈیز (آئی آئی ایس ایس) کے زیر اہتمام سالانہ سیکورٹی کانفرنس میں تلسی گابارڈ نے یہ بیان دیا۔

ہوائی کی سابق کانگریس رکن پارلیمنٹ اور آرمی نیشنل گارڈ کی سابق افسر تلسی گابارڈ نے کہا کہ "صدیوں تک ہماری خارجہ پالیسی حکومت کی تبدیلی (تختہ پلٹ) یا قوم سازی کے چکر میں پھنسی رہی۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک ایسی پالیسی تھی، جس میں حکومتوں کو گرانا، دوسروں پر اپنے نظام حکومت کو مسلط کرنے کی کوشش کرنا، ساتھ ہی ان تنازعات میں دخل دینا جنہیں ہم مکمل طور سے سمجھتے بھی نہیں تھے اور اخیر میں اتحادیوں سے زیادہ دشمن بنا کر لوٹ آنا۔ یہی وجہ ہے کہ (باقی صفحہ 4 پر)

# بیر بھوم کے کئی علاقوں میں ایس آئی آر کا خوف، لوگ اپنے بینک سے پیسے نکال رہے ہیں!

3 رنومبر: لیلین گڑھ گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں (بدھپاڑا اور نیچو پاڑا) میں فی الحال خوف اور الجھن کا ماحول ہے، جو مغربی بنگال کے علم بازار پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی طرف سے اعلان کردہ ایس ا?ئی ا?ر نے گاؤں والوں میں اس حد تک خوف وہراس پھیلا دیا ہے کہ وہ اپنے بینک کھاتوں سے جلد بازی میں رقم نکال رہے ہیں۔

مقامی ذرائع کے مطابق، لیلن گڑھ میں تقریباً ہر خاندان جس کے نام پر بینک اکاؤنٹ ہے، اپنی جمع شدہ رقم کو جلد از جلد نکالنے کی شدت سے کوشش کر رہا ہے۔ گاؤں والوں کو ڈر ہے کہ اگر ان کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں (باقی صفحہ 4 پر)

# غزہ امن معاہدے کے بعد اسرائیل کی 194 بار جنگ بندی کی خلاف ورزی

غزہ، 3 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج غزہ امن معاہدے پر 10 اکتوبر کو دستخط ہونے کے بعد سے اب تک 194 بار جنگ بندی کی خلاف ورزی کر چکی ہے۔ اسرائیلی تازہ حملوں میں ایک اور فلسطینی شہید ہو گیا۔ دوسری جانب حماس نے مزید تین (باقی صفحہ 4 پر)

- یکم نومبر 2025 سے 2025-26 کی خریف مارکیٹنگ سیزن کے لئے دھان کی خریداری شروع ہوگی۔
- دھان کو محفوظ رکھنے والا مستقل مرکز (CPC) کے ساتھ ساتھ مختلف بنیادی زرعی کوآپریٹیو سوسائٹیز، زرعی مارکیٹنگ سوسائٹیز، خود آپ مدد گروپ کی انجمنیں۔ ایسوسی ایشنز، زرعی پیداواری انجمنیں/کمپنیاں وغیرہ کی انجمنوں کو بھی دھان کی خریداری کا اختیار ہے۔
- نام اندراج کرانے کیلئے یا کسی اطلاعات کی تبدیلی کیلئے اور دھان فروخت کرنے والا دن مقرر کرنے کیلئے محکمہ خوراک و رسد کی ویب سائٹ (https://epaddy.wb.gov.in) پر "Farmer Self Scheduling" کے ذریعے سے ذاتی طور پر درخواست دے سکتے ہیں۔
- ذاتی طور پر درخواست نہیں دے سکتے تو اپنے کسی بھی نزدیکی دھان کو محفوظ رکھنے والا مرکز، محکمہ خوراک و رسد کے انسپکٹر کا دفتر، بانگلا سہایتا کیندر (BSK) سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ رجسٹریشن مکمل کرنے کیلئے ہاتھ کا چھاپ یا آنکھ کی پتلی کا اسکین یا آدھار سے منسلک موبائل فون کے او ٹی پی کے ذریعے سے یا آدھار کی تصدیق (Validation through e-kyc) لازمی ہے۔
- دھان کو صحیح معیار کے مطابق فروخت کریں۔ خیال رکھیں، اچھی کوالیٹی کے دھان کا مطلب اچھے معیار کا چاول جو بعد میں راشن دکانوں کے ذریعے سے دیا جاتا ہے یا مڈ ڈے میل یا آنگن واڑی مراکز میں بچوں کو کھلایا جاتا ہے۔ دھان کوالیٹی کے متعلق کسی بھی طرح کی شکایت پر غیر جانب داری کیلئے ہر ایک بلاک میں بلاک لیول مانیٹرنگ کمیٹی (BLMC) قائم ہے۔ ضرورت محسوس ہونے پر ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

دھان کی کم از کم امدادی قیمت (MSP) فی کوئنٹل 2369 روپے۔ دھان کو محفوظ رکھنے والا مستقل مرکز (CPC) میں یا موبائل CPC میں دھان فروخت کرنے پر فی کوئنٹل اضافی 20 روپے ترغیبی قیمت۔ یعنی فی کوئنٹل دھان کی قیمت 2389 روپے۔
دھان کی قیمت براہ راست کسان کے بینک اکاؤنٹ میں دھان کی خریداری کے تین کام کے دنوں کے اندر پہنچ جائے گی۔

খাদ্য সাথী
দুয়ারে রেশন

رجسٹریشن کراتے وقت اسے اپنے ساتھ لازمی طور پر رکھیں:
(1) ووٹر کارڈ، (2) آدھار کارڈ (3) IFSC سے منسلک بینک پاس بک،
(4) موبائل (آدھار سے منسلک ہو تو بہتر ہے) (5) زرعی اراضی سے متعلق دستاویزات یا خود کا اقرار نامہ،
سرکاری چھٹی کے دنوں کے علاوہ دھان کو محفوظ رکھنے والے مراکز سوموار سے سنیچر تک صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کھلا ہے۔
مزید معلومات کیلئے 1967 یا 1800-345-5505 نمبر میں فون کریں (بلا محصول)، یا 9903055505 کے نمبر پر واٹس ایپ کریں یا ویب سائٹ دیکھیں:
https://epaddy.wb.gov.in / https://food.wb.gov.in/www.facebook.com/WBDFS / X@wbdfs

بلا قیمت کسی بھی طرح کی سرکاری خدمات حاصل کرنے کیلئے اپنے نزدیکی بانگلا سہایتا کیندر سے رابطہ کریں یا لاگ ان کریں www.bsk.wb.gov.in پر

ICA-D2148(7)/2025
محکمہ خوراک و رسد، حکومت مغربی بنگال کا مفاد عامہ میں شائع

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04 / نومبر 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 19 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 42 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 20 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 21 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 02 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 13 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# 'پارٹی کو مضبوط کرنے کیلئے سڑکوں پر اتروں گا'
# شوبھن اور بیشاکھی کی ترنمول میں گھر واپسی

کولکاتا:3 نومبر (عوامی نیوز سروس) سات سال بعد شوبھن چٹرجی اسمبلی انتخابات سے پہلے ترنمول میں واپس آئے۔ ساتھی بیشاکھی بنرجی، پیر کو دونوں نے ترنمول بھون میں اروپ بسواس اور سبرت بخشی سے پارٹی کا جھنڈا لیا۔ شوبھن نے کہا کہ وہ پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے سڑکوں پر اتریں گے۔ پارٹی میں واپسی کے بعد وہ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی سے ملنے جا رہے ہیں۔ وہ کالی گھاٹ میں میٹنگ کرنے والے ہیں۔

'گھر کے بیٹے' شوبھن کی واپسی کے بارے میں، اروپ بسواس نے آج کہا، "انہوں نے ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس کے کام میں شامل ہونے کے لیے درخواست دی تھی۔ ہماری اعلیٰ ترین قیادت کی منظوری سے سبرت بخشی نے انہیں جھنڈا سونپا۔ درحقیقت شوبھن گھر کا بیٹا ہے۔ وہ دوبارہ گھر واپس آیا ہے۔ آج سے وہ ممتا بنرجی کے فوجیوں کے طور پر کام کریں گے۔ سبرت بخشی نے کہا، "ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق، ہم شوبھن بیساکھی کو پارٹی میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ شوبھن چٹرجی سات سال بعد گھاس پھول کیمپ میں واپسی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا، "اگر میری رگیں اور شریانیں ترنمول کانگریس کہتی ہیں - میرا اپنا گھر، میرا اپنا خاندان، میرا روحانی اتحاد۔ میں گھر کے بیٹے کے طور پر دوبارہ شامل ہوا ہوں، سڑکوں پر نکلنے اور احتجاج کرنے کے لیے، میں ترنمول کے ساتھ جتنا ہو سکا رہوں گا، جیسا کہ ممتا، ابھیشیک پوچھیں گی، بخشیدہ پوچھیں گی۔ اروپ میرے الفاظ کے مطابق طویل عرصے سے کام کرنے کے لیے میرے دوست ہیں۔ پارٹی نے مجھے جو ذمہ داری سونپی ہے میں اپنی کوششوں میں کوئی خامی نہیں چھوڑوں گا، میں اپنی پوری طاقت سے اس خوبصورت گھر کو مضبوط بناؤں گا، یہ میری ذمہ داری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شوبھن چٹرجی ایک ماہ قبل انتظامی عہدے پر واپس آئے ہیں۔ کولکاتا کے سابق میئر کو نیو ٹاؤن کولکاتا ڈیولپمنٹ بورڈ یا این کے ڈی اے کے چیئرمین کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس سے پہلے شوبھن اور بیساکھی نے ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اور پارٹی سپریمو ممتا بنرجی کے ساتھ مختلف اوقات میں بات چیت اور تبادلہ خیال کیا تھا۔ اس کے بعد شوبھن کو این کے ڈی اے کی ذمہ داری دی گئی۔ اور اب شوبھن چٹرجی دوبارہ سیاست میں سرگرم ہو رہے ہیں۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ سات سال بعد گھاس پھول کیمپ میں واپس آنے والے شوبھن کو ووٹ کے سپاہیوں میں سے کسی ایک کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔

تقریباً سات سال قبل 2018 میں شوبھن چٹرجی نے اچانک پارٹی سے دوری کی وجہ سے کولکاتا کے میئر کا عہدہ چھوڑ دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے دو دیگر محکموں کی وزارت بھی چھوڑ دی۔ اس کے بعد وہ طویل عرصے تک فعال سیاست میں نظر نہیں آئے۔ 2021 میں، شوبھن چٹرجی اور بیساکھی بنرجی اسمبلی انتخابات سے پہلے دہلی گئے اور باضابطہ طور پر بی جے پی میں شامل ہوئے۔ اسی سال بی جے پی نے انہیں اسمبلی انتخابات میں اسٹار پرچارک کی ذمہ داری دی تھی۔ لیکن شوبھن-بیشاکھی زعفرانی کیمپ میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرے۔

پھر گھاس پھول کیمپ سے ان کا رابطہ پھر بڑھ گیا۔ سابق میئر نے اپنے کچھ پرانے ساتھیوں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کیا۔ تاہم، ہر سال، انہوں نے بھائی فونٹا کے دوران ممتا بنرجی کے گھر جانا بند نہیں کیا۔ حال ہی میں، شوبھن-بیشاکھی نے مبینہ طور پر ابھیشیک بنرجی کے ساتھ کئی ذاتی بات چیت کی تھی۔ پھر، پچھلے مہینے، انہوں نے دارجلنگ کے رچمنڈ ہل میں ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ اس کے فوراً بعد شوبھن چٹرجی کو این کے ڈی اے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اب وہ پارٹی میں واپس آگئے ہیں۔

# 2002 کی ووٹر لسٹ میں نام نہیں، ڈانکونی میں 'SIR کی دہشت' کے باعث خاتون کی موت

ہگلی:3 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی دہشت سے ایک اور موت کا الزام۔ مقتولہ کا نام حسینہ بیگم ہے۔ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ ڈانکونی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 20 کے نذرلپلی میں کرائے کے مکان میں رہتی تھیں۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ حسینہ بیگم کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ اور جب سے اسے اس بات کا علم ہوا وہ پریشان تھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈانکونی میونسپلٹی کی میئر حسینہ شبنم علاقے میں پہنچ گئیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ "حسینہ بیگم کو جب سے یہ معلوم ہوا کہ ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے تب سے وہ پریشان تھیں۔ اسی پریشانی کے باعث ان کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔" ڈانکونی میونسپلٹی کے میئر کا دعویٰ ہے کہ صرف یہ خاتون ہی نہیں، SIR کی دہشت کی وجہ سے علاقے کا ایک اور شخص بیمار ہو گیا ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر ایم پی کلیان بنرجی اور ترنمول کے دیگر اعلیٰ لیڈر علاقے میں جا رہے ہیں۔

ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہا، "ایس آئی آر کے معاملے پر ایک اور موت کی خبر آئی ہے۔ 60 سالہ حسینہ بیگم، ایس آئی آر کی وجہ سے دباؤ برداشت نہیں کر سکیں، وہ پریشانی اور ذہنی تناؤ کی وجہ سے بیمار ہوگئیں۔ اس کے بعد دل کا دورہ پڑنے سے ان کی موت ہوگئی۔ انہوں نے اس معاملے پر بی جے پی پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ایس آئی آر کے حوالے سے بی جے پی نے جو دہشت پیدا کی ہے، یعنی ہم اسے گرفتار کر لیں گے، ہم اس کا نام ہٹا دیں گے، ہم اسے بنگلہ دیش بھیجیں گے، عام لوگوں کو خوف میں مبتلا کر رہا ہے۔ کسی نے خودکشی کی ہے، کسی نے خودکشی کی کوشش کی ہے، کچھ ذہنی تناؤ اور پریشانی کی وجہ سے ہارٹ اٹیک کا شکار ہیں۔ کنال گھوش نے کہا کہ تمام مکمل معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ ان کے الفاظ میں بی جے پی اور ان سے متاثر قومی الیکشن کمیشن نے عوام کو خطرناک سمت میں دھکیل دیا ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک نے کہا کہ میں خوف و ہراس پیدا کرنے اور سیاسی سازش کی سخت مذمت اور مخالفت کرتا ہوں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق متوفی حسینہ بیگم ڈانکونی بلدیہ کے وارڈ نمبر 13 کی رہائشی ہیں۔ لیکن عمر کی وجہ سے وہ اپنی بیٹی کے ساتھ وارڈ نمبر 20 میں رہتی تھیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق حال ہی میں علاقے میں ایس آئی آر کے حوالے سے ایک میٹنگ ہوئی۔ تب سے ساٹھ سال کی عورت پریشان تھیں۔ اس دوران انہیں معلوم ہوا کہ ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ حسینہ بیگم ہفتہ کی شام اچانک بیمار ہوگئیں۔ اگرچہ انہیں فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا لیکن وہ بچ نہیں سکیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔

یہ بتانا ضروری ہے کہ الیکشن کمیشن بنگال میں ایس آئی آر عمل پہلے ہی شروع کر چکا ہے۔ کارکنان کل منگل سے گھر گھر جائیں گے۔ اس طرح کے اعلان کے بعد پانی ہٹی علاقہ کے رہنے والے پردیپ کر نے خودکشی کرلی۔ اس سے ریاستی سیاست میں زبردست بحث شروع ہو گئی ہے۔ اس دوران مشرقی بردوان کے علم بازار میں ایس آئی آر کے ڈر کی وجہ سے اموات کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ دریں اثنا، ڈانکونی کی حسینہ بیگم کی موت کی خبر نے ایک بار پھر تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ تاہم، مقامی بی جے پی لیڈر دیباشیش مکھرجی نے کہا، "ایس آئی آر سے ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے اس طرح کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں بی جے پی لیڈر نے یہ بھی الزام لگایا کہ ترنمول موت پر سیاست کر رہی ہے۔

☆☆

# ایس آئی آر کے بعد بنگلہ دیشی درانداز بھاگ رہے ہیں: دلیپ گھوش

کولکاتا: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے سینئر لیڈر دلیپ گھوش نے پیر کے روز دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال میں خصوصی ووٹر فہرست نظرِ ثانی (Special) (Special Intensive Revision - SIR) مہم تیز ہونے کے بعد بنگلہ دیشی درانداز ملک چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) ان کی حمایت میں ڈرامہ رچا رہی ہے۔

گھوش نے کہا "گزشتہ دو ماہ سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ جیسے جیسے ایس آئی آر کی رفتار بڑھی، بنگلہ دیشی درانداز ملک چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ وہ سمجھے کہ انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ سب کے سب بھاگ رہے ہیں۔ ٹی ایم سی ان کی حفاظت کے لیے ڈرامہ کر رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایس آئی آر کا عمل پُرامن طریقے سے مکمل ہوگا۔ کچھ ٹی ایم سی کے غنڈے اور مجرم اسے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "جمال پور میں ایس آئی آر کے سبب مزدوروں کی موت" کی خبریں ترنمول کی جھوٹی مہم کا حصہ ہیں۔ گھوش کے مطابق، "ایس آئی آر سے کسی کی موت نہیں ہوئی، یہ ٹی ایم سی کی پروپیگنڈہ سیاست ہے جو پیسے دے کر لوگوں سے جھوٹ بلوا رہی ہے۔"

دوسری جانب مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سمک بھٹاچاریہ نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس ریاست میں "عوام کے خلاف جنگ" چھیڑے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ الیکشن عوام اور ٹی ایم سی کے درمیان جنگ ہے۔ بی جے پی عوام کے گھروں تک جا کر انہیں یقین دلائے گی کہ ڈبل انجن حکومت ان کے لیے کیا کرے گی۔ عوام نے طے کرلیا ہے کہ ٹی ایم سی اب مغربی بنگال میں نہیں رہے گی۔"

ادھر ٹی ایم سی نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایس آئی آر نے عوام میں خوف و ہراس پھیلایا ہے جس کے باعث کئی افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "نیاگرام، جمال پور (پوربا بردوان) کے رہائشی مزدور بمل سانترا کی موت بی جے پی کی نفرت انگیز سیاست کا تازہ شکار ہے۔"

ٹی ایم سی کے بیان کے مطابق "محض چند دنوں میں 57 سالہ پردیپ کر (پانی ہٹی)، 63 سالہ شخص (دین ہاٹا، کوچ بہار)، اور 95 سالہ کھتیش مجمدار (پچھم مدنی پور) خوف اور ذہنی دباؤ کے باعث اپنی جان دے بیٹھے۔ پارٹی نے کہا "یہ ایس آئی آر نہیں بلکہ خوف اور دہشت کی مشق ہے جو لوگوں کو اپنی شہریت پر شک میں مبتلا کر رہی ہے۔ بی جے پی کے ہاتھ عوام کے خون سے رنگے ہیں، اور بنگال کے لوگ انصاف ضرور مانگیں گے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ ملک کی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں چلایا جائے گا جس کی حتمی ووٹر فہرست 7 فروری 2026 کو جاری کی جائے گی۔ اس عمل میں مغربی بنگال سمیت آندمان و نکوبار، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، لکشدیپ، مدھیہ پردیش، پدوچیری، راجستھان، تمل ناڈو اور اتر پردیش شامل ہیں۔

# 35 سال پہلے لاپتہ شخص 'SIR' کے ڈر سے گھر لوٹا

مرشدآباد: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) لاپتہ خاندان کے رکن کی واپسی SIR کی دہشت۔ لاپتہ کریم شیخ 35 سال بعد گھر واپس پہنچ گئے۔ ان کی واپسی سے اہل خانہ میں بھی خوشی کی فضاء بڑھ گئی ہے۔

یہ واقعہ بھگابنگولا میں پیش آیا۔ کافی دنوں تک واپس نہ آنے کی وجہ سے گھر والوں نے اسے مردہ سمجھ لیا تھا۔ جس کے نتیجے میں ایک الجھاؤ پیدا ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں بھگابنگولا-1 کے بی ڈی او نذیر حسین نے کہا، "ابھی تک واقعے کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے، انتظامیہ تحقیقات کرے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ تھانہ بھگابنگولا کے علاقہ جبس پور خاص محل کا رہائشی کریم شیخ 35 سال قبل اچانک لاپتہ ہو گئے تھے۔ کافی تلاش کے باوجود وہ نہ مل سکے۔ آخر کار لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے بھگابنگولا پولیس اسٹیشن میں درخواست دی گئی۔ لیکن برسوں گزر جانے کے بعد لاپتہ شخص کے اہل خانہ نے سمجھا کہ وہ اب زندہ نہیں رہے۔ اس حوالے سے ان کے بھائی قدوس شیخ نے بتایا کہ دادا اپنی بیوی سے جھگڑے کے بعد نوے کی دہائی کے اوائل میں لاپتہ ہو گئے تھے، بہت تلاش کرنے کے باوجود ان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا، ہمیں لگتا تھا کہ دادا اب زندہ نہیں ہیں، ہفتے کی شام جب دادا اچانک گھر پہنچے تو سب حیران رہ گئے، اتنی دیر بعد دادا کو دیکھ کر ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

لیکن پریشانی بھی بڑھ گئی۔ تقریباً تین سال قبل ان کی بیوی ماشیہ بی بی نے بھی اس شخص کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کیا تھا۔ انہوں نے وراثت کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا اور اپنے حصے کی زمین پر قبضہ کرلیا۔ اور ملنے والی جائیداد بیچ کر پڑوسی گاؤں میں اپنے والد کے گھر سے ملحقہ علاقے میں رہنے لگی۔ نتیجتاً کریم کی واپسی نے جبس پور خاندان کے لیے نئی پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں۔

اس دوران کریم شیخ نے اتوار کو اپنے پرانے مکان پر کھڑے ہو کر کہا، "میں تقریباً 35 سال سے ہوڑہ کے بوریا علاقے میں تھا، میں نے وہیں شادی کی اور خاندان شروع کیا، میں نے کسی سے رابطہ نہیں رکھا، اب SIR کا کام چل رہا ہے۔ میں گھر واپس آ گیا ہوں کیونکہ مجھے اپنے پرانے ووٹر کارڈ اور دستاویزات کی ضرورت ہے۔ کریم نے تقریباً پچیس سال کی عمر میں گھر چھوڑا، اور اب وہ ساٹھ سے اوپر ہو چکے ہیں۔ نتیجتاً اتنے سالوں بعد کریم کے اچانک دوبارہ سامنے آنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ محلے والے بھی حیران ہیں۔ امین الاسلام نامی ایک پڑوسی نے کہا، "میں نے سوچا کہ کریم مر گیا ہے۔ یہ واقعی ناقابل یقین ہے کہ وہ اتنے سالوں بعد واپس آیا ہے۔" تاہم کریم کی پہلی بیوی موشیہ بی بی سے فون پر رابطہ کرنے کی کوششیں ناکام ہو گئیں۔

# وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کاموں سے متاثر ہو کر کانکی نارہ میں عظیم الشان جگن ناتھ مندر کی تعمیر
## عقیدت اور محبت ہی ایشور سے ملنے کا ذریعہ ہے: کونسلر گوپال راؤت

بارکپور کمشنریٹ کے ماتحت آنے والا علاقہ بھانٹ پاڑہ جو ہمیشہ سے ہی سیاسی و مذہبی سرگرمیوں کی بناء پر سرخیوں میں رہا ہے جہاں ان دنوں جگن ناتھ مندر کی تعمیر مغربی بنگال کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر دو کانکی نارہ بازار کے قریب موجود ایک عظیم الشان جگن ناتھ مندر کی تعمیر اس وارڈ کونسلر گوپال راؤت کی سوچ اور جدوجہد کا نتیجہ ہے جس جگن ناتھ مندر کے گنبد کی تعمیر گذشتہ دنوں نہایت ہی خشوع خضوع کے ساتھ کیا گیا جہاں بھاٹ پاڑہ اور کانکی نارہ ہی نہیں بلکہ ارد گرد کے رہنے والے عقیدت مندوں نے شرکت کی اور جگن ناتھ مندر کے اس گنبد کی تعمیراتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ساتھ ہی ساتھ اس وارڈ کے کونسلر اور اس مندر کی تعمیری کام میں کلیدی کردار ادا کرنے والے گوپال راؤت کی سوچ کی جم کر تعریفیں کی۔ کانکی نارہ کی سرزمین پر بابا جگن ناتھ کے مندر ہونے کا خواب سجانے والے دو نمبر وارڈ کے کونسلر گوپال راؤت نے اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ میں بھی بابا جگن ناتھ کا بھگت ہوں، ہماری ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کاموں سے متاثر ہونے کے بعد ہم نے کانکی نارہ بھاٹ پاڑہ کی سرزمین پر بابا جگن ناتھ کے اس عظیم الشان مندر کو تعمیر کرنے کی پہل کی ہے جس کا واحد مقصد یہ ہے کہ جو لوگ پوری اور دیگھا نہیں جا سکتے وہ بھاٹ پاڑہ کانکی نارہ آ کر جگن ناتھ کے اس عظیم الشان مندر میں اپنی عقیدت کے پھول چڑھا سکتے ہیں۔ کونسلر گوپال راؤت نے مزید کہا کہ عقیدت اور محبت ہی ایک واحد ذریعہ ہے جس کے سہارے ہم ایشور تک پہنچ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جگن ناتھ مندر کے اس تعمیراتی تقریب میں محبت اور عقیدت سے سرشار مختلف مکتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی ہے اور یکتا و بھائی چارہ جو ہمارے دیش کی وراثت ہے، اتحاد کے اس پیغام کو ہندوستان کے کونے کونے تک پہنچانے کی کوششیں کی ہے (محمد انیس الرحمٰن)

# کولکاتا فٹبال لیگ میں میچ فکسنگ اور سٹے بازوں کا انکشاف، دو گرفتار

کولکاتا: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس نے مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر کولکاتا فٹبال لیگ کے پریمیئر ڈویژن میں سرگرم ایک بڑے میچ فکسنگ اور سٹے بازی کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شہر کے ایک فٹبال کلب کے صدر اور منیجر سمیت دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمین کو آئندہ روز عدالت میں پیش کیا جائے گا جبکہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

# امریکی سینٹر کے باہر مشتبہ شخص کو حراست میں لیا گیا پولیس کی تفتیش جاری

کولکاتا:3 نومبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے جواہر لعل نہرو روڈ پر واقع امریکی سینٹر کے باہر پیر کی صبح ایک شخص کو مشتبہ حالت میں گھومتے ہوئے دیکھ کر پولیس نے حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار شخص شمالی 24 پرگنہ ضلع کا رہائشی ہے، جس سے شیکسپیئر سارانی تھانے میں پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ مذکورہ شخص کو اُس وقت حراست میں لیا گیا جب وہ ہائی سیکیورٹی زون میں بغیر کسی واضح مقصد کے گھوم رہا تھا۔ اس کے موبائل فون کی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ وہاں کس مقصد سے آیا تھا۔ یاد رہے کہ 22 جنوری 2002 کو اسی امریکی سینٹر پر موٹر سائیکل سوار دو حملہ آوروں نے فائرنگ کی تھی، جس میں پولیس کے چار کانسٹیبل سمیت پانچ افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔

# موسم سرما کے راستے میں کم دباؤ، موسم کی پیشن گوئی کیا کہتی ہے؟

کولکاتا: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) ہلکی سردی صبح یا دوپہر کے اوائل میں۔ بعض مقامات پر ہلکی دھند۔ لیکن پھر وہ مزاج غائب ہو جاتا ہے۔ جنوبی بنگال میں سردیوں کی راہ میں ایک نیا بنا ہوا کم دباؤ کانٹا بن رہا ہے۔ یہ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابھی پارہ نہیں گر رہا ہے۔ بلکہ ہفتے کے وسط سے دوبارہ بارش کا خطرہ ہے۔ جمعہ کے بعد ہوا کا رخ دوبارہ بدل جائے گا۔ پیر کی صبح موسم کی پیشن گوئی کے مطابق، آسمان بنیادی طور پر صاف ہے۔ بعض مقامات پر مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ پیر کو شمالی بنگال کے دارجلنگ اور کالمپونگ میں بکھری بارش کا امکان ہے۔ تاہم منگل سے موسم مسلسل خشک رہے گا۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کی پیشن گوئی کے مطابق، ایک کم دباؤ مشرقی وسطی خلیج بنگال اور میانمار کے ساحل پر واقع ہے۔ یہ شمال اور شمال مغرب کی طرف بڑھے گا۔ اگلے 48 گھنٹوں میں یہ بنگلہ دیش اور اس سے ملحقہ میانمار کے ساحلی علاقوں میں واقع ہوگا۔ میانمار بنگلہ دیش کے ساحل پر سمندر کھردرا ہوگا۔ اس علاقے میں ماہی گیروں کو گہرے سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ماہی گیروں کو جنوبی بنگلہ دیش اور مشرقی وسطی اور شمال مشرقی خلیج بنگال سے ملحقہ علاقوں میں گہرائی میں جانے پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ پابندی بدھ تک نافذ العمل ہے۔ جنوبی بنگال میں، بنیادی طور پر صاف اور خشک موسم، پیر اور منگل کو بنیادی طور پر صاف آسمان۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار کم ہو جائے گی۔ فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں۔ تاہم ساحلی اضلاع میں بدھ اور جمعرات کو پھر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ جمعرات کو شمالی اور جنوبی شمالی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور اضلاع میں بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔ جمعہ کو بھی جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور اضلاع میں ہلکی بارش ہوئی۔ ہفتہ سے دوبارہ موسم خشک۔ شمالی بنگال میں پیر کو بھی شمالی بنگال کے پہاڑی علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی۔ بنیادی طور پر صاف آسمان، کبھی کبھی جزوی طور پر ابر آلود آسمان۔ دارجلنگ اور کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا ہلکا سا امکان۔ کولکاتا میں آج مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ بعد میں صاف آسمان۔ منگل سے آسمان صاف رہنے کا امکان۔ پیر کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 23.2 ڈگری سیلسیس رہا۔ دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.2 ڈگری رہا۔ ہوا میں آبی بخارات کی مقدار 74 سے 90 فیصد رشتہ دارنمی ہے۔

# ترنمول کونسلر شاکر علی ایس آئی آر ماحول میں بیمار پڑ گئے، اسپتال میں زیر علاج

ہگلی:3 نومبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کا اعلان کیا ہے۔ برتھ سرٹیفکیٹ سمیت تمام دستاویزات جمع کرنے کی بھیڑ ہے۔ اس دوران خوف و ہراس کی وجہ سے کئی اموات کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ اس بار رشرا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 4 کے ترنمول کونسلر شاکر علی ایس آئی آر کی پریشانی کی وجہ سے بیمار پڑ گئے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ جب سے ایس آئی آر کے عمل کا اعلان ہوا تھا لوگ ان کے پاس جمع ہو رہے تھے۔ ذہنی دباؤ بڑھتا جا رہا تھا۔ اسی دباؤ کی وجہ سے ساکر علی بیمار ہو گئے۔ تاہم بی جے پی کے مقامی لیڈر سوپن پال نے اس پورے معاملے کو 'ڈرامہ' قرار دیتے ہوئے جواب دیا۔

پانی ہٹی علاقے کے رہنے والے پردیپ کار نے ایس آئی آر کے اعلان کے فوراً بعد خودکشی کرلی۔ اس سے ریاستی سیاست میں کافی ہلچل مچ گئی ہے۔ دریں اثناء مشرقی بردوان کے علم بازار میں ایس آئی آر کی دہشت کی وجہ سے اموات کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ آج پیر کو ڈانکونی سے حسینہ بیگم نامی خاتون کی موت کی خبر سامنے آئی۔ خاندان اور ترنمول نے الزام لگایا، "ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ اس کے بعد حسینہ بیگم خوف کے مارے بیمار ہوگئیں۔ آج دل کا دورہ پڑنے سے ان کی موت ہوگئی۔ اس سے ایک نئی سیاسی بحث چھڑ گئی ہے۔ دریں اثناء رشرا کے ترنمول کے کونسلر ساکر علی کی بیماری کی خبر سامنے آئی ہے۔

ان کے خاندان کا مزید دعویٰ ہے کہ اس علاقے میں متعدد بستیاں ہیں۔ ایس آئی آر کے عمل کے اعلان کے بعد، سب نے ان سے پوچھا کہ کیا ان کے نام بالکل موجود ہیں، کیا کاغذات ترتیب سے ہیں؟ سب کو سمجھانے کی کوشش میں ساکر علی بیمار پڑ گئے۔ ترنمول لیڈر اس وقت ایک مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

اس تناظر میں بی جے پی کے ریاستی کمیٹی کے رکن سوپن پال نے کہا، "میں نے سنا ہے کہ رشرا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 4 کے ترنمول کونسلر ایس آئی آر کے خوف سے بیمار پڑ گئے ہیں، یہ ڈرامہ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس تناظر میں بی جے پی لیڈر کا طنز یہ ہے کہ ملک کی 12 ریاستوں میں ایس آئی آر کرایا جا رہا ہے۔ وہاں کوئی بیمار نہیں ہوتا۔ لیکن یہاں ترنمول لیڈر بیمار پڑ رہی ہیں۔ تو سوپن پال کا کہنا ہے کہ سارا معاملہ 'ڈرامہ' ہے۔

☆☆

# ایس آئی آر کی کارروائی آج سے شروع
# ترنمول لیڈران، بی ایل او کے درمیان تبادلہ خیال

ہگلی:3 نومبر (محمد شبیب عالم) ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کی ہدایت پر مغربی بنگال میں SIR کولیکر چنسورہ ربندر بھون میں خصوصی میٹنگ۔ آج بروز منگل سے بی ایل او کی ڈیوٹی شروع گھر گھر جا کر ایس آئی آر فارم کی خانہ پری کرینگے۔ اس سے قبل ترنمول سپریمو کی ہدایت پر گزشتہ کل شام سے ہی ریاست کے مختلف ضلع، میونسپلٹی، پنچایت علاقے کے کاؤنسلر، پنچایت ممبران جن کو بی ایل او کی ڈیوٹی دی گئی ہے ان کے ساتھ میٹنگ کئے اور کس طرح سے کیا، کیسے کرنا ہے، یا کیا ہوگا اس پر تبادلہ خیال کیا۔ ٹھیک اسی طرح سے آج چنسورہ میں ایم ایل اے اور دیگر ترنمول رہنماؤں، بی ایل او کے درمیان ایس آئی آر کولیکر تبادلہ خیال ہوا۔

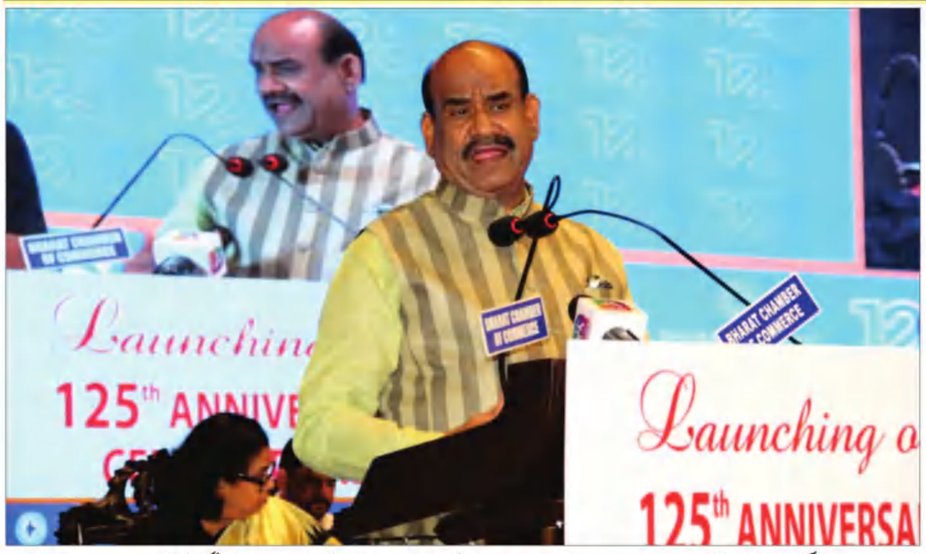

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا پیر کو کولکاتا میں، بھارت چیمبر آف کامرس کی جانب سے اس کی 125 ویں سالگرہ کی تقریبات کے آغاز کے موقع پر 'انڈیا@100 این اے چ آف اے نیوڈان' پر ایک سیشن سے خطاب کر رہے ہیں۔

# ''سی اے اے کے تعلق سے سوچیں بھی نہیں''

## آسام میں این آر سی کا حوالہ دیتے ہوئے ابھیشیک نے خبردار کیا

کولکاتا، 3؍نومبر: الیکشن کمیشن نے پورے بنگال میں SIR کا عمل شروع کر دیا ہے۔ کارکن منگل سے گھر گھر جائیں گے۔ دریں اثنا، بی جے پی سے وابستہ شاخوں کی تنظیموں نے مختلف مقامات پر سی اے اے کیمپ شروع کیا ہے۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل ایڈیٹر ابھیشیک نے بنگال کے لوگوں کو اس بارے میں خبردار کیا۔ ابھیشیک بنرجی نے آسام کے ہندوؤں کا حوالہ دیتے ہوئے، اس پر تبصرہ کیا'' کوئی بھی سی اے اے کیمپ جال میں نہ پھنسے جو وہ کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی سی اے اے کیمپ میں جا کر درخواست دیتا ہے تو آسامیوں جیسا حال ہو جائے گا جیسا 12 لاکھ ہندوؤں کا حال ہوا تھا۔ ابھیشیک کے الفاظ میں آج سوموار کو کالی گھاٹ میں صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی خوف اور دہشت میں نہیں جیے گا۔'' ایم پی کے الفاظ میں، "ٹی ایم سی کارکن سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ ہر علاقے، ہر وارڈ میں۔ مدد کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک کیمپ قائم کیا جارہا ہے۔ اتنا ہی نہیں، ابھیشیک نے یہ بھی کہا کہ ہر اسمبلی میں ایک مخصوص وار روم ہوگا، جس کی ذمہ دار پارٹی کے ایم ایل اے اور ایم پی ہوں گے، دوسری طرف، انہوں نے کہا، " کل سے ایس آئی آر شروع ہو جائے گا۔ حالانکہ اس ایس آئی آر کے خوف سے مغربی بنگال میں پہلے ہی چھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اگر ان کا نام ووٹر لسٹ میں ہے تو تقریباً سبھی ووٹر ہیں۔ ہے۔ ایم پی کے الفاظ میں، ''جس طرح بنگال کے لوگوں کو موت کے منہ میں دھکیلا جارہا ہے، اسی لیے وہ مخالفت کر رہے ہیں۔ اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے آل انڈیا جنرل سکریٹری ترنمول کانگریس نے کہا کہ ایس آئی آر کی مخالفت میں منگل کو ایک بار پھر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس معاملے کو لیکر راستے پر اتر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ابھیشیک آپ کے ساتھ رہیں گے۔ ہم SIR کے خلاف ہیں۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے سبھی سے وہاں شامل ہونے کی اپیل کی۔ ضلع کے عام لوگوں سے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بندوپادھیائے نے اس مہم میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے۔

## 7 سال بعد شوبھن-بیشاکھی کی ترنمول میں واپسی

کولکاتا، 3؍نومبر: سات سال بعد ترنمول کانگریس میں واپسی ہوئی۔ 2018 کے انتخابات سے پہلے، شوبھن چٹوپادھیا اور بیشاکھی بندوپادھیان پارٹی سے الگ ہوئے تھے۔ سوموار کی سہ پہر ترنمول بھون میں پریس میٹنگ ہوئی۔ پہلے ہی دو لوگوں نے گھر سے ترنمول بھون کی طرف مارچ شروع کر دیا ہے۔ وہیں پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی اور وزیر ارجن بسواس سے شوبھن نے ہاتھ ملایا۔ وہاں اس خبر کے پھیلنے کے بعد سے سیاسی حلقوں میں بحث چھڑ گئی ہے لیکن 2026 کے اسمبلی انتخابات کا ٹکٹ ملے گا؟ کیا انہیں اپنے حلقے بہالہ ویسٹ میں امیدوار بنایا جائے گا؟ شوبھن چٹوپادھیائے ایک ماہ قبل انتظامی عہدے پر واپس آئے تھے۔ کلکتہ کے سابق وزیر کو نیوٹاؤن کلکتہ ڈیولپمنٹ کونسل یا این کے ڈی اے کے چیئر مین کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس سے پہلے مختلف اوقات میں ابھیشیک ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں۔ ابھیشیک کا پارٹی سپریمو کے ساتھ بات چیت اور تبادلہ خیال ہوا۔ اس کے بعد شوبھن کو این کے ڈی اے کی ذمہ داری دی گئی۔ اور اب شوبھن چٹوپادھیائے پھر سے سیاست میں سرگرم ہیں۔ سات سال کے بعد، شوبھن دوبارہ ترنمول کے گھر میں واپس آ گئے اور انہیں ووٹ کے اہم نقاد کی ذمہ داری دی جائے گی۔ سات سال قبل 2018 میں شوبھن نے پارٹی سے اختلافات کی وجہ سے کولکاتہ کے میئر کا عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دو دیگر عہدوں کی وزارت بھی چھوڑ دی۔ 2019 میں بی جے پی دہلی گئے اور باضابطہ طور پر بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلیا۔ شوبھن اور بیشاکھی، جو سال 2020 کے لیے کلکتہ زون کے نگران تھے، کو انسٹرکٹر کا عہدہ دیا گیا۔ انہیں بی جے پی نے ایک اسمبلی انتخاب میں اسٹار پرچارک کی ذمہ داری دیا تھا۔ لیکن زعفرانی پارٹی میں زیادہ دنوں تک نہیں ٹک پائے۔ پھر دوبارہ ترنمول کانگریس سے رابطہ ہوا۔ سابق میئر اپنے کچھ پرانے دوستوں سے نئے رابطے کرتے رہے۔ حال ہی میں، میں نے ابھیشیک بندھیوپادھیائے کے ساتھ کئی بار ذاتی سطح پر بات چیت کی۔ بات ہوئی اور خبریں بھی ہوئیں۔ اس کے بعد گزشتہ ماہ دارجلنگ کے رچمنڈ ہل میں ملاقات ہوئی تھی۔ اس کے بعد شوبھن چٹوپادھیائے کو این کے ڈی اے کی ذمہ داری ملی۔ اب ترنمول ٹیم میں واپسی ہوگئی ہے۔

☆

## جیوتی پریا ملک پر حملہ کرنے والا نوجوان ذہنی مریض کو پولیس پہلے بھی اس کو 4 بار پکڑ چکی ہے

کولکاتا، 3؍نومبر: یہ واحد جیوتی پریہ پر ہی حملہ نہیں ہوا ہے بلکہ اس سے پہلے بھی 'حملہ آور' ابھیشیک داس چار بار پولس کے جال میں پھنس چکا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم ابھیشیک ذہنی طور پر غیر مستحکم ہے۔ وہ ہودا کا رہنے والا ہے۔ کیا وہ کلکتہ کے این آر ایس اسپتال میں زیر علاج ہے؟ معلوم ہوا ہے کہ ابھیشیک نوکری نہ ملنے پر افسردہ تھا۔ اور اسی مایوسی کی وجہ سے وہ ماضی میں مختلف مجرمانہ حرکتیں کر چکا ہے۔ لیکن ابھیشیک نے جیوتی پریہ ملک کو کیوں نشانہ بنایا یہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکا ہے۔ رات کے آٹھ بج رہے ہوں گے کہ ریاست کے سابق وزیر خوراک جیوتی پریہ ملک نے کہا، "اتوار کی رات گھر میں پارٹی کا کام ہوتا ہے، میں اندر داخل ہو رہا تھا، اس وقت وہ نوجوان میرے پیچھے ہی میرے گھر میں داخل ہوگیا جب میں کرسی پر بیٹھنے کے لیے گیا تو اس نوجوان نے مجھ پر حملہ کردیا۔ میں نے چیخ ماری اور گھر میں رہنے والا ایک پولس اہلکار آیا اور نوجوان کو پکڑ لیا۔ پولس اس بات کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ آخر اس نے جیوتی پریہ پر حملہ کیوں کیا؟ پولس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کو جمع کیا ہے، اس فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ نوجوان رات کو تین بجے جیوتی پریہ کے گھر میں گھوم رہا ہے۔ اس نوجوان نے جیوتی پریا کے گھر میں گھس کر حملہ کیا تھا، اس لیے اس کے بعد اس کے گھر کے دو حفاظتی گارڈز کے بارے میں سوالات اٹھ رہے ہیں۔ جیوتی پریہ ملک میں سیکوریٹی میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

☆

## سابق وزیر منیش گپتا کے نام پر جعلی پروفائل سائبر فراڈ کی تحقیقات میں جٹی لالبازار پولس

کولکاتا، 3؍نومبر: سوشل میڈیا پر سابق وزیر مملکت کے نام پر سائبر پروفائل کھول کر جعلسازی کا ایک معاملہ سامنے آیا ہے۔ حالانکہ یہ واقعہ کئی مہینے پہلے کا ہے، حال ہی میں اس نے لالبازار کے سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے اور مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ اسی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق سائبر فراڈ کرنے والوں نے منتری کی جعلی فیس بک پروفائل بنائی۔ اسی سے منیش گپتا کی وہی تصویر شیئر کر کے واٹس ایپ نمبر کے ذریعے پیغام بھیجنا شروع کر کے سائبر فراڈ کیا گیا۔ کیونکہ سوشل میڈیا اور واٹس ایپ ڈی پی مشہور ہو چکی ہے۔ اس نے تصویر شیئر کی تو اس کے بہت سے جاننے والوں نے اس کا پروفائل اور واٹس ایپ دیکھا۔ لوگوں کو احساس ہوا کہ یہ پیغام حقیقی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ منیش گپتا کا نام اور رنگ سائبر دھوکہ باز استعمال کر رہے ہیں۔ وہ اپنے جاننے والوں کو پیغامات بھیجتا رہتا ہے اور پیسے مانگتا رہتا ہے۔ ایک پیغام بھیجا گیا کہ آپ کو کسی خاص وجہ سے رقم کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ پیغام حقیقی تھا اور سائبر فراڈ کرنے والوں کے ذریعے بھیجے گئے بینک اکاؤنٹ میں رقم بھیجی گئی۔ اس معاملے کا علم ہونے کے بعد مسٹر گپتا نے اپنے جاننے والوں کو خبردار کیا۔ حال ہی میں اس نے لال بازار کے سائبر پولس اسٹیشن میں اس کاروبار کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ جاسوسوں نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ جاسوسوں کے مطابق، سائبر فراڈ کرنے والے بنیادی طور پر لوگوں کے پروفائلز پر مبنی ہیں۔ اپنے جاننے والوں سے پیسے بٹورنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس موبائل نمبر سے جعلی پیغام بھیجا گیا تھا اس کی بنیاد پر تفتیش جاری ہے۔ پولس سائبر تفتیش کار اس بارے میں عوام کو بار بار خبردار کرتے رہتے ہیں۔ اب لوگوں کو مشہور لوگوں کے نام پر اس طرح کے جعلی پروفائلز کے ذریعے دھوکہ دہی کے الزامات لگ رہے ہیں۔

## ہریدیب پور میں گولی چلانے والا نوجوان 3 گھنٹے کے اندر گرفتار

کولکاتا، 3؍نومبر: پولس نے سوموار کی صبح ہردیب پور میں فائرنگ کے واقعہ کو سلجھا لیا۔ حملہ کرنے والے نوجوان کو صرف تین گھنٹے کے اندر گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ملزم کا نام بلبو گھوش ہے۔ اسے پی ٹی ایس کے قریب سے ایک کار سے گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم اپنی معشوقہ کو گولی مارنے کے بعد کرایہ کے گھر میں تالا لگا کر سامان سمیت ایک کرایے کے کار میں بیٹھ کر چلا گیا تھا۔ ہردیب پور پولس اسٹیشن کے سب انسپکٹر جے دیب نے کار کے نمبر کو ٹریک کرتے ہوئے اسے پکڑ لیا۔ حملہ آور کی اتنی جلدی گرفتاری کو کلکتہ پولس کے لیے ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ سوموار کی صبح تقریباً 6:30 بجے موسمی ہلدار نام کی ایک خاتون صبح کی سیر کے لیے نکلی تھی۔ اسے دیکھتے ہی بدمعاش موٹر سائیکل پر اس کے قریب پہنچ کر اس پر فائرنگ کرردیا۔ اس موٹر سائیکل پر دو لوگ سوار تھے انہوں نے فائرنگ کر کے راہ فرار اختیار کرلیا۔ موسمی کے پیٹھ پر گولی لگی۔ اس کے زخم سے خون بہہ رہا تھا زمین پر گرتے گرتے اس نے ملزم کا نام بلبو بتایا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ بلبو رکا نام موسمی نے بولا۔ علاقے کے سبھی لوگ موسمی کے پڑوسی بلبو گھوش کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات کے بارے میں جانتے تھے۔ نتیجے کے طور پر، یہ سمجھنا مشکل نا تھا کہ یہ حملہ محبت کی پیچیدگیوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ ہردیب پور پولس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ تفتیش کاروں نے مقامی لوگوں سے بلبو گھوش کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بلبو چکن کا کاروبار کرتا ہے۔ موسمی ہلدار کے ساتھ ان کا پیار 9 سال قبل ان کی بیوی کے انتقال کے بعد شروع ہوا تھا۔ سنا گیا ہے دونوں نے چھپ کر شادی کرلیا تھا۔ اس کے علاوہ بلبو کے والد نے اس کی ایک جگہ شادی کرادی۔ جس کو جاننے کے بعد حال ہی میں موسمی رشتے سے باہر نکلنے کے ابرے میں سوچنے لگی تو بلبو نے اسے روک دیا۔ الٹا وہ موسمی پر دباؤ ڈالتا رہتا ہے کہ وہ اپنے خاندان کو چھوڑ کر الگ شادی کرلے، الزام ہے۔ لیکن موسمی نے اس بات پر اتفاق نہیں کیا۔ تب بلبو نے انتہائی قدم اٹھالیا۔ سوموار کی صبح کسی نے ایک ڈبے سے آتشیں اسلحہ تیار کیا اور موسمی پر حملہ کردیا۔ اپنے عاشق کو گولی مارنے کے بعد، بلبو اپنے گھر سے چیزیں لے جاتا ہے اور کرایے کی کار لیکر فرار ہو جاتا ہے۔ جسے پڑوسیوں نے دیکھا۔ پولس نے پوچھ گچھ کی تو کئی لوگوں نے بتایا کہ بلبو کس گاڑی میں گیا تھا؟ اس کے بعد ہردیب پور تھانے کی پولس نے اس کار کے مالک کی تلاش کی اور اس سے بات کی۔ اس کے بعد حکومت نے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل سدیپت ڈیبھریا کی قیادت میں پوری کارروائی مکمل کی۔ گاہک کرائے کی گاڑی کے مالک کو فون کرتا ہے اور کرائے کی گاڑی مانگتا ہے۔ اس نے کہا، اس وقت گاڑی دستیاب نہیں، گاڑی ٹوٹ گئی ہے۔ اس کار کا نمبر معلوم ہوتے ہی پولس نے اس کا سراغ لگانا شروع کر دیا۔ اسی وقت ایک اور گروپ پنچلر کی طرف بڑھنے لگا۔ لیکن جس کار نے ملزم کو چھوڑا تھا وہ سڑک کے درمیان ہی دیکھی جاسکتی ہے۔ پولس نے اس کار کا نمبر پی ٹی ایس سے ملا کر تلاش کیا۔ دیکھا جا گیا کہ بلبو اندر بیٹھا ہے۔ وہ پولس کے جال میں پھنس چکا تھا۔ یہ سارا آپریشن صرف تین گھنٹے میں ہوا۔ بلبو کو آج عدالت میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

☆

## علی الصباح کولکاتا میں فائرنگ: پرانی رنجش کی وجہ سے خواتین پر حملہ، مریض کو اسپتال میں داخل کرایا گیا

کولکاتا، 3؍نومبر: ہفتہ کے پہلے دن ہی کولکاتا میں شوٹ آؤٹ کا ایک واقعہ رونما ہوگیا۔ سوموار کے روز وہ جنوبی مضافاتی ہردیب پور علاقے میں ایک کلب کے سامنے چہل قدمی کر رہی تھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار شرپسندوں نے ایک خاتون کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ کی۔ اس عورت کو پیٹھ پر گولی لگی ہے۔ اسے برآمد کر کے فوراً ایم آر بانگور اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ صبح سات بجے اس طرح کے واقعہ سے علاقہ میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ۔ پولس نے واقعے کی اطلاع ملنے پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صبح موسمی ہلدار ہردیب پور کے ایک کلب کے سامنے سے گزر رہی تھی۔ اچانک دو بدکاروں نے اس پر حملہ کر دیا۔ بائک پر پیچھے سے آ کر اس نے موسمی ہلدار کو نشانہ بنایا اور اس پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ اس حملے میں وہ زخمی ہو کر سڑک پر گر گئی۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اس واقعہ کے وقت موسمی کا بیٹا موقع کے قریب تھا۔ اس نے جلدی سے ماں کو بچایا اور اسپتال لے گیا۔ اطلاع ملتے ہی ہردیب پور تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ ابتدائی قیاس ہے کہ پرانی دشمنی کی بناء پر یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ پولس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ شانتا گھوش نامی ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ وہ صبح گھر میں کھانا بنا رہی تھی۔ اچانک اس نے گولی چلنے کی آواز سن کر گھبرا گئی۔ قریب سے دیکھا تو ایک خاتون کی کمر پر چوٹ لگی ہے اور وہ سڑک پر الٹی پڑی ہے۔ چونکہ اس کا بیٹا قریب ہی تھا اس لیے وہ اپنی ماں کو لے کر ایم آر بانگور اسپتال میں داخل کرایا۔ ڈاکٹروں نے ابتدائی طور پر بتایا کہ متاثرہ خاتون کی حالت کچھ نازک ہے۔ تھانہ ہردیب پور کا ابتدائی قیاس ہے کہ فائرنگ کا واقعہ پرانی دشمنی کی بناء پر پیش آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہردیب پور پولس اسٹیشن نے لالبازار کے مخبروں سے بھی بات کی۔ علاقے میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ بعد ازاں خاتون کو ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

## 22؍جنوری سے کولکاتا کتاب میلہ شروع یہ میلہ 3 فروری تک جاری رہے گا

کولکاتا، 3؍نومبر: تہوار کے بعد بنگال کے سب سے بڑے تہوار کا آغاز ہونے جارہا ہے۔ کولکاتا کتاب میلہ کے دن کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کی جانب سے پارک ہوٹل میں پریس کانفرنس ہوا اس میں 22 جنوری سے (2026) کولکاتا کتاب میلے کا افتتاح کا دن مقرر کیا گیا۔ یہ میلہ 3 فروری تک جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بندوپادھیا میلے کا افتتاح کریں گیں۔ سالٹ لیک کموپاما ای اور بوئی میلہ پرنگنی ہوبی بومیلا۔ اس کتاب میلے کا پہلا تھیم ملک ارجنٹائن ہے۔ واضح رہے کہ اس بار میلہ بنگلہ دیش پویلین میں ہوگا۔ دی پارک ہوٹل میں ہونے والی پریس کانفرنس میں پبلشرز اور بک سیلرز گلڈ موجود تھے۔ جنرل ایڈیٹر تردیب کمار چٹوپادھیائے اور صدر سدھانشو نے پریس کانفرنس میں صحافیوں سے خطاب کیا۔ اس موقع پر کلکتہ میں ارجنٹائن کے سفارت خانے کے دو نمائندوں کے ساتھ ممتاز شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس دن سب کے سامنے بک فیئر تھیم کنٹری کے لوگو کا افتتاح کیا گیا۔ اس سال کی تھیم ملک ارجنٹائن کا بھی ذکر ہے۔ ارجنٹائن کے بھارت اور بنگال کے ساتھ وکٹوریہ او کیمپو رابندر ناتھ کے تعلقات کی بنیاد پر تعلقات مضبوط ہیں۔ بنگلہ دیش کے ارجنٹائن کے ساتھ تعلقات کی بنیاد تثلیث اور اچھی فٹ بال (فٹ بال) کا ذکر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بہوم اس رشتے کا برانڈ ایمبیسیڈر تھا۔ فٹ بال کا شہزادہ میراڈونا ہمیشہ کے لیے چل بسا۔ جیسا کہ توقع ہے، اس کا قابل متبادل لیونل میسی ہیں، جو اگلے دسمبر میں بھارت کا دورہ کریں گے۔ اپنے پاؤں زمین پر رکھیں۔ گلڈ کی جانب سے سوموار کو پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ برطانیہ 2026 کے کتاب میلے میں شرکت کرے گا۔ امریکہ، جرمنی، آسٹریلیا، فرانس، کولمبیا، اسپین، پیرو، جاپان، تھائی لینڈ اور لاطینی امریکہ کے بہت سے ممالک۔ ملک کی مختلف ریاستوں کے کئی اشاعتی ادارے بھی ہوں گے۔ گلڈ کے عہدیداروں نے بتایا کہ سال 2025 میں کتاب میلے میں 27 لاکھ کتاب شائقین آئے، کتابوں کی فروخت کی رقم 23 کروڑ روپے تھی۔ 2026 میں کلکتہ بین الاقوامی کتاب میلہ سنہرا سال ہوگا۔ گلڈ نے اپنے 50 ویں سال کے لیے خصوصی منصوبے بنائے ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب میلے کے پہلے سال (1976-1996) میں لی گئی تصویری نمائش اور مقابلہ ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ کلکتہ لٹریچر فیسٹیول کتاب میلے کے پرکشش مقامات میں سے ایک کے طور پر منعقد کیا جائے گا۔

☆

## اے ٹی ایس افسر بن کر سائبر فراڈ کرنے والے نے وکیل کو ڈیجیٹل طور پر کیا گرفتار

سائبر فراڈ معاملے میں اب فوری ایف آئی آر درج کئے جانے سے متعلق قانون نافذ ہونے کے باوجود جعلساز اپنی حرکتوں سے باز نہیں آرہے ہیں۔ مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال سے ڈیجیٹل گرفتاری کا چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ خبر کے مطابق کوہ فضا تھانہ حلقے میں رہنے والے ایڈوکیٹ شمس الحسن کو کال موصول ہوئی جس میں خود کو اے ٹی ایس (اینٹی ٹیررا سکواڈ) کا افسر بتانے والے شخص کہا کہ پہلگام حملے میں آپ کا نام آیا ہے۔ یہ بات تحقیقات میں سامنے آئی ہے۔ جعلساز نے دھمکی دی کہ اگر انہوں نے تعاون نہیں کیا تو ان کے پورے خاندان کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ کال کرنے والے شخص نے وکیل کو مسلسل ویڈیو کال میں اُلجھائے رکھا۔ اس نے شمس الحسن سے کہا کہ تحقیقات میں تعاون کرنے کے لیے انہیں کچھ دیر تک کیمرے کے سامنے رہنا ہوگا۔ جعلساز کی باتوں پر یقین کر کے وکیل نے خود کو کمرے میں بند کرلیا اور تقریباً تین گھنٹے تک ڈیجیٹل طور پر 'قید' میں رہا۔

باپ کو اتنی دیر کمرے میں بند دیکھ کر بیٹے کو شک ہوا۔ اس کے بعد اس نے اندر جھانکنے کی کوشش کی اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ تھوڑی دیر بعد کوہ فضا پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور وکیل کو بحفاظت کمرے سے نکال لیا۔ پولیس نے جس نمبر سے کال آئی تھی اس نمبر پر رابطہ کرنے کی کوشش کی تاہم فون کرنے والے نے نمبر بلاک کر دیا۔ جس کے بعد پولیس نے وکیل کے فون سے اس نمب کو بلیک لسٹ کر دیا۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی چھان بین کر رہی ہے اور سائبر فراڈ کرنے والوں کی تلاش کر رہی ہے۔

# ہائی کورٹ نے سودے پور میں بی جے پی کے جلوس مشروط اجازت دی

کولکاتا: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بی جے پی کو سودے پور سے اگرپارہ میں تیتول تلہ بس اسٹاپ تک مارچ کرنے کی مشروط اجازت دی ہے۔ تاہم جلوس 1000 افراد کے ساتھ ہوگا۔ آج پیر کو اس سلسلے میں جسٹس کوشک چند کی بنچ میں سماعت ہوئی۔ سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے ریاست کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے بی جے پی کو مارچ کی مشروط اجازت دے دی۔ عدالت کے حکم کے مطابق بی جے پی 3 بجے سے شام 5 بجے تک مارچ کر سکتی ہے۔ جسٹس چند نے حکم میں یہ بھی کہا کہ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری جلوس کے اختتام پر مختصر تقریر کر سکتے ہیں۔

SIR کے معاملے پر پارا دھیرے دھیرے اوپر جا رہا ہے۔ ایک طرف، ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی منگل کو دوپہر 1:30 بجے ریڈ روڈ پر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے سے جوراسنکو ٹھاکر باڑی تک جلوس میں چلیں گے۔ دوسری طرف دراندازی کرنے والوں کی شناخت ایس آئی آر کے ذریعے کی جائے اور انہیں ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے۔ بی جے پی نے اس مطالبے پر جلوس نکالنے کی کال دی ہے۔ جلوس کی قیادت اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کریں گے۔ بی جے پی نے اس جلوس کی اجازت کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ عدالت نے جلوس کے منتظمین کو مزید ہدایت کی کہ عام لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے ساتھ ساتھ امن و امان برقرار رکھا جائے۔ اس کے لیے پولیس کو مناسب حفاظتی انتظامات کرنے چاہئیں، جسٹس کوشک چندا نے حکم میں کہا۔

# دستاویزات میں والد کا نام غلط، شبھیندو کے ضلع میں SIR کی دہشت سے ایک شخص کی موت

کانتھی: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ایس آئی آر خوف کی وجہ سے ایک اور موت کی اطلاع ملی ہے۔ اس بار یہ واقعہ مشرقی مدنی پور کے رام نگر میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بوڑھا شخص خوف و ہراس کا شکار تھا کیونکہ دستاویزات میں اس کے والد کا نام غلط لکھا گیا تھا۔ اسی وجہ سے اسے اچانک سینے میں درد ہونے لگا۔ علاج کے باوجود وہ جانبر نہ ہوسکا۔

مقامی ترنمول قیادت اس واقعہ پر برہم ہے۔ الیکشن کمیشن نے گزشتہ پیر کو بنگال میں SIR کا اعلان کیا۔ تب سے اب تک ریاست کے عوام کے ذہنوں میں ہزاروں سوالات ہیں۔ گھبراہٹ ہے۔ بہت سے لوگ سوچ رہے ہیں کہ انہیں اپنا گھر خالی نہیں کرنا پڑے گا، ٹھیک ہے؟ ترنمول نے دعویٰ کیا ہے کہ SIR گھبراہٹ کی وجہ سے کئی لوگوں نے خودکشی کی ہے۔ اس بار اس فہرست میں مشرقی مدنی پور کے رہنے والے سراج کا نام ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سراج ساٹھ کی دہائی میں کافی عرصے سے جاپان میں تھا۔ دیگھاٹ میں ان کا ایک ہوٹل بھی ہے۔ وہ حال ہی میں رام نگر کے گوبارہ میں اپنے گھر واپس آیا ہے۔ رام نگر کے ایم ایل اے اکھل گری نے کہا کہ وہ گھر واپس آنے کے بعد ایس آئی آر کے دستاویزات دیکھ رہے ہیں۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ والد کا نام غلط لکھا گیا ہے۔ وہ گھبرا گیا۔ اس کے بعد وہ بیمار ہوکر مر گیا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر کے خوف نے سراج کی جان لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ سراج کو اچانک سینے میں درد محسوس ہوا۔ انہیں فوری طور پر دیگھا اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ابتدائی علاج کے بعد ان کی حالت نازک ہونے پر انہیں کانتھی ریفر کر دیا گیا۔ تاہم، وہاں لے جانے سے پہلے ہی بوڑھے کی موت ہوگئی۔ اتفاق سے، ریاست SIR کی مخالفت میں آواز اٹھاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے ریاست کے لوگوں کو بار بار یقین دہانی کرائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ایک نام چھوڑ بھی دیا جائے تو بڑی تحریک ہوگی۔

# جماعت اسلامی ہند مغربی بنگال شاخ نے ریاستی سطح پر ایک SIR ہیلپ لائن نمبر شروع کیا ہے

کولکاتا: 3 نومبر (ساجد پرویز) اگر آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہے، الجھن ہے، یا SIR کے حوالے سے مدد کی ضرورت ہے، تو آپ ہم سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں اور یہاں سے فوری رہنما خطوط، مدد، اور ضروری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہیلپ لائن نمبر: 8017150652 / 8017150651

جماعت اسلامی ہند کے ریاستی صدر ڈاکٹر مسیح الرحمٰن نے مالدہ ضلع میں پڑوسیوں کے حقوق کی مہم کے موقع پر ایک خصوصی اورینٹیشن پروگرام میں ہیلپ لائن نمبر کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ "لوگوں کو جب وہ مشکل میں ہوں تو انہیں صحیح رہنمائی حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ ہیلپ لائن اسی مقصد کے لیے شروع کی گئی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ محفوظ رہیں اور کسی بھی صورتحال میں فوری طور پر درست معلومات اور مدد حاصل کریں۔" اشاعت کے موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری پروفیسر مسیح الرحمٰن الرحمٰن، سیکرٹریز شاداب معصوم، عثمان غنی، مستفیض الرحمٰن موجود تھے۔ اسسٹنٹ سیکرٹریز ظل الرحمان اور انیس الرحمان بھی موجود تھے۔

# مغربی بنگال حکومت کی پہل پر ایس ایم ای شعبہ کے تحت ہم آہنگی اور کاروباری اعزاز 2025-26 ہوڑہ میں منعقد

ہوڑہ: 3 نومبر (محمد شبیب عالم) ریاست میں ممتا بنرجی کی حکومت 2011 میں قائم ہونے کے بعد ریاستی وزیر اعلیٰ روز اول سے ہی چھوٹے، درمیانے کاروباریوں، تجارت کو فروغ دینے کیلئے لگاتار ہر طرح کی ممکن پہل کی ہیں اس سے ان کاروباریوں کو آج کتنی کامیابی ملی ہے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی synergy and businesses facilitation conclave کا اہتمام کیا گیا۔ اس سال یہ تقریب سب سے پہلے ہوڑہ ضلع سے شروع کی گئی۔ ہوڑہ کے سرت سدن میں یہ تقریب منعقد کی گئی جس میں خاصی تعداد میں مختلف شعبے کے کاروباری، بینکر حصہ لئے۔ Synergy and Business Facilitation Conclave ریاست کے مختلف اضلاع میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے، کاروباری مسائل کو حل کرنے اور سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے حکومت مغربی بنگال کے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSME) اور ٹیکسٹائل کے محکمے کی جانب سے جاری اقدام ہے۔ بنیادی مقصد مقامی سطح پر MSME کاروباری افراد تک پہنچنا، انہیں اپنے کاروبار کے قیام یا توسیع کے لئے اپنی مرضی کے مطابق حل فراہم کرنا اور عام طور پر کاروباری ثقافت کو فروغ دینا ہے۔ کنکلیو میں تمام متعلقہ سرکاری محکمے، بینک اور مالیاتی ادارے شامل ہوئے تھے۔ جو ایک چھتری کے نیچے مل کر بیٹھے نظام آئے تاکہ کاروباری افراد کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کی جا سکے۔ ہیلپ ڈیسک مختلف محکموں جیسے لینڈ، لیبر، پاور، ماحولیات، اور بینکوں کے لئے قائم کئے گئے ہیں تاکہ موقع پر معلومات اور حل پیش کر سکیں۔ آج کی یہ تقریب ہر سال کی طرح اس سال بھی ہوڑہ سرت سدن میں منعقد کی گئی۔ جہاں کاروباریوں کو مختلف محکمانہ اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگاہ کیا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ بشمول (Bhabishyat) بھابیشیت کریڈٹ کارڈ اسکیم، بنگلہ شری اسکیم اور موڈیفائیڈ ٹیکسٹائل انسینٹیو اسکیم۔

سرمایہ کاری اور روزگار: بتائیں جاتا ہے کے کانفرنسوں نے کامیابی کے ساتھ اہم سرمایہ کاری کی تجاویز تیار کی ہیں۔ مثال کے طور پر ہگلی، بانکورا، پورولیا، مرشدآباد، ندیا اور بیر بھوم جیسے اضلاع میں حالیہ کانفرنسوں میں سرمایہ کاری کی خاطر خواہ تجاویز موصول ہوئی ہیں جن سے نئے صنعتی پارکس، لاجسٹک مراکز اور کاریگروں کے لئے مشترکہ سہولت مراکز کے قیام کے ذریعے ہزاروں ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے۔ آج ہوڑہ سرت سدن کے بعد 6 نومبر کو مالدہ کیساتھ دونوں دیناج پور اسکے بعد سات نومبر کو بیر بھوم اور مرشدآباد میں، گیارہ نومبر کو ہگلی ربندر بھون، 24 پرگنہ اور کولکاتا میں، 14 نومبر کو دونوں بردوان کے ساتھ ساتھ بانکوڑا اور پرولیا میں منعقد ہوگا۔ پھر 21 نومبر کو شمالی 24 پرگنہ اور ندیا میں، 28 نومبر کو دارجلنگ، جل پائی گوڑی اور کالنگ پونگ میں، یکم دسمبر کو کوچ بہار، علی پور اسکے بعد آٹھ دسمبر کو مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور اور جھارگرام میں یہ تقریب منعقد کی جائے گی۔ ڈی ایم دیپا پریہ نے کہا کہ ہر سال یہ تقریب منعقد کی جاتی ہے جہاں کاروباری مسائل، سہولیات، ڈیولاپمینٹ، خواتین کریڈٹ کارڈ جیسے کئی اہم سہولیات فراہم کرنے کو لیکر تبادلہ خیال کی جاتی ہے۔ یہاں انہوں نے اور کہا کہ کوئی بھی مسائل ہو اس تقریب میں جو لوگ حصہ لئے ہیں وہ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں اور مسائل بیان کر سکتے ہیں۔ اس تقریب میں ایم ایل اے رانا چٹرجی، سی پی پروین کمار ترپاٹھی، ڈی ایم دیپا پریا، اروپ رائے وزیر مغربی بنگال، کاویرای داس سبھادھیپتی، نائب سبھادھیپتی اجے بھٹاچاریہ، ڈائریکٹر ایم ایس ایم ای اور دیگر۔ جتنے دفتر انڈسٹری کیساتھ ہیں سبھی اس سائینر جی مہم سے جوڑے ہوئے ہیں۔ اجئے بھٹاچاریہ نیکہا یہ گیارہواں سال ہے اس بار پہلے ہوڑہ سے ہی شروع ہو رہا ہے۔ ہوڑہ ایک اہم انڈسٹریل حلقہ ہے۔ ربر، فوڈ، ریاستی حکومت کی مدد سے بھابیشت کریڈیٹ کارڈ گزشتہ دو سال پہلے چالو کی گئی ہے۔ سائینر جی پروگرام کا مقصد تجارت، کاروائی حلقوں کو فروغ دینا ہے۔ دس نومبر سے یہ ایم ایس ایم ای تقریب ریاست کے ضلعی سطح سے لیکر میونسپلٹی، پنچایت علاقوں میں دس نومبر سے 28 نومبر تک جاری رہیگا۔ جئے پرکاش مجمدار اور اجئے بھٹاچاریہ نے ریاستی حکومت کی جانب سے اس کارکردگی کی خوب سراہنا کرتے ہوئے کہتے نظر آئے کہ 2011 میں ممتا بنرجی ریاست میں حکومت قائم کرنے کے بعد سے تجارت، کاروبار کو فروغ دینے میڈیم، اسمال کاروبار کو بڑھاوا دینے کیلئے ہر ممکن کوشش کی ہیں اور آج کتنی کامیابی ہوئی ہے کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ اس دوران کئی کاروباریوں کو تجارتی منظوری سرٹیفکیٹ سے بھی سرفراز کیا گیا۔ سرت سدن کے اندر سے لیکر باہر تک بہت ہی خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا مختلف کمپنیاں، بینکرز، چھوٹے، درمیانے کاروباریوں کے اسٹال بھی لگئے دیکھائی دیئے۔ا

# 49 واں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ 22 جنوری کو شروع ہوکر 3 فروری کو ختم ہوگا، تھیم ملک ارجنٹائن

نورالاسلام خان

آئندہ 49ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کا افتتاح 22 جنوری کو کیا جائے گا، یہ میلہ 3 فروری تک جاری رہے گا۔ ممتا بنرجی اور ملک و بیرون ملک کے ممتاز شاعر، ادیب اور دیگر نامور شخصیات مہمانانِ اعزاز کے طور پر موجود ہوں گی۔ مقام، کتاب میلے کا احاطہ، سالٹ لیک۔ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ نے پیر کو دی پارک میں ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے ممتا بنرجی، محکمہ شہری ترقی، کے ایم ڈی اے، محکمہ اطلاعات و ثقافت، بدھان نگر پولیس، کولکاتا پولیس اور کئی دیگر معاون تنظیموں کا شکریہ ادا کیا۔ جنرل سکریٹری تردیب چٹرجی نے کہا کہ بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ دنیا کا سب سے بڑا کتاب میلہ ہے۔ 2025 کے کتاب میلے میں 27 لاکھ کتاب کے شائقین آئے، اور کتابوں کی فروخت 23 کروڑ روپے تھی۔ ہم میلے کی اس ناقابل یقین کامیابی سے خوش ہیں۔ بہت سے نئے پبلشرز نے مستقبل میں شرکت کے لیے درخواست دی ہے۔ اس بار، ارجنٹائن پہلی بار کولکتہ کتاب میلے میں مرکزی تھیم ملک کے طور پر حصہ لے رہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس شرکت سے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں ارجنٹائن کے سفارت خانے کے دو نمائندے آج کی میٹنگ میں موجود ہیں۔ 2027 میں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کی گولڈن جوبلی کے موقع پر، ہم ان فوٹوگرافروں کی تصویروں کے مقابلے اور نمائش کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے 1976 سے 1996 تک کے پہلے 20 سالوں میں میدان میں منعقد کیے گئے کتاب میلے کی نایاب تصاویر لی ہیں۔ ہم ان میں سے بہترین 10 تصاویر کو مناسب قیمت پر انعام دیں گے۔ ہم ان تصاویر کو گولڈن جوبلی سال میں کتاب میلے کے سووینئر میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تصویریں بھیجنے کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2025 ہے۔ صدر سدھانشو شیکھر ڈے نے کہا کہ 2026 کے کتاب میلے میں شرکت کے لیے برطانیہ، امریکہ، جرمنی، آسٹریلیا، فرانس، اسپین، پیرو، کولمبیا، جاپان، تھائی لینڈ اور لاطینی امریکہ کے دیگر ممالک کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستان کی دیگر ریاستوں جیسے دہلی، اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، مدھیہ پردیش، تامل ناڈو، گجرات، مہاراشٹر، بہار، آسام، جھارکھنڈ، کرناٹک، اڈیشہ، تریپورہ وغیرہ سے اشاعتیں ہوں گی۔ لٹل میگزین پویلین، بچوں کا پویلین اور دیگر پرکشش مقامات ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کے پرکشش مقامات میں سے ایک، کولکاتا لٹریچر فیسٹیول، KLF، 24 اور 25 جنوری کو منعقد ہوگا۔ آنے والے کتاب میلے میں سب کا خیر مقدم ہے۔ اس موقع پر تنظیم کے اہم ارکان موجود تھے۔

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** ہمارے پاس اتنا

روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور چین کے صدر شی جنپنگ سے جوہری ہتھیاروں کو کم کرنے کے بارے میں بات کی ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مقابلہ جاری رہے گا، لیکن اسے جنگ یا دشمنی میں نہیں بدلنا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ تعاون کے ذریعہ دونوں ممالک دنیا کو بہتر سمت دے سکتے ہیں۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے چین کے بڑھتے ہوئے جوہری ہتھیاروں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے پاس سب سے زیادہ جوہری ہتھیار ہیں، روس دوسرے نمبر پر ہے اور چین فی الحال تیسرے مقام پر ہے۔ لیکن وہ بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اب تمام ممالک کو جوہری ہتھیاروں کی تعداد کو کم کرنے یعنی 'تخفیف اسلحہ' کے لیے کام کرنا چاہیے۔" ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے اس مسئلہ پر روسی صدر پوتن اور چینی صدر جنپنگ دونوں سے بات چیت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہ تینوں ممالک مشترکہ طور پر جوہری ہتھیاروں پر کنٹرول کرنے کی سمت میں قدم بڑھاتے ہیں تو یہ دنیا کے لیے بہت بڑا پیغام ہوگا۔

ڈونالڈ ٹرمپ کے مطابق جوہری تخفیف ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہمارے پاس اتنے جوہری ہتھیار ہیں کہ ہم اس زمین کو 150 بار تباہ کر سکتے ہیں۔ روس کے پاس بھی بڑی تعداد میں جوہری ہتھیار ہیں اور چین کے پاس بھی جلد ہی کافی ہتھیار ہوں گے۔ ان کے پاس اب بھی اچھی خاصی تعداد میں ہیں۔ اپنے حالیہ جوہری تجربے کے حکم کا دفاع کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ "چین اور روس بھی اپنے جوہری ہتھیاروں کے تجربے کر رہے ہیں، بس آپ کو اس کے بارے میں علم نہیں ہے۔"

**بقیہ:** ہر کسی کو اپنی پارٹی

علاوہ شوبھن چٹوپادھیائے دو اور وزارتوں کا قلمدان چھوڑ چکے تھے۔ بعد میں وہ 2019 میں بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ پارٹی لیڈر ممتا بندوپادھیا کے ساتھ ان کی دوری بھی بڑھ گئی۔ حالانکہ برف وقت کے اصول کے مطابق پگھلتی ہے۔ پھر ممتا بنرجی کے ساتھ ان کے تعلقات معمول پر آ گئے۔ حال ہی میں شوبھن چٹوپادھیائے کو این کے ڈی اے کے چیئرمین کے عہدے کی ذمہ داری ملی ہے۔ سوموار کی دوپہر رسمی طور پر ترنمول کانگریس میں ان کی واپسی ہوئی۔ اس کے بعد وہ کالی گھاٹ میں ابھیشیک بندوپادھیائے کے گھر گئے اور ان سے ملاقات کی۔ وہاں بات چیت کے بعد ابھیشیک کا سامنا صحافیوں سے ہوا۔ انہوں نے کہا، "ہر کسی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کس سیاسی جماعت میں شامل ہوں گے۔" چند برسوں سے سرگرم سیاست میں نہیں تھے؟ پارٹی لیڈر کی اجازت سے دو لوگوں کو پارٹی میں واپس لایا گیا۔ پھر انہوں نے مرکز کو نشانہ بنایا اور بنگالی بدعنوانی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے سب کو مل کر لڑنے کی اپیل کی۔ اتفاق سے، اس دن واپس آنے کے بعد، شوبھن چٹوپادھیائے نے کہا، "میرا روحانی تعلق ترنمول کے ساتھ ہے۔ ایک خاندان کا آدمی دوبارہ اپنے گھر واپس آ گیا، سڑکوں پر احتجاج کرنے کے لیے، اپنی استطاعت کے مطابق میں مضبوطی کے ساتھ رہوں گا۔ میں اپنی پوری طاقت سے اس گھر کو خوبصورت اور مضبوط بناؤں گا – یہ میری ذمہ داری ہے، فرض ہے۔"

**بقیہ:** راجستھان کے جے پور

جودھپور میں ہوئے 2 الگ الگ سڑک حادثات میں مجموعی طور پر 18 افراد کی جانیں چلی گئی تھیں۔ اب ریاست کی راجدھانی جے پور میں بھی خوفناک حادثہ پیش آنا تشویش ناک ہے۔ تازہ واقعہ میں بتایا جا رہا ہے کہ بے قابو ڈمپر نے تقریباً 50 لوگوں کو روند ڈالا۔ جس نے بھی یہ منظر دیکھا، وہ دہل گیا۔ فی الحال مقامی پولیس اور انتظامیہ جائے حادثہ پر موجود ہیں اور راحت و بچاؤ کا کام جاری ہے۔ جن گاڑیوں کو ڈمپر نے کچلا، ان میں اب بھی کچھ لوگوں کے دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ اعلیٰ افسران بھی جائے حادثہ پر پہنچ چکے ہیں۔ حادثہ کے بعد مرکزی سڑک پر ٹریفک کو ڈائیورٹ کر دیا گیا ہے اور آس پاس کے علاقوں میں بھاری جام کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق ڈمپر تیز رفتاری سے چل رہا تھا اور مکمل طور پر بے قابو ہو گیا تھا۔ چند ہی سیکنڈ میں اس نے 4 گاڑیوں کو اپنی زد میں لے لیا، جس کے بعد گاڑیوں کو روندنے کا یہ خوفناک سلسلہ جاری رہا۔

**بقیہ:** تلنگانہ میں المناک

فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں اور زخمیوں کو نکال کر چیویلا کے سرکاری اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور فوری طور پر افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ جائے وقوعہ پر راحت اور بچاؤ کے کاموں کو کسی بھی قیمت پر تیز کیا جائے اور زخمیوں کو بہترین علاج فراہم کرایا جائے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر سے جاری ایک بیان کے مطابق وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے چیف سکریٹری اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) کو براہ راست ہدایت دی ہے کہ حادثے میں زخمی ہونے والوں کو فوری طور پر حیدرآباد کے اسپتالوں میں منتقل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ زخمیوں کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ ہو اور انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

وزیر اعلیٰ نے تمام سطحوں پر افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ صورتحال سے باخبر رہیں اور حادثے کے بارے میں مسلسل اپ ڈیٹ فراہم کریں۔ انہوں نے وزراء کو بھی جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لینے اور انتظامیہ کو ہر ممکن مدد پہنچانے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ریڈی نے رنگا ریڈی ضلع کے کلکٹر کو ہدایت دی ہے کہ وہ بچاؤ اور راحت کے کاموں میں مزید تیزی لائیں تاکہ متاثرہ لوگوں کو فوری اور موثر امداد مل سکے۔

**بقیہ:** بیر بھوم کے کئی علاقوں

شامل نہیں کیے گئے تو انھیں" کہیں اور بھیج دیا جائے گا۔" اس غیر یقینی مستقبل کے پیش نظر، لوگ کچھ نقد رقم ہاتھ میں رکھنا بہتر سمجھ رہے ہیں۔

لیلن گڑھ کے زیادہ تر باشندے کئی دہائیاں قبل مشرقی بنگال (اب بنگلہ دیش) سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ وہ ہندوستانی شہری ہیں اور باقاعدہ ووٹر رہے ہیں۔ تاہم، وہ خود 2002 کی ووٹر لسٹ میں اپنے نام کے بارے میں غیر یقینی ہیں۔ یہ غیر یقینی کی صورتحال خوف و ہراس کو ہوا دے رہی ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کو بینکوں سے رقم نکالتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

ایک مقامی باشندے نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "اگر ہمیں کہیں بھیجا جائے تو کم از کم ہمارے پاس کچھ پیسے ہوں تو ہم زندہ رہنے کی کوشش کر سکتے ہیں"۔ انتظامیہ گاؤں والوں کو یقین دلانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن خوف، عدم تحفظ اور غیر یقینی کے اس ماحول میں ان کا اثر بہت کم ہے۔

**بقیہ:** غزہ امن معاہدے

یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دی ہیں۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ اسرائیل کو غزہ جنگ بندی پر برقرار رہنے کے لیے خاطر خواہ کوششیں نہیں کر رہا ہے۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ غزہ میں اسرائیل کے زیرِ قبضہ علاقوں میں اب بھی حماس کی موجودگی ہے، ان علاقوں سے حماس کا منظم طریقے سے خاتمہ کر رہے ہیں۔

ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ غزہ میں اسرائیلی فوج کو کسی بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کا جواب دیں گے۔

**بقیہ:** گذشتہ 40 سالوں میں

ہم اب اس پالیسی کو روک دیں گے۔

حالانکہ مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ انتظامیہ کے لیے سنگین چیلنجز کی صورت حال اب بھی بنی ہوئی ہے۔ گابارڈ نے اپنی تقریر میں قبول کیا کہ غزہ میں جنگ بندی اب بھی کمزور ہے۔ انہوں نے یہ بھی قبول کیا کہ ایران اب بھی تشویش کا باعث بنا ہوا ہے، کیونکہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے سربراہ نے حال ہی میں بتایا کہ ملک کے جوہری ٹھکانوں پر سرگرمیاں دوبارہ دیکھی گئی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آگے کا راستہ آسان نہیں ہوگا، لیکن صدر اس سمت کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تعریف کرتے ہوئے گابارڈ نے کہا کہ ٹرمپ کی دوسری مدت کار میں امریکہ کی پالیسی جمہوریت کو فروغ دینے، عالمی معاشی خوشحالی اور علاقائی استحکام پر توجہ مرکوز کرنے کی ہے۔ گابارڈ کا یہ بیان ٹرمپ کے رواں سال کی شروعات میں دیے گئے ان بیانوں کی تائید ہے، جن میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ اب مشرق وسطیٰ میں تختہ پلٹ کے بجائے معاشی ترقی اور علاقائی استحکام پر توجہ مرکوز کرے گا۔

واضح رہے کہ تلسی گابارڈ نے خطاب کے دوران غزہ میں جاری جنگ بندی کو اب بھی نازک حالات میں بتایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی قبول کیا کہ مشرق وسطیٰ میں چین اب بھی ایک چیلنج بنا ہوا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے گابارڈ نے کہا کہ ایران کی جوہری تنصیبات پر سرگرمی دیکھنے کو مل رہی ہے، جو نئے خطرات کی نشاندہی کرتی ہے۔

☆

# جموڑیہ میں پینے کے پانی کی مانگ میں قومی شاہراہ نمبر 60 بلاک کر کے احتجاج میں کشیدگی

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) پانی کے بحران کا مسئلہ صبح سڑکوں پر نکل آیا۔ کنوستوریہ واشیشنرا۔ مقامی لوگوں نے کاؤنٹا جنکشن پر قومی شاہراہ نمبر 60 کو بلاک کر کے احتجاج میں شامل ہو گئے۔ صبح اچانک قومی سڑک پر ٹریفک رک جاتی ہے اور طویل ٹریفک جام ہو جاتا ہے۔ روزانہ مسافروں سے لے کر مال بردار ٹرک ڈرائیوروں تک، وہ بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ شکایت ہے کہ علاقے میں پانی کی فراہمی گزشتہ چند ماہ سے عملی طور پر غیر فعال ہے۔ جہاں پہلے روزانہ پانی ملتا تھا اب وہ مکمل طور پر بے قاعدہ ہے۔ کبھی کبھی ایک دو دن، ایک ہفتہ تو رہنے دو، پانی کی ایک بوند بھی میسر نہیں ہوتی تھی۔ نتیجتاً ہم نے کھانا پکانے اور پینے کا پانی جمع کرنا شروع کر دیا کنستوریئر سوردھن مُس سکن روزمرہ کے کاموں میں سخت مشکلات کا شکار ہیں احتجاج میں خواتین کی موجودگی قابل دید تھی۔ ان کے الفاظ میں، ہم پانی کے بغیر کیا کر سکتے ہیں؟ بار بار شکایت کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔

**پوربی ریلوے**

**ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ/ 25/21 (نوٹس)/ 707، بتاریخ: 30.10.2025**، ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے کھلا ای-ٹنڈر ذیل کے الیکٹریکل کاموں کیلئے مطلوب ہے۔ **سلسلہ نمبر 1: ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3499 کام کا نام:** الیکٹریکل (جنرل) کام بشمول "شکتی گڑھ میں پی آئی پلیٹ فارم کو ابھارنے کا برگی پور اور بیل ڈانگہ اسٹیشنوں میں" ماتحت سینئر ڈین/2/ ایچ ڈبلو ایچ۔ **ٹنڈر کی لاگت: (روپے میں)** 38,92,963.00 روپے۔ **بڈ سیکورٹی (زربیعانہ) برائے ادائیگی (روپے میں)**-/77,900 روپے۔ **سلسلہ نمبر-2، ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3500 کام کا نام:** الیکٹریکل (جنرل) کام بشمول "اپ ڈی ڈی لائن کا تلت میں کامن لوپ کی تبدیلی" **ٹنڈر کی لاگت (روپے میں):** 10,02,074.00 روپے۔ **بڈ سیکورٹی (زربیعانہ برائے ادائیگی)**-/20,100 روپے **بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 20.11.2025 کو 15.00 بجے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 180 دنوں کا سلسلہ نمبر 1 و 2 کیلئے۔ کسی وجہ سے مذکورہ بند کے دنوں میں نوٹس کی طلبی کے دن چھٹی کا اعلان/ بند/ اسٹرائیک ہوجائے کسی سبب، تو آن لائین سے ٹنڈر بند کی تاریخ و وقت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور ویب سائٹ پر درخواست کنندگی آئی آر ای پی ایس جمع کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت کے بعد لہٰذا آن لائین سے ٹنڈر کھلنے کا بند ہونے کی تاریخ و وقت کے بعد اطمینان سے دوسرے دن ہوگا۔ ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائین سے اپنی پیشکش کو ڈالیں۔

HWH-368/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

**ایس.ای. ریلوے — ٹنڈر**

ڈپٹی، چیف انجینئر/کون/ گارڈن ریچ، ایس، ای، ریلوے کارگزار کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ای-ٹنڈر کی طلبی مندرجہ ذیل ٹنڈرس جو کہ ویب سائٹ پر لوڈ کیا جاچکا ہے: www.ireps.gov.in اور ٹنڈر اپنے صحیح وقت 12:00 بجے بند ہوجائے گا۔ **سلسلہ نمبر، ای- ٹنڈر نوٹس نمبر، کاموں کی مختصر تفصیلات، تخمینہ لاگت و بڈ سیکورٹی بالترتیب:** (1): **01-ڈی سی ای- سی- جی آر سی- 2025-03**، سپلائی اور تنصیب کاری ان-سیٹو پوشگی جوڑ کا بشمول پٹری کا کام تیسرے لائین میں نرائن گڑھ- بھدرک سیکشن کے درمیان اور دیگر سیکشن میں ساؤتھ ایسٹرن ریلوے تعمیراتی آرگنائزیشن کی طرف سے۔ 1,35,55,740.00 روپے۔ 2,17,800.00 روپے۔ (2): **01-ڈی سی ای- سی- جی آر سی- 2025-04** تجدید کاری کا کام، تزئین کاری و مرمتی کا کام عمارتوں کام کی جگہوں میں اور چھوٹا ہائی کلچر کا کام دفتروں میں سی اے او (کون)، گارڈن ریچ کے ڈپٹی، سی ای/کون/ گارڈن ریچ و ایس ایس ای/ کام سے متعلق/کون/ سنترہ گاچھی کے دفاتر میں، سنترہ گاچھی میں 24 مہینے کیلئے۔ 2,11,83,792.47 روپے۔ 2,55,900.00 روپے۔ **بند ہونے کی تاریخ:** 27.11.2025 (سلسلہ نمبر 1 اور 2 کیلئے) **پورا ہونے کی مدت:** 6 مہینے (سلسلہ نمبر 2 کیلئے) اور 24 مہینے (سلسلہ نمبر 2 کیلئے) خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں: www.ireps.gov.in، پوری تفصیلات/ حالات/ ٹنڈر سکے نمونے کیلئے جو صرف آن لائین سے ہی ڈالے جائیں گے۔ کسی بھی حالت میں دستی پیشکش کی گنجائش نہیں ہے۔ **نوٹ:** متوقع ٹنڈر گزار روزانہ دیکھیں گے: www.ireps.gov.in، سبھی دیگر ٹنڈرس میں شامل ہونے کے لئے۔

(PR-791)

# جو کام 20 سال میں نہیں ہوسکا وہ 20 مہینوں میں کردوں گا: تیجسوی

## ہلسا اور اسلام پور میں انتخابی ریلی سے اپوزیشن لیڈر کا خطاب

بہار شریف (مرشد دسنوی) نتیش چچا کو بی جے پی نے ہائی جیک کرلیا ہے۔ اب بہار کو بہار کا بیٹا چلائے گا۔ ہر خاندان کو سرکاری نوکری دینے کا وعدہ۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے پیر کے روز نالندہ کی سرزمین سے تبدیلی کا بگل بجاتے ہوئے کہا کہ اگر عوام انہیں موقع دیں گے تو وہ وہ کام کریں گے جو 20 سال میں نہیں ہوسکے 20 مہینوں میں۔ ہلسا اور اسلام پور میں دو بڑے انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے چچا نتیش کمار کو بی جے پی نے ہائی جیک کرلیا ہے، اب دہلی سے ریموٹ کنٹرول سے بہار چلائی جا رہی ہے۔ ہلسا بس اسٹینڈ گراؤنڈ پر آر جے ڈی امیدوار شکتی سنگھ یادو کے لیے ووٹ مانگتے ہوئے تیجسوی نے 2020 کے انتخابات کو یاد کیا۔ اس نے کہا تمہاری سیٹ چوری ہوگئی ہے نا؟ شکتی یادو جی 550 ووٹوں سے جیت گئے تھے، لیکن رات کے اندھیرے میں دھوکہ دہی کے سبب وہ 12 ووٹوں سے ہار گئے۔ اس بار ہوشیار رہیں اور اگر کوئی بے ایمانی کرے تو اسے اپنے موبائل میں ریکارڈ کرلیں۔ حکومت بننے کے بعد جس خاندان کے ایک فرد کے پاس کوئی سرکاری نوکری نہیں ہے اسے سرکاری نوکری دی جائے گی۔ مائی-بہن مان یوجنا: ہر غریب عورت کو اس کے کھاتے میں 2500 روپے (سالانہ 30,000 روپے) دیے جائیں گے۔ 1500 روپے پنشن اور 200 یونٹ مفت بجلی: بڑھاپے / بیوہ پنشن کو بڑھا کر 1500 روپے اور 200 یونٹ مفت بجلی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عمر چھوٹی ہے لیکن الفاظ مضبوط ہیں۔ ہم نے ثابت کیا ہے کہ ہم نے 17 ماہ میں 500,000 ملازمتیں پیدا کی ہیں۔ اسلام پور کے خانقاہ ہائی اسکول کے میدان میں ایم ایل اے راکیش کمار روشن کے لیے ووٹ مانگتے ہوئے انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور 30 ہیلی کاپٹر مجھے روکنے کے لیے میرا پیچھا کر رہے ہیں، لیکن اب بہار کو کوئی باہر کا نہیں بلکہ بہار کا بیٹا چلائے گا۔'' وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''مودی گجرات میں فیکٹریاں لگاتے ہیں اور بہار میں جیت چاہتے ہیں، جب وہ بہار میں آتے ہیں تو بندوق کی بات کرتے ہیں، روزگار کی نہیں۔'' دونوں اجلاسوں میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن برقرار رکھیں اور عظیم اتحاد کو ووٹ دیں تاکہ ایسی حکومت بنائی جائے جو تعلیم، ادویات، آمدنی، آبپاشی، سماعت اور عمل فراہم کرے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ جو بھی ان کے دور حکومت میں غنڈہ گردی میں ملوث ہے اسے بخشا نہیں جائے گا۔

## معذور شخص کی ڈوبنے سے موت، گاؤں میں ماتم

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے وین تھانہ کے علاقے کے وسبن بیگھہ گاؤں میں پیر کے روز صبح تالاب میں ڈوب کر ایک معذور شخص کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 50 سالہ سادھوشرن پرساد ولد گوپال شرن ساکن وسبن بیگھہ کے طور پر ہوئی ہے۔ گھر والوں کے مطابق سادھوشرن پرسادا توار کی رات تقریباً ساڑھے تین بجے گھر سے آرام کرنے کے لیے نکلے۔ جب وہ کافی دیر تک واپس نہیں آیا تو صبح 6 بجے کے قریب گاؤں والوں نے اس کی تلاش شروع کی، تلاش کے دوران اس کی لاش قریبی تالاب سے ملی۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا، پورا گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ اطلاع ملتے ہی وین پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اسٹیشن انچارج رویراج کمار نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ موت پانی سے بھرے تالاب میں ڈوبنے سے ہوئی ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

# بہار میں خواتین کو خود انحصاری کے لیے با اختیار بنایا جارہا ہے

## کوسی خطہ میں ہر سال آنے والے تباہ کن سیلاب کے مستقل حل کی طرف بھی تیزی سے کام جاری ہے: نریندر مودی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی نے سہرسہ ضلع ہیڈکوارٹر کے پٹیل میدان میں منعقدہ ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اور آر جے ڈی پر مشتمل اس وقت کی یو پی اے حکومت نے، جو 2004 میں مرکز میں برسراقتدار آئی تھی، بدلہ لینے کے بعد، کوسی اور متھیلا علاقوں میں این ڈی اے حکومت کی طرف سے شروع کیے گئے تمام ترقیاتی کاموں کو روک دیا تھا، جو کھلے عام خطہ کے لوگوں کے خلاف ہے۔ اس لیے اس خطے کے عوام کو اب بہار اسمبلی انتخابات کے دوران کانگریس اور آر جے ڈی کو سبق سکھا کر منہ توڑ جواب دینا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ وزیر اعظم کے طور پر اپنے دور میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کوسی اور متھیلا علاقوں میں متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کی شروعات کی تھی جس میں کوسی ندی پر ایک میگا پل کی تعمیر بھی شامل ہے۔ واجپائی نے 2003 میں کوسی میگا پل کا افتتاح کیا تھا اور اسے عوام کے حوالے کیا تھا۔ لیکن کوسی ریل مہاسیتو کی تعمیر مکمل ہونے سے پہلے، 2004 میں مرکز میں کانگریس-آر جے ڈی مخلوط یو پی اے حکومت برسراقتدار آئی۔ مرکز میں اقتدار سنبھالنے کے بعد، کانگریس-آر جے ڈی اتحاد نے نہ صرف کوسی ریل مہاسیتو پروجیکٹ کو فوری طور پر روک دیا بلکہ کئی دیگر ترقیاتی پروجیکٹوں کو بھی روک دیا۔ 2014 میں جب نریندر مودی مرکز میں منتخب ہوئے تو علاقے کے لوگوں نے تمام رکے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو دوبارہ شروع کیا اور زیر تعمیر تمام منصوبوں کو مکمل کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ان کی این ڈی اے حکومت کے دوران دریائے کوسی پر بڑے پلوں کی تعمیر جاری ہے۔ اس میں سپول ضلع کے بکاؤل سے مدھوبنی ضلع کے بیجھا تک کا پل بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوسی خطہ میں ہر سال آنے والے تباہ کن سیلاب کے مستقل حل کی طرف بھی تیزی سے کام جاری ہے۔ مشرقی اور مغربی کوسی پشتوں اور کوسی نہروں کی مکمل حفاظت کے لیے انتظامات کیے جارہے ہیں۔ کوسی پراجیکٹ کی مکمل بحالی کے ساتھ، مکھانہ کی کاشت اور ماہی گیری کے جلد ہی مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ یہ فتح نہ صرف کھیلوں کی کامیابی ہے بلکہ خود اعتمادی کی علامت بھی ہے۔ چھوٹے گاؤں کے غریب گھرانوں کی بیٹیاں عالمی ریکارڈ قائم کر رہی ہیں۔ پورے ملک کو ان پر فخر ہے۔ انہوں نے ان بیٹیوں کے والدین کو بھی مبارکباد دی۔ این ڈی اے حکومت کا مقصد خواتین کو با اختیار بنانا اور ان کی زندگیوں سے رکاوٹوں کو دور کرنا ہے اور اس کی حکومت اس مقصد کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی طرف سے لاگو کی گئی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کا مذاق اڑایا گیا۔ لیکن آج بیٹیاں لڑاکا طیارے اڑا کر سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہیں۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد فوج، دفاع، سائنسدان، خلائی، خوابیدہ پائلٹ، ڈیجیٹل انقلاب، انشورنس انقلاب، اور اسٹارٹ اپ کے شعبوں میں بھی ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت اور این ڈی اے حکومت نے خواتین کو روزگار فراہم کرکے اور ان کے فخر میں اضافہ کرکے ان کے وقار کا احترام کیا ہے۔ اجولا اسکیم کے ذریعے گیس سلنڈر فراہم کیے گئے تھے۔ خواتین کو عزت دینے کے لیے بیت الخلا، آیوشمان یوجنا پنشن، جن دھن یوجنا، حاملہ خواتین کے لیے چھٹی، خواتین کے نام پر مستقل مکان اور مدرا لون جیسے اقدامات کیے گئے ہیں۔ بہار کی جیویکا دیدی کا ملک بھر میں چرچا ہو رہا ہے۔ بہار میں خواتین کو خود انحصاری کے لیے سپورٹ اور با اختیار بنایا جارہا ہے۔ خواتین سے چوکس رہنے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جنگل راج (جنگل راج) میں شامل لوگ تمام سرکاری امداد اور سہولیات کو روکنا چاہتے ہیں۔

# میں نے 20 سال بہار شریف کی بے لوث خدمت کی: ڈاکٹر سنیل

## ترقیاتی رپورٹ کارڈ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جنگل راج کے گڑھوں سے نکال کر خوبصورت شہر بنایا ہے

بہار شریف (اے این بی) 2005 سے پہلے بہار گڑھوں، اندھیروں اور دہشت کی ریاست تھی۔ شہر کی مرکزی سڑکوں پر چار فٹ گہرے گڑھے پڑے تھے اور رکشے بھی الٹ جاتے تھے۔ ہم نے ایسے بہار شریف کو بدل دیا ہے۔ یہ بات بہار شریف سے بی جے پی امیدوار اور وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے پیر کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ ایم ایل اے کے طور پر اپنے 20 سالہ دور کا رپورٹ کارڈ پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا واحد خواب بہار شریف کو پوری ریاست کا بہترین حلقہ بنانا ہے۔ اپنے ابتدائی دنوں کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''جب میں ایم ایل اے بنا تو شہر میں صرف 17 ٹیوب ویل تھے، جن میں سے 12 ناکارہ تھے، میں نے 2005 سے 2015 کے درمیان 36 نئے ہائی فلو ٹیوب ویل لگائے، جس سے پانی کی قلت کو دور کیا گیا۔'' انہوں نے جنگی ہالٹ کو NH-31 سے ملانے والی سڑک، مغل کنواں-رہوئی روڈ اور چھوٹی پہاڑی-بڑی پہاڑی کے پیچھے والی سڑک کو اپنی اہم کامیابیوں میں شامل کیا۔ ڈاکٹر سنیل نے کہا کہ انہوں نے شہر کے مذہبی مراکز کی بھی تزئین و آرائش کی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بابا منی رام اکھاڑہ، جو کبھی صرف ایک مندر ہوا کرتا تھا، اب ایک چھٹھ گھاٹ، ایک اکھاڑہ اور پیور بلاک سے لیس گراؤنڈ کا حامل ہے۔ 10 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک ایئر کنڈیشنڈ شادی ہال اور تالاب کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے 2.68 کروڑ روپے کی لاگت سے ہیرن پروت کی ترقی کے بارے میں بھی بتایا۔ فلائی اوور کے نیچے 89.3 کروڑ روپے کا ایک پارک بنایا جائے گا۔ ایک اہم اعلان کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ دیوی سرائے سے کارگل چوک تک فلائی اوور کے نیچے 89.3 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید ترین پارک تعمیر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کا وژن ہے کہ شہر کا کوئی حصہ غیر استعمال شدہ نہ رہے۔ کمیونٹی کی عمارتیں جو ہر غریب کے لیے بنائی گئی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انہوں نے شہر کے غریب اور محروم علاقوں جیسے جھنگ نگر، خیر آباد، علی نگر، سکونت، کلیان پور اور منصور نگر میں کمیونٹی عمارتوں کا ایک نیٹ ورک قائم کیا ہے، تاکہ غریب خاندانوں کی بیٹیاں عزت کے ساتھ شادی کرنے کے لئے جگہ مل سکیں۔ آخر میں جذباتی ہوکر انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے 20 سالہ دور اقتدار میں اپنی ساکھ پر ایک بھی داغ نہیں لگنے دیا، میں زندہ رہوں یا نہ رہوں، لوگوں کو یاد ہوگا کہ ڈاکٹر سنیل نام کا ایک ایم ایل اے تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں بہار شریف اسمبلی حلقے کی صورت اور سیرت کو بدل دیا ہے اگر کہیں پر کچھ باقی رہ گئی تو انتخابات کے بعد اسے بھی مکمل کرلیا جائے گا تاکہ بہار شریف شہر ریاست کا اول شہر بننے میں کامیابی حاصل کرے گا۔

# ایس پی نے جنتا دربار میں عوامی شکایات سنیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آج 3 اکتوبر کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے جنتا دربار کا انعقاد کیا، جہاں عوام کے مسائل سنے گئے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ جنتا دربار کے دوران سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے عوام کے خدشات کو غور سے سنا اور انہیں مناسب کارروائی کا یقین دلایا۔ جنتا دربار میں آنے والے لوگوں نے اپنے مسائل بتائے جن میں زمین کے تنازعات، چوری اور دیگر ذاتی مسائل شامل ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے تمام مسائل کو سنجیدگی سے لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے اس اقدام سے پولیس پر عوام کا اعتماد مزید بڑھ گیا ہے۔ جنتا دربار نے عوام کو اپنے مسائل براہ راست سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا، جس سے انصاف کی امید میں اضافہ ہوا۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ عوامی مسائل کو حل کرنا ان کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کی حفاظت اور خدمت کرنا ہے اور وہ اس سمت میں مسلسل کوشاں ہیں۔

# ہمیں اپنے بچوں کے لیے اچھے اسکول اور بہتر اسپتال چاہیئے: مکیش سہنی

بہار شریف (مرشد دسنوی) وکاسیل انسان پارٹی (VIP) کے سپریمو مکیش ساہنی نے پیر کو مرکزی اور ریاستی حکومتوں پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا ''ہمیں مودی جی کا 5 کلو چاول نہیں چاہیے، ہم اپنے بچوں کے لیے اچھے اسکول اور بیماروں کے لیے بہتر اسپتال چاہتے ہیں، تاکہ کوئی غریب اپنے بچے کو پیسے کی کمی کی وجہ سے مرتے نہ دیکھے۔'' وہ رہوئی میں بہار شریف سے کانگریس کے امیدوار عمیر خان کی حمایت میں انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نتیش کمار ہمارے سرپرست ہیں، لیکن اب ان کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔ اب ہم نوجوانوں کو ان کی وراثت کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری حکومت آئی تو ہم بزرگوں کی پنشن 400 روپے سے بڑھا کر 1500 روپے کریں گے اور ہر خاندان کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کریں گے۔ ماہی گیروں کے ساتھ مچھلیاں پکڑنے پر راہل گاندھی کا دفاع کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''اگر راہول گاندھی ایک مچھیرے کے بیٹے کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہونا چاہتے ہیں اور اس کے مسائل کو سمجھنا چاہتے ہیں، تو بی جے پی والے کیوں بے چین ہیں؟ مودی جی کو اڈانی-امبانی کے ساتھ رہنا چاہیے۔'' عوام سے بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت بنانے اور عمیر خان کو بہار شریف سے جتوانے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم لالو پرساد یادو کے نظریے پر چلنے والے لوگ ہیں جو غریبوں کو زمین سے اٹھا کر کرسی پر بٹھانے کا کام کرتے ہیں۔

# پورنیہ میں اسدالدین اویسی کی ریلی میں آج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے قصبہ

اسمبلی حلقہ کے گڑھبنیلی ہائی اسکول میدان میں ایک بڑے اجتماع سے اسدالدین اویسی کے خطاب کے لیے پارٹی نے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ قصبہ اسمبلی حلقہ کے لیے اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار محمد شاہنواز عالم نے کہا کہ آج اسدالدین اویسی کی ریلی میں لاکھوں لوگ جمع ہوں گے، جس سے علاقے میں نئی توانائی آئے گی، اور لوگوں کے لیے انصاف کے لیے ایک مضبوط آواز بلند کی جائے گی۔ محمد شاہنواز عالم نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اسدالدین اویسی کی تقریر سے فائدہ اٹھانے کے لیے بڑی تعداد میں گڑھبنیلی ہائی اسکول کے میدان میں حاضر ہوں اور پارٹی کو مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم کی بنیاد انصاف اور مساوات پر ہے، اور پارٹی کے لیڈران اور کارکنان ہمیشہ لوگوں کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ پارٹی کارکنوں اور حامیوں نے اسدالدین اویسی کے گڈاری میدان کے دورے کو کامیاب بنانے کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اویسی کے دورے کو لے کر لوگوں میں کافی جوش وخروش پایا جارہا ہے اور امید کی جارہی ہے کہ یہ دورہ خطے کی سیاست کو ایک نئی سمت فراہم کرے گا۔

# سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار باپ، بیٹے اور بیٹی کو کچلا، بیٹی کی موت، سڑک جام

بہار شریف: ضلع کے رہوئی تھانہ علاقہ کے بھنڈاری گاؤں کے پاس سرمیرا-بہٹا ہائیوے-78 پر پیر کے روز صبح ایک المناک سڑک حادثے میں ایک معصوم لڑکی کی موت ہوگئی اور اس کا باپ اور بھائی شدید زخمی ہوگئے۔ حادثے سے گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ متوفی کی شناخت نتیا کماری کے طور پر کی گئی ہے، جو چندوارا گاؤں کے رہائشی نتیش کمار کی تقریباً 10 سالہ بیٹی ہے۔ حادثے میں شدید زخمی نتیش کمار اور ان کا بیٹا ڈھولو کمار ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ خاندان والوں نے بتایا کہ نتیش کمار اپنی بیٹی نتیا اور بیٹے ڈھولو کے ساتھ موٹر سائیکل پر بہار شریف میں اسکول جارہے تھے۔ جب وہ بھنڈاری موڑ کے قریب پہنچے تو مخالف سمت سے آنے والے تیز رفتار اور بے قابو ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ تینوں سڑک پر گر گئے۔ بچی کی موقع پر ہی المناک موت ہوگئی، جبکہ باپ بیٹا شدید زخمی ہوگئے۔

# ڈی ایم پورنیہ انشول کمار نے اسٹرانگ روم کا اچانک معائنہ کیا

پورنیہ (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے ووٹنگ 11 نومبر 2025 کو پورنیہ ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں ہونے والی ہے۔ انتخابی عمل کی کامیابی سے تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام مختلف سطحوں پر تیز رفتاری سے کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ نے پیر کو ضلع اسکول، پورنیہ میں واقع بہار اسکول ایگزامینیشن کمیٹی کی عمارت میں بنائے گئے اسٹرانگ روم کا اچانک معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے اسٹرانگ روم میں حفاظتی انتظامات، وی وی پیٹ، کیو اور بو کی بوتھ وار میٹنگ، ای وی ایم کی تبدیلی کی تازہ ترین صورتحال، ہر ٹیبل پر ای وی ایم سیل کرنے کا کام، اسٹرانگ روم کے احاطے میں داخلے کے لیے

رکھے گئے رجسٹر، اور ای وی ایم کمیشننگ اور سیل کرنے کے کام کا جائزہ لیا جو سیاسی نمائندوں اور امیدواروں کی مختلف سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ معائنہ کے دوران متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ جرگھر کے حفاظتی انتظامات اور احاطے کی صفائی ستھرائی کے کام کو مقررہ مدت میں بغیر کسی خرابی کے مکمل کریں۔

# ضلع الیکشن آفیسر نے اسمبلی وار اور کمیشننگ کے کام کے تمام انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا

اررہیہ: بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے ضلع میں مقرر کیے گئے تمام عام مشاہدین (اوبزرورز) کی موجودگی میں، ضلع انتخابی افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ اررہیہ شری انیل کمار اور پولس سپرنٹنڈنٹ انجنی کمار نے ضلع ہیڈکوارٹر پر واقع تمام 04 ڈسپیچ مراکز اور گنتی مراکز کا مشترکہ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ضلع الیکشن آفیسر نے اسمبلی وار اور کمیشننگ کے کام کے تمام انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ 46-نرپت گنج کے لئے مسز نیہا مارویہ، 47-رانی گنج کے لئے مسٹر وجے دیارام کے، 48-فاربس گنج کے لئے مسز وی کلیاراسی، 49-اررہیہ کے لئے مسٹر سنجیو سنگھ، 50-جوکیہاٹ کے لئے مسز ایس مالا روبھی اور 51-سکٹی کے لئے اندر منی ترپاٹھی جنرل اوبزرور کے طور پر مقرر کئے گئے ہیں جبکہ 47-رانی گنج اور 49-اررہیہ کے لیے اررہیہ کالج، 46-نرپت گنج اور 48-فاربس کے لیے کرشی اُتپادن بازار سمیتی اررہیہ، 50-جوکیہاٹ کے لیے الشمس ملیہ کالج اررہیہ، اور 51-سکٹی اسمبلی حلقہ کے لئے M.L.D.P.K۔ یادو کالج اررہیہ ووٹنگ میٹیریل ڈسپیچ سینٹرز بنائے گئے ہیں اور کرشی اُتپادن بازار سمیتی (مارکیٹنگ یاڈ) اررہیہ کو تمام اسمبلی حلقوں کے لیے گنتی کا مرکز/ اسٹرانگ روم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کمیشننگ کے کام پر تعینات ٹیکنیکل افسران، ماسٹر ٹرینرز، اسسٹنٹس، ریٹرننگ آفیسرز اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران کو مشورہ دیا کہ الیکشن کا سب سے اہم کام ای وی ایم کمیشننگ ہے۔ اس لئے ٹیم اسپرٹ کے ساتھ وقت پر کام مکمل کریں!۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈسپیچ سینٹرز پر حفاظتی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے سیکورٹی فورسز کی موثر تعیناتی اور مسلسل نگرانی کی ہدایت کی۔ پولنگ اہلکاروں اور امیدواروں کے نمائندوں کے لیے پینے کے پانی، بیت الخلا، بیٹھنے کے انتظامات اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بریفنگ ایریاز، کاؤنٹرز اور گاڑیوں کی پارکنگ پلانز سمیت ہر ڈسپیچ سنٹر پر سیکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے پولنگ پارٹیوں اور ووٹنگ میٹریل کی محفوظ اور تیز رفتار نقل وحرکت کے لیے ٹریفک پلان تیار کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ہر اسمبلی حلقہ میں گاڑیوں کے لیے علیحدہ راستے مختص کیے جائیں۔ اس تناظر میں، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے مارکیٹ کمیٹی میں واقع وجرگروہ کم گنتی سینٹر کا بھی معائنہ کیا، جہاں ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد حلقہ وار ای وی ایم کلیکشن سنٹر قائم کیا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات اور معیارات کے مطابق تمام ضروری تیاریاں بروقت مکمل کریں!۔

## پوجا کرنے گئی لڑکی کی تالاب میں ڈوبنے سے موت

دیناره: پیر کو بھانس تھانہ علاقے کے کنیاری گاؤں میں اس وقت سوگ چھا گیا جب ایک نوجوان خاتون کی لاش تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔ متوفی کی شناخت کنیاری گاؤں کے رہنے والے ہیرا سیٹھ کی 23 سالہ بیٹی سیتا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سیتا کماری ہفتہ کی صبح گاؤں کے مغرب میں واقع شنکر مندر میں پوجا کرنے گئی تھی لیکن واپس نہیں آئی۔ کافی تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ پیر کو گاؤں والوں نے گاؤں کے تالاب میں ایک لاش تیرتی ہوئی دیکھی۔ قریب سے معائنہ کرنے پر انہوں نے لاش کی شناخت سیتا کماری کے طور پر کی۔ جیسے ہی یہ خبر پھیلی پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ گھر والے بے چین تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بھنس پولس تھانہ انچارج وجے بیٹھا اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ساسارام صدر اسپتال بھیج دیا۔

# NDA کے گناہوں کا گھڑا بھر گیا ہے 14 نومبر کو پھٹ جائے گا

## 26 سیکنڈ کی پریس کانفرنس کرنے والے ایک کروڑ کو نوکریاں کیسے دیں گے: راگنی نائک

بہار شریف (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پہلے مرحلے کی انتخابی مہم اپنے آخری مراحل میں ہے۔ این ڈی اے اور گرینڈ الائنس کے سرکردہ اسٹار پرچارک ریلیوں، اسٹریٹ ڈراموں اور عوامی جلسوں کی بھرمار کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں کانگریس کی قومی ترجمان راگنی نائک نے پیر کے روز بہار شریف کانگریس پارٹی دفتر میں پریس کانفرنس کی اور وزیر اعظم نریندر مودی اور نتیش کمار پر سخت حملہ بولا۔ اس نے پریس کانفرنس کا آغاز اس شعر سے کیا: ''سچائی کفایت شعاری کے برابر نہیں، جھوٹ گناہ کے برابر ہے۔ اگر کسی کا دل سچا ہے تو آپ کا دل آپ کا ہوگا۔'' این ڈی اے کے غنڈوں کے اتحاد نے بہار کے لوگوں سے جھوٹ بولا ہے۔ 2025 تک این ڈی اے کے گناہوں کا گھڑا بھر چکا ہے۔ این ڈی اے کو ٹھگ اتحاد'' قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ 20 سالوں میں بہار کے لوگوں سے کہے گئے جھوٹ کی سبب اب ان کے گناہوں کا گھڑا بھر گیا ہے 14 نومبر کو ووٹوں کی گنتی کے دن پھٹ جائے گا۔ انہوں نے این ڈی اے کے منشور کو ''جملہ'' (پھسلنے والی دستاویز) اور 10 ملین ملازمتیں فراہم کرنے کے وعدے کو ''بڑا مذاق'' قرار دیا۔ بہار شریف میں کانگریس کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''ٹھگ اتحاد، جس کے لیڈر اپنا منشور جاری کرنے کے لیے 26 سیکنڈ بھی اسٹیج پر نہیں ٹھہر سکتے، ایک کروڑ نوکریاں کیسے دے سکتے ہیں؟'' انہوں نے کہا کہ ''یہ وہی این ڈی اے ہے جس کی ناک کے نیچے 10 بڑے امتحانات کے پرچے لیک ہوئے، ڈگریاں بیچی گئیں اور 30 ملین سے زیادہ نوجوان بے روزگاری کی وجہ سے ہجرت پر مجبور ہوئے''۔ انہوں نے 50 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے وعدے پر بھی سوال اٹھایا۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''جب امیت شاہ کہتے ہیں کہ بہار میں صنعت کے لیے زمین نہیں ہے، تو اڈانی کو 1 روپے فی ایکڑ پر زمین کیسے ملتی ہے؟ اگر انتخابات کے بعد زمین بے ساختہ نکلے گی، تو یہ بھی محض ایک جملہ ہے۔'' وزیر اعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی پریس کانفرنس سے ڈرتے ہیں کیونکہ اگر وہ پیش ہوئے تو ان سے 1.25 لاکھ کروڑ کے پیکیج کا حساب مانگا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب وہ موتیہاری کو ممبئی میں تبدیل کرنے کا خواب دیکھ رہے ہیں، لیکن وہ یہ بتانے سے انکاری ہیں کہ بند شوگر مل کب کھلے گی۔ مودی کی روایت ہمیشہ سے رہی ہے کہ وہ جو وعدہ کرتے ہیں اسے کبھی پورا نہیں کرتے۔

## مدرسہ اصلاح المسلمین میں حافظ وسیم اختر کی سبکدوشی پر الوداعی تقریب

اررہیہ: ضلع اررہیہ کا معروف و مثالی سرکاری ادارہ مدرسہ ''اصلاح المسلمین'' بھگوان پور کے استاذ حافظ وسیم اختر صاحب کے ریٹائرمنٹ پر ارباب مدرسہ، طلبہ وطالبات اور باشندگان بھگوان پور کی طرف سے ایک روح پرور الوداعی تقریب مدرسۂ ھذا کے صدر المدرسین مفتی محمد اطہر القاسمی کی صدارت میں منعقد ہوئی جبکہ نظامت کی مشکل ذمہداری کو یہاں کی دو معصوم طالبات زینب بنت سہیل اور سائرہ بنت وسیم اکرم نے بڑے حسن اسلوبی کے ساتھ انجام دیا۔ سیمانچل کے مشہور قاری مطیع الرحمن قاسمی نے عربی لہجے اور خوش الحانی میں قرآن کریم کی تلاوت کی جبکہ عزیز گرامی بابو غفران سلمہ متعلم مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم ترکیلی عیدگاہ نے اپنی مسحور کن اور مترنم آواز میں نعت رسول کا گلدستہ پیش کیا جبکہ مدرسۂ ھذا کی طالبات عظمیٰ بنت رفیق عالم وآصفہ بنت محمد کامل نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور ارم فاطمہ بنت نظیر الدین وعافیہ بنت تنویر عالم نے استاذ کی عظمت ورفعت پر الوداعی نظم اس انداز اور لب ولہجہ سے پیش کیں کہ پورے مجمع پر ساکت طاری ہوگئی۔

# 'دس کا دم': پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کے لئے ضروری سہولیات یقینی کریں: ڈی ایم

سہسرام: 2025 کے بہار اسمبلی عام انتخابات کے لیے روہتاس ضلع میں ووٹروں کی سہولت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ضلع انتظامیہ، روہتاس (ساسارام) نے ''دس کا دم'' مہم کے تحت تمام پولنگ اسٹیشنوں پر ضروری سہولیات کو یقینی بنایا ہے۔ یہ پہل ضلع الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ مسز ادیتا سنگھ کی ہدایت پر کی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت، ہر پولنگ سٹیشن پر درج ذیل 10 سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ ووٹرز کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے: مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ انتظار گاہیں، ہجوم کو کنٹرول کرنا، اور رازداری۔ ووٹرز کی قطاروں کے لیے سایہ دار انتظامات، ووٹروں کو دھوپ یا بارش سے بچانے کے لیے چھتریوں کے ساتھ۔ پانی کی کمی کو روکنے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لیے پینے کا پانی اور ORS کے پاؤچ فراہم کیے گئے ہیں۔ الگ الگ بیت الخلاء (مردوں اور خواتین کے لیے) مہیا کیے گئے ہیں۔ صفائی اور سہولت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ میڈیکل کٹس فراہم کردی گئی ہیں۔ انتظامات: کسی بھی ہنگامی صحت کے مسئلے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کے لیے میڈیکل کٹس دستیاب ہوں گی۔

# ملت ٹائمز کے بانی وچیف ایڈیٹر شمس تبریز قاسمی ملت پرائیڈ ایوارڈ سے نوازے گئے

اررہیہ: ملک کے معروف نوجوان صحافی شمس تبریز قاسمی بانی وچیف ایڈیٹر، ملت ٹائمز، ''ملت پرائیڈ ایوارڈ'' سے نوازے گئے۔ یہ ایوارڈ المنصور فاؤنڈیشن، انڈیا کی جانب سے الغزالی انٹرنیشنل اسکول، اررہیہ کے زبیر الحسن میموریل لائبریری میں منعقد ایک پُروقار تقریب کے دوران ان کی بے خوف، بے لاگ اور حق گو صحافتی خدمات کے ساتھ ساتھ بے آوازوں کی آواز بننے کے جذبے کے اعتراف میں دیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت ''المنصور فاؤنڈیشن'' انڈیا کے چیئرمین مولانا مدثر احمد قاسمی نے کی اور اس موقع پر انہوں نے کہا کہ: ''جناب شمس تبریز قاسمی صاحب کی زندگی ہم سب کے لئے ایک کھلی کتاب ہے، جس کے ہر ورق پر عزم، حوصلہ اور سچائی کی داستان قلم بند ہے۔ انہوں نے اپنی صحافتی زندگی کا آغاز نہایت سادہ اور بے سروسامانی کے عالم میں کیا تھا، مگر اپنے اخلاص، استقامت اور جہدِ پیہم سے بہت ہی کم عرصے میں ملکی صحافت کے افق پر خورشید تاباں کی طرح نمودار ہوا اور منفرد مقام حاصل کرلیا۔ آج ان کا نام جرأت مندانہ صحافت، اصول پسندی اور سچائی کے استعارے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ ان کی یہ کامیابی اس بات کی روشن مثال ہے کہ اگر ارادے پختے ہوں اور نیت خالص، تو وسائل کی کمی کبھی رکاوٹ نہیں بنتی''۔ فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری مولانا شاہجہان ندوی نے کہا کہ: ''ہم شمس تبریز قاسمی کے لیے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی صحافتی زندگی کو مزید تابناک بنائے، اور آپ سچائی اور انصاف کی راہ میں اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔'' تقریب میں مقامی دانشوران قوم وملت، اساتذۂ کرام، سماجی شخصیات اور طلبہ وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کیں۔ شرکاء نے شمس تبریز قاسمی کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اُن کی صحافت نے نوجوان نسل کو شعور اور سچ بولنے کا حوصلہ دیا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ،۴، نومبر ۲۰۲۵ء

# امیت شاہ کے بگڑتے اور بدلتے تیور

## الیکشن جیتنے پر ضروری نہیں کہ نتیش وزیراعلیٰ...!

بی جے پی اس وقت ملک گیر سطح پر نہ سہی مگر بیشتر ریاستوں میں اس وقت اسی کا راج ہے اور جس ریاست میں اپوزیشن ہے اس ریاست میں صرف مغربی بنگال کو چھوڑ کر بی جے پی کا غلبہ ہے اور دانشوروں کا کہنا ہے کہ اپوزیشن حکمرانی والی ریاستوں میں بی جے پی کا غلبہ اس لئے ہے کہ ان کے وزراء بشمول وزیراعظم جو بھی بات کرتے ہیں اس پر پلٹی مارنے میں انہیں ذرا بھی دیر نہیں لگتی اور اگر کوئی بیوقوفی سے یہ پوچھ بیٹھے کہ آپ نے چندروز پہلے کچھ اور کہا تھا اور اس وقت آپ کچھ اور کررہے ہیں تو وہ مسکرا کر کہتے ہیں اسی لئے اپوزیشن بی جے پی کو بلند آواز میں ''بھارت جلاؤ پارٹی'' کہتی ہے کیونکہ ہم سبھوں سے یہی کہہ دیا گیا ہے کہ وقت کے پہیئے کے ساتھ ساتھ اپنا بیان بھی بدلتے رہو اور کوئی اعتراض کرے تو کہنا پہلے موسم سازگار نہیں تھا اس لئے ایسا کہا اور اس وقت موسم سازگار ہے تو ہم اپنے فائدے کی بات نہیں کریں گے تو کیا بھوکے ننگے، پریشان حال، بیمار، لاچار عوام کی بات سنیں گے۔ہم حکومت چلاتے ہیں کوئی دھرمشالہ کھول کر نہیں بیٹھے ہیں۔ اس وقت مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے صرف دوروز قبل ایسا کہا تھا کہ الیکشن جیتنے پر ہم سبھوں کا متفقہ فیصلہ نتیش کمار کو ہی وزیراعلیٰ منتخب کریں گے کیونکہ اس کے علاوہ کسی اور کیلئے تو ویکنسی ہے۔اب دودن بعد امیت شاہ نے دیکھا ہے کہ بہار اب کوئی جے ڈی (یو) اور نتیش کمار کا نام بھی نہیں لے رہا ہے اور نہ ہی کوئی اس مرتبہ بھی نتیش کمار کو ووٹ دینے میں دلچسپی دکھا رہا ہے اور لوگ جے ڈی (یو) سے اب بالکل بیزار ہوچکے ہیں اور نتیش کمار کی پارٹی کا یہ حشر دیکھنے کے بعد امیت شاہ نے سوچا ہم نے نتیش کمار خوش کرنے کیلئے اسے وزیراعلیٰ بنانے کا وعدہ کرلیا اور الیکشن کے بعد نتیش کی پارٹی پھٹے حال میں نظر آئی تو ہم کیسے انہیں وزیراعلیٰ بنا پائیں گے خود بی جے پی کے کامیاب امیدوار اور طرفدار اس کی مخالفت پر اتر آئیں گے اور بی جے پی کو تنظیمی بحران سے نپٹنا پڑے گا۔لہٰذا انہوں نے 3 نومبر کو چند خصوصی نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اپنے بیان سابقہ کو حقارت کے ساتھ بدل دیا کہ وہ بیان بھی کوئی بیان تھا اور اب حقیقی بیان یہ ہے کہ الیکشن جیتنے پر ضروری نہیں ہے ہم نتیش بابو کو ہی وزیراعلیٰ کی ہاٹ سیٹ پر بٹھائیں اور امیت شاہ نے یہ بیان جاری کرکے اپنے پچھلے بیان پر ٹھوکر ماردی اور رنگ بدل لیا۔

باوثوق ذرائع سے پتہ چلا کہ امیت شاہ کے اس بیان سے نتیش بابو بالکل بجھ کر رہ گئے وہ اپنی پارٹی جے ڈی (یو) کی حالت بھی دیکھ رہے ہیں اور دوسری طرف بی جے پی کی بڑھتی ہوئی طاقت، ان کے عزائم اور ان کے لیڈروں کے تضحیک آمیز بیانات اور ان سب کی وجہ سے وہ بیمار سے پڑ گئے ہیں اور الیکشن کے پہلے مرحلے 6 نومبر کے پیش نظر ان کی سرگرمی اور گہما گہمی میں وہ بات ہی نہیں رہی اور ان کی میٹنگوں میں بھیڑ کا فقدان اور یہ سب انہیں بے چین آتما کی طرح سے تڑپا رہا ہے اور اس وقت وہ صحیح معنوں میں کفِ افسوس مل رہے ہوں گے کہ انہوں نے اپنے دیرینہ ساتھی غمگسار لالو یادو سے بے ایمانی کیوں کی جب انہوں نے تیجسوی یادو کی جگہ انہیں وزیراعلیٰ بننے کا موقع دیا تھا کیونکہ 2020 کے الیکشن میں جے ڈی (یو) کے مقابلے آر جے ڈی نے زیادہ سیٹیں حاصل کی تھیں۔لیکن نتیش کمار نے نہ صرف لالو یادو کو بلکہ سونیا گاندھی، راہل گاندھی، اکھلیش یادو، ممتا بنرجی سبھوں کو دھوکا دیا اور انڈیا بلاک کی تحریک چلاتے چلاتے اچانک آئس لینڈ کی طرح سے ان کے دماغ کی برف پگھلی اور وہ اچھل کر پھر پلٹی کھا کر بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ بہار کے عوام جو بار بار انہیں ڈگبازی کھاتے ہوئے دیکھ چکی تھی اور اس پر اعتماد کرنا چھوڑ دیا تھا، اب نتیش کمار کس منہ سے غریب کسانوں، کانگریس، آر جے ڈی، سماجوادی پارٹی کے پاس جائیں۔انہوں نے تو ان سبھوں کو کھڑے گھاٹ دھوکا دیا لیکن نتیش کمار کو اس بات پر حیرت ضرور ہے کہ بی جے پی میں واپس پلٹی کھا کر ان کے ساتھ شراکت داری میں انتخابی مہم چلانے کا جو فیصلہ لیا تو اس کے خلاف انڈیا بلاک میں شامل کئی سینئر لیڈروں نے نتیش کمار کی بیحد مذمت کی اور کہا کہ اس شخص پر اعتماد کرنا خود کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے لیکن لالو یادو، راہل گاندھی یا سونیا گاندھی نے براہ راست نتیش کمار کے خلاف کبھی کوئی بیان نہیں دیا اور نہ اپنی باتوں سے یہ ظاہر ہونے دیا کہ نتیش کمار کے پلٹی کھانے پر انہیں صدمہ پہنچا یا ان کی پارٹی کو نقصان پہنچا جبکہ نتیش کمار نے مودی کے بغل میں بیٹھ کر مودی کی زبان سے لالو یادو کے خلاف بہت کچھ سنا اور خاموش رہے۔(خ الف ف)

# کلمہ اور عشق رسولؐ

## ایک پاکستانی لڑکی کی لرزہ خیز داستان

**ام عماد**

میں بہت عرصہ مدینہ منورہ میں رہی، جہاں امت کی کتنی ہی خواتین سے ملاقات ہوئی۔ان خواتین میں ایک پاکستانی خاتون نازیہ تھیں جن سے ملاقات ہوئی اور دل پر ان کا نقش رہ گیا۔

اس دن وہ سیڑھیوں پر ملیں اور بتایا کہ ''میرا نام نازیہ ہے۔'' پھر دوستی ہوگئی۔
ایک دن کہنے لگیں کہ ''کہانی بھی بہت عجیب ہے۔'' اب تو میں چونک گئی۔
میں نے کہا'' آپ بتانا پسند کریں گی؟''

میری بات پر انہوں نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور کہنے لگیں ''نہ جانے کیوں آپ کو اپنی کہانی سنانے کا دل چاہ رہا ہے۔میرے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ہم سب لندن میں پیدا ہوئے اور پلے بڑھے۔میری والدہ برسوں پہلے، جب پاکستان سے لندن آنے کا لوگوں میں جنون تھا، شادی ہوکر یہاں آئیں۔انہوں نے یہاں کے ماحول سے ڈر کر ہمیں اردو لکھنا، پڑھنا اور بولنا بڑی مشکل سے سکھایا۔ ہماری والدہ بہت دینی ذہن رکھتی ہیں، انہوں نے سخت محنت کرکے ہمیں نمازی بنانے کی پوری کوشش کی، یہاں کے ماحول سے بچانے کے لیے پوری محنت کی۔ہمیں تلاوت کی عادت ڈالی، روزے، تراویح اور پردے کی طرف راغب کیا۔ مگر افسوس کہ جیسے جیسے ہم بڑے ہوتے گئے، وہاں کے رنگ میں رنگتے گئے۔ میرے والد صاحب اور ان کے بھائی، بہن اور ان کے اہل خاندان سب بالکل دیسی انگریز بن گئے۔

خیر میں نے جب اے لیول کیا تو میری عمر 19 سال تھی۔والد صاحب کے ایک بزنس پارٹنر نے اپنے بیٹے کے لیے میرا رشتہ مانگا۔لڑکا 24 سال کا، تعلیم بزنس میں بیچلرز تھی اور اسی بزنس میں تھا۔ معلوم نہیں کیوں، مگر میری والدہ نے اس رشتے کی سخت مخالفت کی۔میں تو جیسے ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔اتنے امیروں میں میری شادی ہورہی تھی اور والدہ خلاف؟

ہمیشہ کی خاموش والدہ کی والد صاحب سے اچھی خاصی جنگیں ہونے لگیں۔ پھر وہ بالکل چپ ہوگئیں اور پہلے سے زیادہ نمازوں میں وقت گزارنے لگیں۔

چند ماہ بعد بڑی دھوم دھام سے میری شادی کردی گئی۔ ابھی تین مہینے ہی گزرے تھے کہ مجھے اپنے شوہر کی غیر اخلاقی حرکتیں اور گھر کا بے باک ماحول کھلنے لگا۔ میری سمجھ میں نہ آتا کہ پارٹیز کا کیا کروں! اسی کشمکش میں دو ماہ اور گزر گئے۔میرے لیے یہ سب ایک شاک اور ناقابلِ بیان صورت حال تھی۔اب ہماری سنگین لڑائیاں شروع ہوگئیں۔جیسے ہی وہ شام ڈھلے نشے کی حالت میں گھر آتے، میرا پارہ چڑھ جاتا۔

ایک دن گھر گئی تو والدہ سے لپٹ کر بہت روئی۔والدہ خاموشی سے میری دکھ بھری داستان سنتی رہیں۔جب میں خاموش ہوئی تو بڑی اداسی سے بولیں ''تم طلاق لے لو، مجھے ان لوگوں کے گنوں کا اندازہ تھا اسی لیے مخالفت کررہی تھی''۔میں تو طلاق کا سن کر ہی حیرت میں رہ گئی۔والدہ نے نہایت آہستگی سے کہا کہ کھلے گناہوں کے ماحول میں رہنا جائز نہیں، جبکہ نہ تو وہ لوگ یہ سب چھوڑیں گے نہ خود کو بدلیں گے۔پھر کہنے لگیں ''ابھی تو اور بھی بہت کچھ ہوگا۔نازیہ تم نماز اور دعاؤں کا سہارا لو۔ ہمارے پاس یہی ایک راستہ ہے۔''

میں بوجھل دل سے گھر آگئی۔گزرتے وقت کے ساتھ والدہ کی پیش گوئی سچ ثابت ہونے لگی۔گھر میں اور بھی غلاظت پھیلنے لگی۔اب جو میں نے اس پر آواز اٹھائی تو پہلی بار میرے اوپر ہاتھ اٹھا۔پھر تو میری ذہنی کیفیت ایسی خراب ہونے لگی کہ میں بالکل خاموش ہوگئی۔

اسی مصیبت میں سال سے زیادہ گزر گیا۔حد تو اس دن ہوئی جب میرے نام نہاد شوہر ایک محترمہ کو گھر لائے اور بڑے فخر سے میرے سامنے سب سے تعارف کرایا۔ میں نے احتجاج کیا تو انہوں نے وہیں سب کے سامنے مجھے تین طلاق دے دیں۔میں بھی غصے میں اپنے کمرے میں گئی، اپنا پرس اور کچھ کاغذات لیے اور ٹیکسی کرکے گھر پہنچ گئی۔

والدہ کو اسی غصے کی حالت میں سب بتایا۔انہوں نے صرف اتنا کہا کہ ''میرے رب نے بہت اچھا کردیا۔تم کہاں کورٹ کی ذلت برداشت کرتیں!''

اب ہوا یہ کہ اس وقت تو نہیں، کوئی ایک ہفتے بعد جب میرے اوپر حالات کی سنگینی کھلی کہ والد صاحب اور بھائی میرے سخت خلاف ہوگئے کیونکہ میری وجہ سے ان کے بزنس میں مسائل کھڑے ہوگئے اور بولے تمہارا جہاں دل چاہے چلی جاؤ، تو میرے ہوش اڑ گئے اور میرا نروس بریک ڈاؤن ہوگیا جس پر مجھے اسپتال میں داخل کیا گیا اور میں دو ہفتے وہاں رہی۔جب گھر آئی تو والدہ نے آہستہ آہستہ مجھے نماز اور اللہ کی طرف راغب کیا۔مجھے بچوں کی طرح اپنے ساتھ کھڑا کرتیں، خود دعاؤں کے الفاظ کہتیں، مجھ سے صرف آمین کہلواتیں۔

چند ماہ میں میں زندگی کی طرف لوٹنے لگی۔والدہ کی ایک ہی دوست تھیں جو اکثر ہمارے گھر آتیں۔یہ اس ماحول میں اس وقت پردہ کرتی تھیں۔ایک دن آئیں تو کہنے لگیں کہ میری ایک بوسنین دوست کی پوتی کا قرآن پاک شروع ہورہا ہے، انہوں نے ایک چھوٹی سی دعوت رکھی ہے، آپ نازیہ کے ساتھ چلیں۔

والدہ خوشی سے راضی ہوگئیں۔ ہم ان کے گھر پہنچے تو وہاں سب ہی خواتین بوسنیا کی تھیں، کچھ اپنی زبان بول رہی تھیں، دو کم عمر لڑکیاں انگلش میں بات کررہی تھیں۔ معلوم ہوا کہ جن آنٹی کی پوتی کی تقریب قرآن پاک تھی، وہ خواتین و لڑکیوں کو روزانہ دو گھنٹے قرآن پاک پڑھاتی ہیں اور جس کا دل چاہے آجائے۔والدہ کی دوست نسرین آنٹی نے ان کے رجسٹر میں اپنا، میرا اور والدہ کا نام لکھوادیا۔ہم ان کے گھر جانے لگے۔وہاں ہمیں ملاکر دس خواتین تھیں۔

ادھر تو میں قرآن پاک پڑھنے جارہی تھی، ادھر والد صاحب اور بھائیوں کا رویہ مزید خراب ہورہا تھا۔انہیں مجھ سے کہیں زیادہ اپنے بزنس کی فکر تھی۔اب تو انہوں نے کھل کر کہنا شروع کردیا تھا کہ میں جہاں چاہوں جاؤں۔اب والدہ کے ساتھ میری بھی نمازیں اور دعائیں پابندی سے ہونے لگیں۔

ایک دن میرے والد صاحب بہت غصے میں گھر آئے اور مجھ سے کہا کہ میں تین دن میں گھر چھوڑ دوں۔ والدہ سے معلوم ہوا کہ میرے سابقہ شوہر اتنی آسانی سے میرے ان کے چنگل سے نکل جانے پر تلملا رہے ہیں، یہ اصل میں ان کی دھمکی ہے۔

دوسرے دن والد نے پھر اپنی بات دہرائی۔تیسرے دن انہوں نے کہہ دیا کہ کل میں خود تمہیں نفسیاتی اسپتال چھوڑ کر آؤں گا۔میرا تو ڈر کے مارے برا حال ہوگیا۔ شام کو جب میں قرآن پاک پڑھنے گئی تو نسرین آنٹی کو سب بتایا۔

وہ کہنے لگیں کہ تمہارے والد صاحب سے کچھ بعید نہیں کہ تمہیں نقصان پہنچا کر تمہیں پاگل قرار دلوادیں۔میں خدیجہ (قرآن ٹیچر) سے بات کرتی ہوں، ان کے ایک کمرے میں بوسنیا کی تین لڑکیاں رہتی ہیں، تم ان کے ساتھ رہ جاؤ۔

خدیجہ آنٹی کو جب میرے حالات بتائے گئے تو وہ تیار ہوگئیں۔ میں ان کے کمرے میں شفٹ ہوگئی۔ والدہ سے روز ملاقات ہوتی تو وہ مجھے کہتیں کہ اور زیادہ دعائیں کروں۔چند ماہ گزر گئے، میں پھر زندگی سے بےزار ہونے لگی۔

ایک دن قرآن پاک کی کلاس کے بعد والدہ اور خدیجہ آنٹی کی موجودگی میں نسرین آنٹی نے مجھ سے اور ان تین لڑکیوں سے کہا کہ بوسنیا کے کچھ لڑکے ہیں جو یہاں شادی کرنا چاہ رہے ہیں، ان کی اچھی طرح تحقیق کرلی ہے، وہ ہیں تو عام سی حیثیت کے مگر نماز، روزے کے پابند اور صاف ستھرا کردار رکھتے ہیں۔تم لوگ ان سے مل لو، اگر سمجھ میں آجائے تو آگے بڑھتے ہیں۔ہم نے آنٹی کی بات پر ہاں کہہ دی۔ایک لڑکی نے کہا وہ کچھ عرصے میں سوچ کر بتائے گی۔

میری پہلی ملاقات احمد صاحب سے والدہ و خدیجہ آنٹی کی موجودگی میں ہوئی۔ میں نے بغیر کسی لگی لپٹی کے، انہیں سب صاف بتادیا۔

ہماری تین ملاقاتیں مزید ہوئیں جن میں انہوں نے اپنے حالات بتائے کہ سرب درندوں نے ان کے گھر پر حملہ کیا، ان کے والدین اور بیوی کو ان کے سامنے گولیاں ماریں۔بیوی اور والدہ تو اسی وقت شہید ہوگئیں، والد اور وہ خود بچ گئے۔جب بوسنیا کے حالات بہت خراب ہوئے تو وہ والد اور چند اور فیملیز کے ساتھ وہاں سے نکلے اور بڑی مشکل سے یہاں پہنچے۔والد صاحب کا یہاں پہنچ کر چند ماہ بعد انتقال ہوگیا۔وہ خود ایک لانڈری میں عام سی جاب کرتے ہیں۔آپ اچھی طرح سوچ لیں۔

میری والدہ نے دو دن بعد مجھ سے کہا کہ میں نے بہت زیادہ دعائیں کیں، نفل پڑھے، استخارہ کیا، میرا تو دل مطمئن ہے، تم ہاں کردو۔میں نے ان کی بات پر سر جھکادیا۔

شادی کے بعد میں حیران ہوتی تھی کہ احمد صاحب نمازوں کے بعد دعا میں اکثر بلک بلک کر روتے اور مجھ سے کہتے کہ ہمارے بڑوں کی اور ہماری بہت بڑی غلطی تھی کہ ہم نے کلمے کی، حیا کی، لباس کی اور اپنی زبان کی حفاظت بالکل نہیں کی۔

ہم مغربی رنگ میں رنگ گئے، ہم میں اور غیر مسلموں میں کوئی فرق نہیں رہا۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والا ڈھونڈے سے نہیں ملتا تھا۔ہم جانتے ہی نہیں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی و سیرت کیا ہے۔نہ میں نے اپنی زندگی میں سیرت کی کوئی کتاب دیکھی تھی، نہ ہی میرے والدین نے۔جب سرب درندے آئے تو باوجود ہمارے اور ان کے درمیان لباس و معاشرت کے کوئی فرق نہ ہونے کے، انہوں نے ہمیں چن چن کر مارا۔ایسے ایسے ظلم ہوئے کہ بتاتے ہوئے دل پھٹتا ہے۔وہ ہمارے اوپر تشدد کرتے اور ہنستے، جب چاہتے ہماری بیٹیوں اور بہنوں اور نوجوانوں کو اٹھا کر لے جاتے۔ہم بےبسی کی تصویر بنے دیکھتے رہتے۔ہمیں تو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ نماز کیسے پڑھتے ہیں اور سیرت کیا ہے۔میں نے اپنے اللہ سے وعدہ کیا ہے کہ جب وہ مجھے ان شاء اللہ اولاد سے نوازے گا تو میں انہیں کلمے والی زندگی، سیرت سے عشق اور قرآن پاک کی محبت سکھاؤں گا۔

آنٹی! اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے مجھے پہلے ایک بیٹی دی، پھر ایک بیٹا دیا۔ میرے شوہر نے اپنے عہد کو یاد رکھا ہے اور پورا کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں، میں اس کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔

آپ نے بتایا کہ آپ لکھتی ہیں تو میرا یہ پیغام آگے پہنچادیں کہ کلمے سے تعلق گہرا رکھیں۔حیا اور لباس کا خاص خیال رکھیں اور اپنی زبان نہ بھولیں۔'' (ترتیب: عبدالعزیز)

E-mail:azizabdul03@gmail.com

# فیکٹری لگائیں گجرات میں اور......

# وکٹری چاہئے بہار میں؟

**خورشید فرازی**

نریندر مودی جو اس وقت بہار میں 6 نومبر کو ہونے والے اسمبلی الیکشن کے پہلے مرحلے کی انتخابی مہم میں طوفانی انداز میں حصہ لے رہے تھے اور ہر جگہ یہی کہہ رہے تھے لالو یادو دور بہار میں جنگل راج کے مانند تھا جسے بی جے پی اور جے ڈی (یو) کی ساجھیداری نے ختم کردیا اور اگر لالو یادو کی پارٹی آر جے ڈی دوبارہ اقتدار میں آئی تو بہار میں پھر سے جنگل راج قائم ہوجائے گا۔ بہار میں لالو یادو کے دور میں جنگل راج تھا یا رام راجیہ تھا اس کا فیصلہ کرنے والے گجراتی نریندر مودی کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ سینکڑوں کیلومیٹر دور سے آکر بہار میں لوگوں کو بہکائیں اور ان کے درمیان غلط فہمی پھیلائیں۔2014 سے ملک میں مودی راج نے ہندستان کو تباہ و برباد کردیا ہے۔2016 میں انہوں نے نصف شب کو جو نوٹ بندی کی تھی جس سے ملک بیس سال پیچھے ہو گیا۔آخر انہوں نے کیا سوچ کر نوٹ بندی کی تھی اور اس سے کیا فائدہ پہنچا، کیا ایسا کرنے کا مشورہ انہیں نجس الوقت نتین یاہو نے دیا تھا جس سے مصافحہ اور معانقہ کرنے وہ اسرائیل دوڑے گئے تھے تاکہ ہندستان کا ریکارڈ بنے کہ وہ ہندستان کے پہلے وزیراعظم ہیں جنہوں نے نتین یاہو کو گلے لگایا اور اسرائیل پہنچ کر ان کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملادیے تھے۔نوٹ بندی سے ملک میں جو تباہی و بربادی ہوئی اور نوٹ تبدیل کرنے کیلئے ایک ماہ تک لوگوں نے صبح سے شام تک بینکوں کی قطار میں بھوکے پیاسے رہ کر نوٹ بندی کی اور نریندر مودی اپنے حجرے میں آرام سے ایئر کنڈیشنڈ میں بیٹھ کر بڑے اسکرین پر ملک کی تباہی و بربادی کا نظارہ دیکھتے رہے اور انہوں نے اس کی کبھی کوئی خبر نہیں لی کہ اس نوٹ بندی کے دوران بینکوں کی قطار میں کھڑے ضعیف العمر اور بیماری سے لاچار 257 افراد جاں بحق ہوگئے۔ اس وقت وہی مودی بہار کے انتخابی مہم میں کہہ رہے ہیں کہ لالو یادو کے دور میں بہار میں جنگل راج تھا تو بھی گزشتہ تین برسوں کے دوران جو بی جے پی اور جے ڈی (یو) کی ملی جلی سرکار تھی کیا وہ اصل جنگل راج نہیں تھا۔ہزاروں افراد اس جنگل راج میں مار دیے گئے سیاسی مخالفین کو اپنے پالے ہوئے غنڈوں سے ختم کرادیا اور اس وقت جب بہار میں جے ڈی (یو) اور این ڈی اے کے خلاف کانگریس اور آر جے ڈی نے مہا گٹھ بندھن بنا کر بہار کو ہمیشہ کیلئے گندگی سے پاک کرنے کا بیڑا اٹھایا اور انہیں اپنی

زبردست شکست دکھائی دینے لگی تو SIR کا ڈرامہ رچادیا۔ لیکن 6 اور 11 نومبر کے الیکشن میں تمام جنگل راج کا صفایا ہوجائے گا۔

نریندر مودی نے بہار کے انتخابی مہم میں حصہ لیتے ہوئے لالو یادو کے خلاف انگشت نمائیاں اور گمراہ کن باتیں کہیں لیکن بہار کے عوام مودی حکومت کا تماشہ دیکھ چکے ہیں اب شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب، او بی سی میں سے کوئی بھی مودی کی لگی لپٹی اور بیوقوف بنانے والی جملہ بازی پر یقین نہیں رکھتا۔کہا جارہا ہے کہ بہار الیکشن کا نتیجہ ملک کی قسمت کا فیصلہ کردے گا اور اس وقت مودی حکومت چاہے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو رجھا کر جس قدر بھی دھاندلی کرلے لیکن حد کی بھی حد ہوتی ہے اور اب کسی بھی صورت میں این ڈی اے کی بچت نہیں ہوگی اور مہا گٹھ بندھن کے لیڈران تیجسوی یادو اور راہل گاندھی کی جوڑی گجراتی پلاننگ کا بھانڈہ پھوڑ کر رکھ دے گی۔ بہار کے عوام مکمل طور پر فیصلہ کرچکے ہیں کہ اس مرتبہ بہار میں مکمل تبدیلی چاہئے اور یہ ملی جلی سرکار جو بی جے پی اور جے ڈی (یو) کی تھی ان کسی بھی صورت میں چلنے والی نہیں ہے اور آر جے ڈی کے ساتھ جب راہل گاندھی ہے جو اپنے وعدے کا پاس رکھتا ہے اور ان ریاستوں میں جہاں کانگریس کو کامیابی ملی ہے وہاں عوام سے کیے گئے وعدوں کو تین ماہ کے اندر اندر پورا کر دیا ہے۔ یہاں تو مرکزی حکومت ایسی ہے کہ جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست ہے ان ریاستوں میں تو منریگا فنڈ مل رہا ہے جسے ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومت نے غریب مزدوروں کیلئے 100 دنوں کے لازمی کام کاج کیلئے شروع کیا تھا لیکن مرکزی حکومت ان ریاستوں میں جہاں اپوزیشن جیسے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی حکومت ہے وار جس سے ٹکرا کر بی جے پی پاش پاش ہوچکی ہے اس ریاست کے منریگا فنڈ چار برسوں سے دبا رکھا ہے۔لہٰذا ایسی لالچی اور بدنیت ظالم حکومت کی اب چلنے والی نہیں ہے۔ تیجسوی یادو نے ٹھیک ہی کہا کہ جتنی فیکٹریاں لگائیں گجرات میں اور وکٹری چاہئے بہار میں۔ یہ سب چالبازی بہار میں نہیں چلے گی کیونکہ بقول تیجسوی یادو ایک بہاری سو پر بھاری اور اس مرتبہ مودی حکومت جو بھی حکمت عملی اپنا لے، عوام کو چاہئے کہ جس قدر بھی گمراہ کرے، لیکن بہار کے عوام مصمم فیصلہ کرچکے ہیں ''اب کی بار......تیجسوی سرکار''۔

# وہ شیشہ دکھاتے ہیں مگر دیکھتے نہیں

## بے نام گیلانی

بہار اسمبلی انتخاب کی جنگ شاید مہابھارت کی جنگ سے بھی بڑی ثابت ہونے جارہی ہے۔یہ ہرزاویے سے ایک ایسی انتخابی جنگ ثابت ہونے جارہی ہے جس کی مثال دنیا میں کہیں ہوتو ہو ارض ہندوستان پر کہیں نہیں ملتی ہے۔یوں تو یہ جنگ دو اتحادیوں این ڈی اے اور انڈیا کے مابین عمل پزیر ہونے جا رہی ہے۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ جنگ دو نام نہاد نظریات کے مابین عمل پزیر ہونے جا رہی ہے۔ایک جانب فسطائیت ہے تو دوسری جانب نام نہاد سیکولرزم ہے۔یوں تو عوام ان کی خود کی شبیہ خود ہی سجا سنوار کر پیش کرنے کے بھرم میں آ گئے ہیں تو دوسری جانب ہندوتوا کے رکھوالے کے طور پر پیش کی گئی شبیہ سے عوام بھرم میں مبتلا ہو چکے ہیں۔لیکن ان دونوں کے حقائق کچھ اور ہی ہیں۔انڈیا اتحاد کو خود کو سیکولر ثابت کر کے مسلمانوں کے سامنے ووٹ کے لئے کاسہ لیسی کو مجبور ہیں تو این ڈی اے کے اتحادی واضح طور پر رام راج کے اصولوں کی مخالف سمت میں رواں دواں نظر آتی ہے۔یہ بہت ہی افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ یہ دونوں ہی نہ کسی اصول و ضوابط کے پابند نظر آتے ہیں اور نہ ہی ان میں اخلاقی اقدار کا شائبہ بھی نظر آتا ہے۔بلاشبہ ان دونوں کی ہی راہیں جدا ہیں لیکن منزل ایک ہی ہے۔وہ منزل ہے حصول اقتدار۔این ڈی اے والے گروہ فرقہ واریت تو راہ دے ہی رہے ہیں۔مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کرتے ہی جا رہے ہیں۔علاوہ ازیں یہ ورن واد سے بھی باز نہیں آ رہے ہیں۔نیز ان کے ماتحتوں کے ذریعہ عصمت دری اور قتل وغارتگری نیز ملک فروشی میں بھی بہت بڑے پیمانے پر ملوث نظر آتے ہیں۔یعنی یہ ہر وہ فعل کے مرتکب ہو رہے ہیں جس سے ہندوتوا اور رام جی کے اصولوں کی رسوائی عمل پزیر ہوتی ہے۔یہ لوگ نہ صرف انسان کے بلکہ انسانیت کے بھی دشمن بنے بیٹھے ہیں۔لیکن ان کے دعوے ہیں کہ یہ کیوں سے بڑے دھرم رچھک اور دیش بھکت وطن عزیز میں ہیں اور کوئی ہے ہی نہیں۔اب کوئی ان سے استفسار کرے کہ کیا قتل و غارتگری کی اجازت ان کا دھرم دیتا ہے،چوری بے ایمانی کی اجازت ان کا دھرم دیتا ہے،کیا عصمت دری کی اجازت ان کا دھرم دیتا ہے اور ملک فروشی کی اجازت بھی ان کا دھرم دیتا ہے۔یہ حقیقتاً بڑے ہوشیار ہیں۔یہ ہندو راشٹر کے قیام کا ذکر خیر تو کرتے ہیں لیکن رام راج کی بات نہیں کرتے۔انہیں لفظ" ہندو کا معنی و مفہوم اچھی طرح معلوم ہے۔یہ اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ لفظ" ہندو کا معنی چور کے ہے۔چنانچہ یہ لوگ نہ صرف ہندو راشٹر کے قیام کا ذکر کرتے ہیں بلکہ لفظ" ہندو کے لغوی معنی کو بڑی ہی برق رفتاری سے عمل میں لا رہے ہیں۔یہی ہے سنگھیوں کا راشٹر واد اور ہندو راشٹر کا تصور۔یہ لوگ ملک میں بدآمنی پھیلانے،مذہبی منافرت کو فروغ دینے،جبر و تشدد کی راہ اختیار کرنے نیز وطن عزیز میں مختلف قسم کی آتش زنی کو بھی راشٹر واد کا ہی حصہ ظاہر کرتے ہیں اور اس پر بڑے ہی مستحکم انداز سے عمل پیرا رہے۔دوسری جانب" انڈیا اتحاد ہے جسے نام نہاد اور خود ساختہ سیکولر ہونے کا تمغہ حاصل ہو چکا ہے۔یوں تو اس اتحاد کے اتحادی بوقت انتخاب سبھوں کے یکساں حقوق کی باتیں کرتے نہیں تھکتے ہیں۔لیکن یہ بھی عملی طور پر کہیں سے سیکولر نظر نہیں آتے ہیں۔ہندوستان کا مسلمان گویا ہر نگاہ کا کانٹا ہے۔جو ان سیاست دانوں کو زبردست طریقے سے چبھتا نظر آتا ہے۔سب سے حیرت انگیز امر یہ ہے کہ یہ لوگ بھی مسلمانوں کو جاہل ان پڑھ بیوقوف اور نادان ہی تصور کرتے ہیں نیز اپنی لفاظی کی بدولت مسلمانوں کے ووٹ حاصل کر کے اپنے خیالات کو سچ بھی ثابت کرتے ہیں۔جس کے باعث ان کے حوصلے مزید پروان چڑھ جاتے ہیں۔گرچہ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ یہ لوگ مسلم دوستی کا ورد کرتے تھکتے نہیں۔لیکن یہ بھی محض ان کی ایک سازش ثابت ہوتی ہے۔کیونکہ بوقت انتخاب مسلم دوستی کا دم جس جوش وجذبے سے بھرتے نظر آتے ہیں۔کاش غیر انتخابی دور میں بھی اسی جوش وخروش سے مسلم دوستی کا دم بھی بھرتے نظر آتے۔ان کا سارا داخلی راز افشا اس وقت ہوجاتا ہے جب انتخاب کے لئے ٹکٹ تقسیم کا وقت ہوتا ہے۔اس وقت اہل سیاست مسلم لیڈران کو حاشئے پر ڈال دیتے ہیں۔ان کی پہلی کوشش تو یہی ہوتی ہے کہ مسلم لیڈران کو ٹکٹ ہی نہ ملے۔اگر کسی خوش قسمت کو ٹکٹ ملتا بھی ہے تو ایسی جگہ سے جہاں اس مسلم امیدوار کو ووٹ ملنے کا کوئی امکان ہی نہیں ہوتا ہے۔۔یہ حقیقت کسی ایک سیاسی جماعت کی نہیں ہے۔بلکہ ساری جماعتوں کی ہے۔کوئی بھی سیاسی جماعت یہ نہیں چاہتی کہ مسلمانوں کو سیاسی فروغ حاصلہو۔اگر کوئی مسلم سیاست دان کبھی اچھی حالت میں آیا اور اپنا ایک ووٹ بینک تیار کرنے کی کوشش کی تو اس کی اپنی ہیجماعت کے لیڈران نے نہ صرف اسے برباد کرنے کی سعی بلیغ کی۔بلکہ اس کا کام ہی تمام کر دیا یا کروادیا۔مثال کے طور پر تسلیم الدین،شہاب الدین،عتیق احمد وغیرہم۔چلئے یہ تسلیم کرلیا کہ عتیق احمد اور ان کے بھائی اشرف کا قتل سنگھیوں نے کروایا۔لیکن تسلیم الدین اور شہاب الدین کی موت کا ذمہ دار کون ہے۔کیا اس کا جواب سیکولر ہونے کے مدعی راجد والے دے سکیں گے۔چلئے چھوڑیے ایسی باتوں سے سیاسی گلیاروں میں بہت ہی ہلچل مچ جائے گی اور یہ ہلچل کئی نامور سیاستدانوں کا بیڑا ابھی غرق کرسکتی ہے۔اب تھوڑی بات وزیر اعلیٰ بہار شری نتش کمار کی بھی ہو جائے۔موصوف کا پہلا عہد حکومت شاندار رہا۔اس عہد میں تمام غیر سماجی افراد کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا گیا یا پھر بہار چھوڑنے پر مجبور کردیا گیا۔دوسرا عہد بھی جملہ طور پر بہتر ہی رہا۔ان دونوں دور میں نتش کمار بالکل سیکولر بن کر رہے اور تمام مذاہب کے پیروکاران کے لئے بہت کام کیا۔بہت سارے مدارس اسلامیہ کو منظوری عطا کی۔علاوہ ازیں مدارس کے اساتذہ کی تنخواہ میں خاطر خواہ اضافی بھی کیا۔زبان اردو کو کئی محکمہ کی نوکری میں قابل قبول بنایا۔جس کے باعث اردو زبان کسی حد تک روزی روٹی سے منسلک ہوئی۔اردو اکیڈمی کے گرانٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جس کے باعث ادباء وشعراء کو اپنی کتابوں کی اشاعت میں کافی سہولت پیدا ہوئی نیز کثیر تعداد میں کتابیں شائع ہوسکیں۔اردو کے معاشی طور پر کمزور ادباء وشعراء کو مالی امداد فراہم ہوئی۔مالی طور پر کمزور اردو ادباء وشعراء کو بوقت مرض امداد دی گئی۔اردو شعراء وادباء کے لئے کئی قسم کے انعامات کا سلسلہ شروع ہوا جس سے یہ انعامات حاصل کرنے والوں کی عزت وہمت افزائی عمل میں ائی۔یہ ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ نتش کمار کی شبیہ ایک مکمل سیکولر لیڈر کی تھی لیکن ادھر گزشتہ دو سالوں سے ان کے برتاؤ میں نمایاں تبدیلی نظر آنے لگی ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آج کے نتش کمار وہ ماضی والے نتش کمار ہیں ہی نہیں۔بلکہ یہ کوئی دوسرے نتش کمار ہیں جو اپنے مخالف سمت میں رواں دواں ہیں۔یہ دیکھ کر واقعی بڑی حیرت ہوتی ہے کہ ایک انسان کچھ اس طرح بھی تبدیل ہوسکتا ہے۔یہ تو سنتے آئے ہیں کہ وقت تغیر پسند ہے لیکن ضمیر بھی تغیر پسند ہے۔ایسا کبھی مطالعے میں نہیں ایا۔ہاں یہ مشاہدے میں آتا رہتا ہے۔وہ بھی بیشتر اہل سیاست کے تعلق سے۔جیسا کہ وزیر اعلیٰ بہار شری نتش کمار کے ضمیر وظرف میں نمایاں طور پر تبدیلی نظر آنے لگی ہے۔یہ وہی نتش کمار ہیں جو مسلمانوں سے وفا کی قسمیں کھاتے تھے۔اسی اعتبار و محبت کے باعث موصوف نے بہار ان پر کم وبیش دو دہائی تک حکومت کی لیکن شاید یہ محبت ان کے قریبیوں کو ہی پسند نہیں آئی۔یہ نتش سے مسلمانوں کو دور کرنے کے لئے ان قریبیوں نے نتش کمار کے کان بھرنے لگے کہ مسلمان جد یو کو ووٹ کہاں دیتا ہے۔چنانچہ شری نتش کمار مسلمانوں سے بددل ہو گئے۔اب تو جیسے قسم ہی کھا بیٹھے ہیں کہ مسلمانوں کا کوئی کام ہی نہیں کرنا ہے۔وزیر اعلیٰ بہار و تلنگانہ کے غلامانہ ذہن کے باعث مسلمانوں کو زبردست نقصانات سے دوچار ہونا پڑا ہے سی اے اے۔این سی ار،تین طلاق بل، 370بل اور آخری میں وقف ترمیمی بل۔یہ وہ بل ہیں جو صرف اور صرف مسلم دشمنی میں لائے گئے۔سب سے افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ان میں کئی بل مسلمانوں کی شریعت سے متصادم ہیں۔مگر سب کچھ معلوم ہوتے ہوئے بھی ــــــــ نتش اور نائڈو نے ایوان میں ان بلوں کی حمایت کیں۔انہیں یہ بھی علم ہے کہ مسلمان سارا ظلم برداشت کرسکتا ہے لیکن شریعت میں مداخلت کبھی برداشت نہیں کرسکتا ہے۔اب شری نتش کمار کے اس تغافل عارفانہ کو کیا جائے۔اس میں صرف نتش کمار ہی قابل گرفت نہیں ہیں۔بلکہ کانگریس، جنتادل، راشٹریہ جنتادل سب کے سب یکساں طور پر قابل گرفت ہیں۔جب ان سیاسی جماعتوں کی مسلم مخالف ذہنیت کا علم ہوا تو مسلمانوں نے بھی انہیں اچھی طرح سبق سکھایا۔کبھی پورے ہندوستان پر حکومت کرنے والی کانگریس ایسی برباد ہوئی کہ آج بھی اس کی اشک شوئی کو کوئی تیار نہیں ہے۔اب وہی عالم جد یو کا ہونے والا ہے۔کیونکہ بیشتر مسلمانان اس کے مخالف ہو چکے ہیں۔سری سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو خواہ جو بھی سمجھیں لیکن اس امر کی تکذیب ناممکن ہے کہ مسلمانوں کی ابادی ٪18 ہے۔جو کسی کا بھی معاملہ بگاڑ سکتی ہے۔

benamgilani@gmail.com

☆☆☆

# بیٹا جب تو جوان اور میں بوڑھا ہو جاؤں گا!!

## جاوید بھارتی

ایک بات ایک تقریر ہر جوان کو سننی چاہیے ایک تحریر جو ہر جوان کو پڑھنی چاہیے میرے پیارے بیٹے ایک دن تم مجھے بوڑھا دیکھو گے، میرے چہرے پر جھریاں پڑ جائیں گی، پیشانی پر لکیریں ابھر جائیں گی، ہونٹوں پر پوپڑی پڑ جائے گی، ہاتھوں کی جلدیں سکڑ جائیں گی، پیر لڑکھڑانے لگیں گے، ہاتھوں میں لاٹھی بھی ہوسکتی ہے، آواز بھرائی بھی ہوسکتی ہے، آنکھوں کی بینائی کمزور بھی ہوسکتی ہے میرا رویہ تمہیں عجیب لگے گا اس وقت مجھے تمہاری محبت اور صبر کی ضرورت ہوگی۔جب میرے ہاتھ کانپنے لگیں گے اور ہاتھ سے کھانا گر جائے یا کپڑے پہننے میں مشکل ہو تو یاد کرنا میں نے تمہیں بھی یہ سب کرنا سکھایا تھا، تجھے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتا تھا اگر میں ایک بات بار بار دہراؤں تو غصہ مت کرنا یاد کرنا بچپن میں تو نے بھی مجھ سے ہر بات 100 دفعہ پوچھی تھی اور میں ہمیشہ تسلی بخش جواب دیتا تھا، اگر میں خوبصورت نہ لگوں یا مجھ سے تمہیں اچھی مہک نہ آئے تو الزام مت دینا بیٹا یاد کرنا کہ جب تم چھوٹے تھے میں تمہیں ہمیشہ خوبصورت اور صاف ستھرا رکھتا تھا، تجھے نہلا دھلا کر اچھے کپڑے پہنا کر کندھے پر بیٹھاتا تھا، جب میری سوچ دھیمی ہوجائے یا میں بھولنے لگوں تو مجھے برداشت کرنا کیونکہ میری خوشی صرف تمہارے ساتھ رہنے میں ہے بیٹا میں نے تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں چلنا سکھایا تھا، اپنے پیروں پر تمہیں کھڑا کر کے میں بظاہر اپنا قدم اٹھاتا اور بڑھاتا تھا حالانکہ سچائی یہ ہے کہ تمہارا کاندھا پکڑ کر میں تمہیں سہارا دیتا تھا کہ کہیں میرا لعل گر نہ جائے،، کل اگر میرے پاؤں کمزور ہوجائیں تو میرا ہاتھ پکڑ لینا اور شرمانا مت،، میں جانتا ہوں کہ میں زندگی سے دور اور موت کے قریب ہو رہا ہوں اس وقت صرف ایک چیز چاہتا ہوں میری غلطیوں کو معاف کر دے،، بیٹا تیری مسکان اور تیری ہنسی اب بھی مجھے وہی سکون دیتی ہے جو تیرے بچپن کی مسکان دیتی تھی اور یاد رکھنا جب تم پیدا ہوئے تھے میں تمہارے ساتھ تھا تو جب میں دنیا سے جاؤں تم میرا ساتھ دینا۔میں نے تجھے بچپن اور جوانی میں ڈانٹا اور پھٹکارا وہ تیرے لئے نصیحت تھی، بظاہر ڈانٹ پھٹکار اور غصہ تھا لیکن حقیقت میں تیری رہنمائی اور حوصلہ افزائی تھی اگر میں بوڑھاپے میں ڈانٹوں گا تو وہ تیرے لئے آسیر واد ہوگا۔میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے جو گھر تعمیر کیا ہے اس میں مجھے دفن کرنا، میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کچھ دنوں تک تو بھی قبر میں میرے ساتھ رہنا،، نہیں نہیں،، کوئی باپ کیا کوئی انسان ایسا نہیں کرتا،، یہ دنیا کا دستور ہے کہ مرنے کے بعد چار کاندھوں پر سوار ہوکر ہجوم کے ساتھ جانا ہے اور شہر خموشاں میں تنہا رہ جانا ہے لیکن بیٹا یہ ضرور یاد رکھنا کہ میں نے پیشانی سے ایڑی تک پسینہ بہایا ہے تو تیری خوشحالی کے لئے، بھوک دھوپ پیاس کا سامنا کیا ہے تو خود ایک درخت بن کر تجھے سایہ دینے کے لئے میں نے جو کمایا وہ سب تیرا ہوگا اب تو میرے لئے جو گھر بنائے گا وہ گھر بھی میری قبر ہوگی اس میں نہ کھڑکی ہوگی نہ روشندان ہوگا اور نہ بستر ہوگا،، میں نے اپنی زندگی میں تجھے عالیشان کپڑے پہنائے اور تو مجھے جو کپڑا پہنائے گا وہ میرا کفن ہوگا،، بس میرے مرنے کے بعد جو کچھ تو مجھے ایصالِ ثواب کرے گا اسی سے مجھے راحت اور خوشی حاصل ہوگی اور بس تجھ سے یہی ایک مطالبہ ہے کہ مرنے کے بعد مجھے بھول نہ جانا کچھ نہ کچھ میرے لئے کرتے رہنا۔اپنے والدین کی عزت کرو یہی تمہاری زندگی کی سب سے بڑی دولت ہے،، ماں باپ یہ دو ایسے کردار ہیں جن کی قیمت زندگی کے اخری لمحے تک ادا نہیں ہو سکتی ماں وہ ہوتی ہے جو ہمیں جنم دے کر اپنی تکلیفیں بھول جاتی ہے اور باپ وہ ہے جو اپنی تھکان چھپا کر ہمیں مسکراتا ہوا چہرہ دکھاتا ہے ماں کی دعا ہر مصیبت سے بچا لیتی ہے اور باپ کی خاموشی ہمارے حق میں چلتی ہوئی ایک دعا بن جاتی ہے جب ماں سر پر ہاتھ رکھتی ہے تو جیسے سکون اترتا ہے اور جب باپ کا ہاتھ کندھے پر ہوتا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں جھکا نہیں سکتی ماں باپ وہ درخت ہیں جن کے سائے میں بیٹھ کر زندگی کا ہر موسم آسان لگتا ہے،، ان کے بغیر گھر تو ہوتا ہے،، مگر گھر جیسا احساس نہیں ہوتا،، کبھی اگر وقت ملے تو ماں کے پیر دبا دینا باپ کے پاس بیٹھ کر دو باتیں کر لینا کیونکہ وہ دن بہت دردناک ہوتا ہے جب صرف ان کی تصویر رہ جاتی ہے اور ہم سوچتے رہ جاتے ہیں۔ایک باپ غریب ہوکر بھی بیٹے کے لئے امیری کا خواب دیکھتا ہے، باپ فقیر ہوکر بھی بیٹے کے لئے بادشاہت کا خواب دیکھتا ہے،، ایک باپ جب اپنی اولاد کی پرورش کے لئے روزی روٹی کی تلاش میں دھوپ کی شدت برداشت کرتا ہے اور سر سے ایڑی تک پسینہ بہاتا ہے لیکن جب اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو دیکھتا ہے تو دھوپ کی تمازت بھول جاتا ہے اور پسینے سے شرابور ہوتے ہوئے بھی اپنے اندر راحت وسکون کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہے۔محنت مزدوری کرتے ہوئے ، زمین کی کھدائی کرتے ہوئے ، پتھر کی توڑائی کرتے ہوئے ایک باپ کے ہاتھوں میں جب چھالے پڑ جاتے ہیں اس وقت بھی اپنے ہاتھوں کو جب آسمان کی طرف اٹھاتا ہے تو اللہ سے اپنے بچوں کے لئے خوشیاں ہی مانگتا ہے اور اسی دوران جب بیٹوں پر نظر پڑتی ہے تو باپ اپنے ہاتھوں میں پڑے چھالوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پھول جیسا محسوس کرتا ہے۔باپ کی ڈانٹ ڈپٹ پر بھی بیٹے کو اف کرنے کا حق نہیں ہے بلکہ بیٹا جب جوان ہوجائے تو باپ کی پیشانی کی لکیروں کو پڑھنا اس کی ذمہ داری ہے، باپ کے اٹھنے بیٹھنے کے انداز کو محسوس کرنے کی ذمہ داری ہے، باپ کی ضروریات کا خیال اس قدر رکھا جانا چاہئے کہ اسے لب کشائی کا موقع ہی نہ ملے اور سب سے خاص بات کہ ہر بیٹے کو اپنے بوڑھے باپ کو دیکھ کر یقین کرنا چاہیے کہ حیات لمبی رہی تو ایک دن ہمیں بھی بوڑھا ہونا ہے اور ہمارا باپ جن مراحل سے گزر رہا ہے ایک دن وہ تمام مراحل کا سامنا ہمیں بھی کرنا ہے۔جو لوگ اپنے ماں باپ سے محبت کرتے ہیں ادب واحترام کرتے ہیں ان کا چہرہ دیکھ کر ضروریات کو محسوس کرتے ہوئے پوری کرتے ہیں تو وہ لوگ یقیناً بہت ہی خوش قسمت ہیں۔

javedbharti508@gmail.com

# غزل

## عمران راقم

ہر کسی کا خیال کرنے لگے
آپ کب سے کمال کرنے لگے

جانتے کیا ہیں آپ جو ہم سے
الٹا سیدھا سوال کرنے لگے

لوگ رہبر جنہیں سمجھتے ہیں
وہ بھی جینا محال کرنے لگے

جان کر بھی ہمارے بارے میں
آپ ایسی مجال کرنے لگے

آخری وقت باپ ماں کا یہ
سارے بچے خیال کرنے لگے

دیکھ کر حشر اس زمانے کا
زندگی حسب حال کرنے لگے

اپنی حالت کو جو بدلتے نہیں
آپ ان کا ملال کرنے لگے

حال آشوب شہر کیا میں کہوں
سب کے سب قیل وقال کرنے لگے

جسم سے روح تک رسا ہیں وہ
ہر طرح سے خیال کرنے لگے

لمحہ فکریہ ہے آج کا یہ
آب تو پتھر سوال کرنے لگے

اپنے ہم عصروں میں الگ راقم
ہم وہ قائم مثال کرنے لگے

# سیاسی طنز و مزاح

## ڈاکٹر محمد عظیم الدین

**منشی شرافت حسین اپنے پڑوسی کا قصہ نمک مرچ لگا کر سناتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ پڑوسی کی بیگم جب روٹھیں تو تین دن تک گھر میں چولھا ٹھنڈا پڑ گیا۔ میاں نے جب دیکھا کہ پاؤں پڑنے سے دال نہیں گل رہی تو اس نے سیدھا صاحب کا ایک دیو قامت پوسٹر خریدا اور بیگم کے سرہانے لگادیا۔**

ہر دور اپنے بت خود تراشتا ہے، مگر ہمارا عہد تو اس فن میں اتنا طاق نکلا کہ اس نے ایک ہی بت کو ہر جگہ نصب کر دیا ہے۔محکمہ آبپاشی کے ایک پرانی وضع کے آدمی، منشی شرافت حسین حیدرآبادی، آج کل اسی بت کی ہمہ گیری کے عینی شاہد ہیں۔ان کی صبح کا آغاز اس سرکاری شبیہ سے ہوتا ہے جو اخبار کے صفحہ اول پر ایک اشتہاری وحی کی طرح نازل ہوتی ہے، اور ان کی شام اس تصویر پر ختم ہوتی ہے جو کھانے کے تیل کی ڈبیا پر چپکی ہوتی ہے۔کل جب انہوں نے بھنڈی کے لفافے پر بھی وہی تقدس مآب مسکراہٹ دیکھی تو ایک لمحے کو ٹھٹک گئے۔یہ وہ لمحہ تھا جب تقدس اور تجارت، قومی منشور اور سبزی کا تھیلا، سب ایک ہی سطح پر آ گئے تھے۔انہیں لگا کہ تصویر کہہ رہی ہے، 'شرافت حسین! تمہاری بھنڈی میں بھی ہم ہیں، تمہاری تقدیر میں بھی ہم۔' تب انہیں احساس ہوا کہ آج کے دور میں انسان کا قد گھٹ رہا ہے اور تصویر کا قد بڑھ رہا ہے، اور جب حاکم کی تصویر رعایا کی روٹی پر چھپنے لگے تو سمجھ لینا چاہیے کہ جمہوریت اب عوام کی نہیں، بلکہ ایک اشتہاری ایجنسی کی ملکیت ہے۔منشی جی اپنے زمانے کو یاد کرتے ہیں جب ملک کا تصور حاکم کی شخصیت سے ماورا ہوتا تھا۔وزیر اعظم ایک منصب تھا، ایک ادارہ تھا؛ کوئی گوشت پوست کا اشتہار نہیں جو ہر دیوار پر چپکا ہو۔ان کا ظہور قومی تہواروں کے مواقع پر ہوتا تھا، جہاں وہ قوم کی علامت بن کر نمودار ہوتے تھے، اپنی ذات کی نہیں۔آج کے عہد میں ''پردھان منتری'' کا ادارہ تحلیل ہوکر ''پرچار منتری'' کی شخصیت میں ضم ہو چکا ہے۔یہ وہ فنکار ہے جس نے حکومت کو ایک نہ ختم ہونے والی اشتہاری مہم میں بدل دیا ہے، اور جس کا کام قوم کی یادداشت کی کچی تختی کو روز اپنی تصویر کے رنگین چاک سے بھرنا ہے۔منشی جی اکثر ایک تلخ مسکراہٹ کے ساتھ فرماتے ہیں، ''پہلے حاکم کا کام اس کی پہچان بناتا تھا، اب حاکم کی پہچان ہی قوم کا واحد کام بن کر رہ گئی ہے۔اگیارہ سال سے ملک پر قابض وشوگرو نے حکومت کو ایک ذاتی کاروبار اور اشتہاروں کو اس کا سیلز کیٹلاگ بنا دیا ہے۔ان کی سرکار ایک لامتناہی بھاشن ہے جو ''متروں!'' سے شروع ہوتا ہے اور اگلے بھاشن کے اشتہار پر ختم ہو جاتا ہے۔ باقی سب چھوڑیے، آپ تو بس اشتہاری بجٹ کی صحت دیکھیے۔ہر سال ایسا تنومند ہوتا جاتا ہے جیسے یہ بجٹ نہیں، بلکہ سرکار کا اکلوتا لاڈلا بیٹا ہو جسے قوم کا سارا مکھن کھلایا جا رہا ہو۔یہ بجٹ اپنے پچھلے ریکارڈ ایسے توڑتا ہے جیسے کوئی پہلوان اکھاڑے میں اپنے ہی شاگرد کو محض فوٹو کھنچوانے کے لیے چت کردے۔اس ساری شعبدہ بازی کو محلے کا کلو پنساری خوب سمجھتا ہے۔کل جھنجھلا کر بولا، ''منشی جی، زمانہ ایسا آ گیا ہے کہ اب دال روٹی بھی مہامانو کی تصویر دیکھ کر بکتی ہے۔صاحب، اب ساکھ تصویر کی ہے، مال کی نہیں۔گاہک آلو خریدنے آتا ہے تو ساتھ میں مہامانو کا وعدہ بھی تولنے کو کہتا ہے۔کل ایک خاتون نے فرمائش کی کہ تیل کی وہ بوتل چاہیے جس پر مہامانو کا مسکراتا چہرہ ہو، کیونکہ اس سے پکوان میں لذت اور نیت میں برکت آتی ہے۔وشوگرو نے سیاست کو ایک ایسے فن میں بدل دیا ہے جس کی اساس ہی حقیقت اور التباس کے مابین سرحدوں کو مٹانے پر قائم ہے۔پرچار منتری کا گیم پلان اتنا سیدھا ہے کہ کوئی بچہ بھی سمجھ جائے: پہلے ہر چیز کا اشتہار بناؤ، پھر اشتہار کو ہی سب کچھ بنا دو۔روز نئی اناؤنسمنٹ، روز نیا فیتہ، روز ایک نیا خواب؛ گویا قوم نہیں، کسی ٹی وی سیریل کے ناظرین ہوں جنہیں روز ایک نئی قسط کا لالچ دینا ضروری ہے۔کسی پل کے افتتاح کی تقریب دیکھ لیجیے، اصل انجینئرنگ بادشاہ سلامت کے کرتے کے بٹنوں میں نظر آئے گی، جبکہ پل کی مضبوطی کا ذکر فوٹو سیشن کے ہنگامے میں غرق ہو جائے گا۔ اسپتال کا اشتہار ایسا چمکتا دمکتا بنتا ہے کہ اسے دیکھ کر ہی آدھے مریض ٹھیک ہو جائیں، مسئلہ تب شروع ہوتا ہے جب وہ اصل اسپتال پہنچتے ہیں جہاں ڈاکٹر نہیں، صرف اسپتال کی تصویر ملتی ہے۔سڑک کا اشتہار دیکھیں تو لگتا ہے گاڑی نہیں، ہوائی جہاز چلے گا، مگر پہلی بارش میں ہی وہ سڑک کسی سوئمنگ پول کا منظر پیش کرنے لگتی ہے۔سچ تو یہ ہے کہ اشتہار اب حقیقت کی نقل نہیں رہا، بلکہ حقیقت خود ایک ایسا اشتہار بن چکی ہے جسے عوام کو وقفے وقفے سے دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اصل حقیقت بھول رہیں۔اشتہاری معجزوں کی فہرست میں تازہ ترین اضافہ یہ ہے کہ 'بھارت نریش' کی تصویر اب گھریلو جھگڑوں میں بطور ثالث بھی استعمال ہونے لگی ہے۔منشی شرافت حسین اپنے پڑوسی کا قصہ نمک مرچ لگا کر سناتے ہیں۔فرماتے ہیں کہ پڑوسی کی بیگم جب روٹھیں تو تین دن تک گھر میں چولھا ٹھنڈا پڑ گیا۔میاں نے جب دیکھا کہ پاؤں پڑنے سے دال نہیں گل رہی تو اس نے سیدھا صاحب کا ایک دیو قامت پوسٹر خریدا اور بیگم کے سرہانے لگادیا۔کہتے ہیں اگلی صبح بیگم نے نہ صرف ناشتہ بنایا بلکہ شوہر سے یہ بھی کہا، ''آپ بھی مہامانو جی کی طرح دیش سیوا میں لگے رہتے ہیں، میں ہی نادان آپ کو تنگ کرتی ہوں۔''منشی جی ہنس کر کہتے ہیں، ''اب سنا ہے محلے میں روٹھی بیویوں کو منانے کے لیے یہی ٹوٹکا سب سے زیادہ کارگر ثابت ہو رہا ہے۔''غریب کے گھر میں راشن نہ ہو تو دیوار پر لگی تصویر کو دیکھ کر صبر کر لے۔قصہ یہ ہے کہ اب اس ملک میں امید، معاشرت اور گھریلو امن، سب کچھ فریم کروا کر دیوار پر ٹانگ دیا گیا ہے۔پرچار منتری کے حامیوں کی فصل تو ایسی لہلہا رہی ہے کہ لگتا ہے ملک میں اور کوئی کام ہو نہ ہو، بھکت سازی کا کارخانہ پوری استعداد سے چل رہا ہے۔سیاسی پارٹی تو اب ایک سائیڈ بزنس بن کر رہ گئی ہے، اصل دھندا تو برانڈنگ، مارکیٹنگ اور امیج بلڈنگ کا ہے۔سیاست میں مذہب کا تڑکا اور اشتہار کا بھگار لگا کر جو کھچڑی پکائی جا رہی ہے، خلقِ خدا اسے ہی امرت سمجھ کر کھا رہی ہے۔حد تو یہ ہے کہ کچھ 'پڑھے لکھے' عقیدت مند بھی اب یہ ثابت کرنے پر تلے ہیں کہ بارش نہ ہونے کا تعلق بادلوں سے نہیں، بلکہ وشوگرو کی ناراضی سے ہے۔محفلوں کا حال تو اور بھی پتلا ہے۔گفتگو شروع ہوتی ہے صاحب کی نئی صدری کے رنگ سے اور ختم ہوتی ہے ان کی داڑھی کی لمبائی پر۔اور اگر کوئی ہم جیسا پرانی کھوپڑی کا آدمی بھولے سے پوچھ بیٹھے کہ "جناب، آٹے کا بھاؤ کیا ہے؟'' تو حاضرین اسے ایسے گھورتے ہیں جیسے اس نے کوئی گناہِ کبیرہ کردیا ہو، اور فوراً اس کے ماتھے پر ''دیش دروہی'' کا اسٹیکر لگا کر اس کا منہ بند کر دیا جاتا ہے۔کبھی کبھی تو ہمیں گمان ہوتا ہے کہ اس ملک کے اصل مسائل غربت اور بے روزگاری نہیں رہے، بلکہ اصل قومی تشویش اب یہ ہے کہ کہیں اشتہاروں کی فراہمی میں کوئی کمی نہ واقع ہو جائے۔ظلِ الٰہی کی تصویر کے بغیر سرکاری دستاویز ایک بے آب وگیاہ صحرا کی مانند ہے اور ان کی شبیہ سے خالی انتخابی منشور ایسا ہی بے رونق ہے جیسے گوشت کے بغیر قورمے کی دیگ۔نئے عہد کی یہی تعریف ٹھہری ہے کہ ہر عمل اشتہار کے غلاف میں لپٹا ہو، اور اگر کہیں بے احتیاطی سے حقیقت کا کوئی کونہ نظر آ ہی جائے، تو اسے اگلے ہی پل آئی ٹی سیل کی ٹرول سینا کو متحرک کر کے نہایت سلیقے سے دفن کر دیا جائے۔شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال آج یہ سب دیکھتے تو شاید اپنا سر پیٹ لیتے اور فرماتے:

اُٹھا کر پھینک دے باہر یہ اشتہاری نظام
کہ جھوٹ بیچنا ٹھہرا ہے اب ترقی کا نام

پر ہمارے یہاں بلی پر ایسی نصیحتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ان کے نزدیک ہر صبح ایک نیا کمال، نئی تقریر اور قوم کی پیٹھ تھپتھپانے کا ایک نیا اشتہار لے کر طلوع ہوتی ہے۔اور جہاں تک جمہوریت کے تصور کا تعلق ہے تو وہ اب ایک 'کلینیکل ڈیتھ' کا شکار ہے۔اس کا جسم تو آئین کے وینٹی لیٹر پر زندہ رکھا گیا ہے، مگر روح کب کی پرواز کر چکی ہے۔یہ اس پرانی وضع کی گھڑی کی مانند ہے جو اب گھر میں نہیں، بلکہ عجائب گھر کے شوکیس میں رکھی ہے؛ لوگ اسے دیکھتے ہیں، اس کی تاریخی اہمیت پر سر دھنتے ہیں، مگر اپنے روزمرہ کے لیے اس پر انحصار نہیں کرتے۔یہاں اب ریاست کا ہر فیصلہ، معیشت کی نبض ہو یا موسم کا مزاج، ایک ہی شخصیت کی مرضی اور منشا کا پابند ہے۔اس نظریہ ? مطلق العنانیت کے دفاع میں بھکتوں کی فوج ایسی ایسی دلیلیں وضع کرتی ہے کہ اگر ارسطو آج زندہ ہوتا تو منطق کے دیوالیہ ہوجانے کا اعلان کر دیتا، اور تاریخ تو شاید اپنا نام بدل کر 'مزاحیہ افسانہ' رکھوانے کی درخواست دے دیتی۔تو پھر طے یہ پایا کہ اب اس ملک میں آئین کی نہیں، ایک کیٹلاگ کی حکمرانی ہے۔ایک ایسا کیٹلاگ جس کے ہر صفحے پر ایک ہی مصنوعہ ہے: ''مہا پرتاپی چکرورتی سمراٹ''۔ہم اور آپ اس کیٹلاگ کے قاری بھی ہیں اور قیمت بھی۔ ہماری زندگیاں وہ چھوٹی چھوٹی شرائط ہیں جو ستارے (*) کے ساتھ سب سے نیچے لکھی جاتی ہیں اور جنہیں کوئی نہیں پڑھتا۔پس جب تک یہ کیٹلاگ چھپتا رہے گا، ملک زندہ رہے گا۔جس دن آخری کاپی بک گئی، سمجھ لیجیے گا کہ سیل ختم، اور دکان بند۔تب تک اپنی اپنی باری کا انتظار کیجیے، کہ کب آپ کی پیٹھ پر قیمت کا ٹیگ لگا کر آپ کو بھی اسی کیٹلاگ کا حصہ بنا دیا جاتا ہے۔

رابطہ: 8275232355

# وزیر اعظم نے ابھرتی ہوئی سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع سے متعلق کانفرنس کا افتتاح کیا، ایک لاکھ کروڑ روپے کے منصوبے کا آغاز کیا

نئی دہلی، 03 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز یہاں ابھرتی ہوئی سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع سے متعلق کانفرنس کا افتتاح کیا اور تحقیق، ترقی اور اختراع سے متعلق ایک لاکھ کروڑ روپے کے منصوبے کا آغاز کیا، جس کا مقصد ہندوستان کو جدید ترین سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شامل کرنا ہے۔ اختراع کے شعبے میں عالمی سپر پاور بننے کی سمت میں ہندوستان کے سفر میں ایک اہم سنگ میل مانی جانے والی اس کانفرنس میں، مسٹر مودی نے نوبیل انعام یافتگان، معروف سائنس دانوں سمیت تعلیم، صنعت، حکومت اور تحقیقی اداروں کے تین ہزار سے زیادہ شرکاء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہندوستان میں سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ وزیر اعظم نے ماہرین سے اپیل کی کہ وہ انسانیت کے سب سے سنگین چیلنجوں سے اختراع کے ذریعے نمٹنے میں تعاون کریں۔ مسٹر مودی نے ملک کی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے ملک کے سب سے زیادہ وزنی مواصلاتی سیٹلائٹ کے کامیاب لانچ کی تعریف کی اور خواتین عالمی کپ میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی تاریخی جیت پر خوشی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، "ہمارے نوجوان ایتھلیٹ اور سائنس دان ہمارے ملک کے لیے فخر کے غیر معمولی باب لکھ رہے ہیں۔ "وزیر اعظم نے اہم سرکاری پہلوں پر روشنی ڈالتے ہوئے 'نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن'، 'کوشل بھارت مشن' اور 'نیشنل کریئر سروس پلیٹ فارم' کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ لاکھوں نوجوانوں کو ہنر اور مواقع کے ذریعے بااختیار بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''پہلی بار انتہائی پُرخطر اور مؤثر ترین منصوبوں کے لیے سرمایہ دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ "انہوں نے تحقیق و اختراع سے متعلق جرأت مندانہ منصوبے میں نجی شعبے کے کردار کو بڑھانے پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے سائنس، ریاضی اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کا ذکر کیا اور کہا کہ خواتین کی طرف سے سالانہ پیٹنٹ داخل کرنے کی تعداد ایک دہائی پہلے 100 سے بھی کم تھی جو آج بڑھ کر پانچ ہزار سے زیادہ ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی خواتین سائنس دانوں کو عالمی پہچان مل رہی ہے جو ہماری ترقی کا ثبوت ہے۔ "اخلاقی اور شمولیاتی اختراع پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے انڈیا اے آئی مشن کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی، جس میں مصنوعی ذہانت کے لیے انسان پر مرکوز مصنوعی ذہانت کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے لیے دس ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری شامل ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہندوستان ان کوششوں میں تیزی لانے کے لیے فروری 2026 میں عالمی اے آئی سربراہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔

اس کانفرنس میں جدید مواد، حیاتیاتی تیاری، نیلگوں معیشت، ڈیجیٹل مواصلات، کوانٹم سائنس اور خلائی ٹیکنالوجی جیسے اہم موضوعات کو شامل کیا گیا ہے، جس سے سائنس دانوں، اختراع کاروں، پالیسی سازوں اور صنعت کے رہنماؤں کے مابین تعاون کو فروغ ملے گا۔ مسٹر مودی نے 'جے وگیان، جے انوسندھان' کے جذبے کا حوالہ دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ کانفرنس ہندوستان کے اختراع کے سفر کو نئی بلندیوں پر لے جائے گی اور ٹیکنالوجی میں یکسر تبدیلی والے سرکردہ ملک کے طور پر اس کے کردار کی تصدیق کرے گی۔

مرکزی وزیر جیتیندر سنگھ، پرنسپل سائنسی مشیر پروفیسر اجے کمار سود، نوبیل انعام یافتہ سر آندرے گیم اور دیگر معزز شخصیات نے کانفرنس میں شرکت کی۔

# منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی نے انل امبانی کا گھر اور 3000 کروڑ روپے کی جائیداد قرق کی

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کیس میں ریلائنس انل امبانی گروپ کی 40 سے زیادہ جائیدادوں کو عارضی طور پر قرق کرلیا ہے۔ اس میں ممبئی کے پالی ہل علاقے میں صنعتکار کی مشہور رہائش گاہ بھی شامل ہے۔ ضبط کی گئی جائیدادوں کی کل مالیت 3000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔

ای ڈی نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دہلی، نوئیڈا، غازی آباد، ممبئی، پونے، تھانے، حیدرآباد، چنئی، کانچی پورم اور مشرقی گوداوری میں واقع جائیدادوں کو قرق کیا گیا ہے۔ ضبط کی گئی ان جائیدادوں میں دفتر کی جگہ، رہائشی یونٹ اور زمین شامل ہے۔ ان کی کل قیمت تقریباً 3,084 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔

یہ معاملہ گروپ کی دو کمپنیوں، ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ (آر ایچ ایف ایل) اور ریلائنس کمرشل فائنانس لمیٹڈ (آر سی ایف ایل) کے ذریعے عوامی فنڈز کے مبینہ طور پر غلط استعمال اور لانڈرنگ سے متعلق ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ 2017 اور 2019 کے درمیان، یس بینک نے ان کمپنیوں میں تقریباً 5,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ یہ سرمایہ کاری بعد میں نان پرفارمنگ ہوگئی، جس سے 3,300 کروڑ سے زیادہ بقایا رہ گئے۔

ای ڈی نے اپنی جانچ میں پایا کہ ضابطوں کو نظرانداز کرتے ہوئے رقم کا لین دین کیا گیا۔ سابقہ ریلائنس نپان میوچل فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو بالواسطہ طور پر انل امبانی گروپ کی کمپنیوں میں یس بینک کے ذریعے لگایا گیا تھا۔ ایسا کرنے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے ضوابط کو نظرانداز کیا گیا۔

ای ڈی کی تحقیقات میں قرض دینے کے عمل میں "مسلسل اور جان بوجھ کر ناکامیاں "پائی گئیں۔ ایجنسی نے کہا کہ گروپ سے منسلک اداروں کو دیے گئے قرضوں کی صحیح طریقے سے جانچ نہیں کی گئی اور اس عمل کو "تیزی سے مکمل " کیا گیا۔ ای ڈی نے کہا، "بہت سے قرضوں کا عمل درخواست، منظوری اور معاہدے کے دن ہی مکمل ہوگیا اور کچھ معاملات میں تقسیم کا کام، منظوری سے پہلے ہی ہوگیا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ ان کاموں کی جانچ نہیں ہوئی اور کئی دستاویز "خالی، اوور رائٹ اور غیر تاریخ شدہ "پائے گئے۔

اس سلسلے میں، ای ڈی نے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ (آرکام) لون فراڈ کیس میں بھی اپنی جانچ تیز کردی ہے۔ ای ڈی نے اس میں 13600 کروڑ روپے سے زیادہ کی ہیرا پھیری کا پتہ لگایا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ وہ "جرم کی آمدنی " کا سراغ لگانا جاری رکھے ہوئے ہے اور اس طرح کے ضبطی سے وصولی بالآخر عام لوگوں کو فائدہ دے گی۔

# بہار کو نقل مکانی نہیں، بلکہ ازسرِنو تعمیر کی ضرورت ہے: کانگریس

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بی جے پی- جے ڈی یو کے دو دہائیوں کے اقتدار نے بہار کو تباہ کرکے صنعتی نقشے سے تقریباً مٹا دیا ہے، اسی وجہ سے باصلاحیت افراد کو نقل مکانی کرنی پڑی ہے، مگر اب بہار کو بچانے اور اس کی دوبارہ تعمیر کی ضرورت ہے۔

کانگریس کے شعبہ ابلاغ کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ جو بہار کبھی چینی، کاغذ، جوٹ، ریشم اور ڈیری صنعت کے لیے مشہور تھا، وہ آج بے روزگاری اور نقل مکانی کی علامت بن گیا ہے۔ بی جے پی- جے ڈی یو نے 20 برس کے اقتدار میں بے پناہ صنعتی امکانات والے بہار میں صرف 'نقل مکانی کی صنعت' قائم کی ہے اور بہار کو ترقی و صنعت کے قومی نقشے سے تقریباً مٹا دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ بہار کے مفاد میں کام کیا، اور آزادی کے بعد غیر منقسم بہار میں پارٹی کی حکومتوں نے متعدد صنعتی یونٹس قائم کیے، جن کی بدولت یہ ریاست ملک کے صنعتی نقشے پر مضبوطی سے قائم ہوئی۔ اس دور میں بھاری صنعتوں، توانائی، ڈیری اور ریل پیداوار کے شعبوں میں بہار میں ترقی کا پہیہ تیزی سے گھوم رہا تھا۔

کانگریس کے دورِ حکومت میں قائم اہم صنعتی یونٹس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برونی آئل ریفائنری نے بہار کو توانائی پیداوار کا مرکز بنایا تھا، جب کہ سندری اور برونی کھاد فیکٹری نے نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کی غذائی سلامتی میں اہم کردار ادا کیا۔ اسی طرح برونی ڈیری اور آج کی سدھا ڈیری کی بنیاد رکھی گئی اور بیلا میں ریل وہیل فیکٹری قائم کی گئی۔

مڈھورا میں ڈیزل لوکوموٹیو فیکٹری، نوین نگر تھرمل پروجیکٹ اور سدھا کوآپریٹو ڈیری نیٹ ورک کی بنیاد کانگریس کی حکومتوں نے رکھی تھی۔

مسٹر رام رمیش نے بہار میں بند ہو چکی فیکٹریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف کانگریس حکومتوں نے وژن کے ساتھ بہار میں صنعتی ترقی کی بنیاد رکھی، جبکہ بی جے پی- جے ڈی یو حکومت نے کوئی اہم صنعت قائم کرنے کے بجائے پرانی صنعتوں کو کھنڈر میں بدل دیا۔

ریاستی حکومت پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے جے رام رمیش نے کہا کہ اپنی بدعنوان اور غیر منظم پالیسیوں سے اس حکومت نے موجودہ صنعتوں کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ اشوک پیپر مل کی 400 ایکڑ زمین کا احاطہ کھنڈر بن چکا ہے، مشینیں زنگ آلود ہو کر خراب ہوگئی ہیں اور مزدور برباد ہوگئے ہیں۔ کبھی بہار میں 33 سے زیادہ شوگر ملیں ہوا کرتی تھیں، جن کا ملک کی چینی کی پیداوار میں تقریباً 40 فیصد حصہ تھا، لیکن آج ان میں سے زیادہ تر بند پڑی ہیں اور سکری، ریام، لوہٹ، موتی پور، بنمنکھی اور موتیہاری کی مشینیں ٹرکوں میں بھر کر کباڑ میں بیچ دی گئی ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی ہر انتخاب میں ان ملوں کو دوبارہ چلانے کا وعدہ کرتے ہیں، مگر ان کے ہر وعدے کے بعد ایک کے بعد ایک شوگر مل بند ہوتی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی حال جوٹ کی صنعت کا بھی ہوا ہے، سمستی پور کی رامیشور جوٹ مل 2017 سے بند ہے، جبکہ بھاگلپور کی مشہور ریشم کی صنعت دم توڑ رہی ہے۔ سپن سلک فیکٹری کئی سالوں سے بند ہے اور 95 فیصد بنکروں کے کنبے قرض اور غربت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

حکومت کی حالت یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کہتے ہیں کہ بڑی صنعتیں تو سمندر کے کنارے لگتی ہیں۔ مرکزی وزراء کہتے ہیں کہ بہار میں صنعت کے لیے زمین نہیں ہے، لیکن وزیر اعظم کے پسندیدہ صنعت کاروں کو ایک روپے فی ایکڑ زمین دی جاتی ہے۔ آج تین کروڑ سے زیادہ لوگ روزگار کے لیے بہار چھوڑ چکے ہیں۔

# معذور افراد کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے: وریندر کمار

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کے مرکزی وزیر ڈاکٹر وریندر کمار نے کہا ہے کہ معذور افراد میں ہنر کی کمی نہیں ہوتی ہے۔ انہیں صرف حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے اور وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں۔ پیر کو یہاں امرجیوتی چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام "صلاحیتوں کی ازسرنو تعریف " کے موضوع پر تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر کمار نے کہا کہ معذور افراد کو ہمدردی کی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ ان کے پاس ہنر اور ہمت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ حوصلہ افزائی کے ساتھ، وہ اپنے مقاصد کو حاصل کر ہی لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت معذوروں کی فلاح و بہبود اور مساوی مواقع فراہم کرنے اور خصوصی اسکیموں کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے کہ معذور افراد کو تعلیم، ہنر کی ترقی، سازگار ماحول اور روزگار کے بہتر مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو بااختیار بنانا خیرات نہیں بلکہ ان کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں ایک ایسا نظام بنانا چاہیے جہاں ہر فرد کو یکساں مواقع، عزت اور خود انحصاری کی زندگی مل سکے۔ "انہوں نے کہا کہ حکومت معذور افراد کو بااختیار بنا رہی ہے اور نئی تعلیمی پالیسی کے ساتھ ساتھ خصوصی اسکیموں اور پالیسیوں کے ذریعے جامع تعلیم کو فروغ دے رہی ہے۔

# سپریم کورٹ نے جج کے طور پر تقرری کے مطالبے کی عرضی خارج کی

نئی دہلی، 03 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ایک شخص کی جانب سے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کے مطالبے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسے "نظام کا مذاق " قرار دیا۔ ہندوستان کے چیف جسٹس بی۔ آر۔ گوائی اور جسٹس ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا عرضی گزار جی۔ سرون کمار کو یہ امید ہے کہ سپریم کورٹ ان کی درخواست پر کالجیم کی میٹنگ بلائے گی؟ بنچ نے پوچھا، 'کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم اس عدالت کے تین سینئر ترین ججوں کو ابھی یہاں بلائیں اور کالجیم کی میٹنگ کریں؟ "چیف جسٹس نے تبصرہ کیا، 'آپ نظام کا مذاق اُڑا رہے ہیں! ہم نے کب ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری سے متعلق عرضیوں کی سماعت کی ہے؟ اس کی لاگت کتنی ہوگی؟ "بنچ نے عرضی گزار کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی فضول عرضی پر عدالت جرمانہ بھی عائد کرسکتی ہے۔ عرضی گزار کے وکیل نے عدالت کے سخت تبصروں کے بعد عرضی واپس لینے کی اجازت مانگی۔ چیف جسٹس نے انہیں مشورہ دیا کہ ایسی عرضیاں دائر کرنا ایک وکیل کے لیے مناسب نہیں ہے۔ چیف جسٹس نے کہا، 'ایسی عرضیاں دائر کرنے پر وکالت کا لائسنس واپس لے لینا چاہیے۔ "عدالت کی اجازت سے بعد میں عرضی واپس لے لی گئی۔

## تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 4 نومبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں 1509:۔ المیڈا کے بعد الفانسو دی البرک ہندوستان میں دوسرے پرتگالی وائس رائے بنے۔

1619۔ فریڈرک پنجم یوروپی ملک بوہیمیا کے بادشاہ بنے۔

1822۔ دہلی میں پانی کی سپلائی کی باضابطہ طریقہ سے شروعات ہوئی۔

1856۔ جیمس بوکانن امریکہ کے پندرہویں صدر بنے۔

1875۔ امریکہ کے بوسٹن میں میساچوسیٹس رائفل ایسوی ایشن قائم ہوئی۔

1876۔ ہندستانی آزادی تحریک کے عظیم انقلابی بھائی پرمانند کی پیدائش ہوئی۔

1889۔ آزادی پسند اور صنعت کار جمنالال بجاج کی پیدائش۔

1911۔ افریقی ملک مراقش اور کانگو پر فرانس اور جرمنی کے درمیان معاہدے پر دستخط ہوئے۔

1915۔ معروف ہندستانی لیڈر اور سماجی کارکن فیروز شاہ مہتہ کا انتقال ہوا۔

1921۔ جاپانی وزیر اعظم ہاراتا کی شا کی ٹوکیو میں قتل۔

1929۔ انسانی کیلکولیٹر کے نام سے مشہور ہندستانی خاتون شکنتلا دیوی کا جنم۔

1954۔ دارجلنگ کے ہمالیہ کوہ پیما ادارے کا قیام۔

1970۔ کتھک سمراٹ پنڈت شمبھو مہاراج کا انتقال ہوا۔

1983۔ لبنان کے ٹائرس میں اسرائیلی ہیڈکوارٹر پر کیے گئے بم حملے میں 60 افراد ہلاک۔

1984۔ اوبی اگروال امیچور اسنوکر کے عالمی چیمپئن بنے۔

2008۔ براک اوباما افریقی نژاد پہلے امریکی صدر بنے۔

2015۔ جنوبی سوڈان کے جوبا بین الاقوامی ہوائی اڈہ پر پرواز کے فوراً بعد کارگو طیارہ کے حادثہ کا شکار ہوجانے سے 37 لوگوں کی موت ہوگئی۔

2015۔ پاکستان کے لاہور میں ایک عمارت کے منہدم ہوجانے سے 45 لوگوں کی موت اور تقریباً 100 لوگ زخمی ہوگئے۔

-2016 پیرس معاہدہ نافذ ہوا۔ یہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے قانونی طور پر پابند بین

# ای ڈی نے پاکستانی شہریوں کو جعلی پاسپورٹ فراہم کرنے والے ریکیٹ میں مشتبہ بپلب سرکار کے احاطے پر چھاپہ مارا

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر کے روز پاکستانی شہری آزاد ملک کو جعلی ہندوستانی پاسپورٹ فراہم کرنے والے ایک ریکیٹ کے مشتبہ بپلب سرکار کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ای ڈی حکام کے مطابق بپلب سرکار کا نام بچولیا اندو بھوشن ہلدر سے پوچھ گچھ کے دوران سامنے آیا۔ ہلدر کو پہلے ہی مبینہ طور پر پیسوں کے عوض غیر ملکیوں کو ہندوستانی شناختی کارڈ جیسے پاسپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ بپلب سرکار کے اہل خانہ بھی ان غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں زیر تفتیش ہیں۔ ای ڈی نے پاکستانی شہری آزاد حسین عرف آزاد ملک عرف احمد حسین آزاد کے معاملے میں 13 اکتوبر کو اندو بھوشن ہلدر عرف دلال کو گرفتار کیا تھا۔ ہلدر کو وچار بھون کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا گیا اور اسے پانچ دن کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا گیا۔ موجودہ چھاپوں کا مقصد مزید شواہد اکٹھا کرنا اور دیگر ملزمان کو پکڑنا ہے۔ ای ڈی نے مغربی بنگال پولیس کی طرف سے آزاد ملک کے خلاف فارنرز ایکٹ کی دفعہ 14 اور 14 اے کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر اپنی جانچ شروع کی۔ تحقیقاتی نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ آزاد حسین نامی پاکستانی شہری مونا ملک کے بیٹے آزاد ملک کی جعلی شناخت کے ساتھ ہندوستان میں مقیم تھا۔ وہ رقم کے عوض بنگلہ دیش سے غیر قانونی تارکین وطن کے ہندوستانی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں ملوث تھا۔ آزاد حسین کو 15 اپریل کو گرفتار کیا گیا تھا اور وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ای ڈی کی تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ آزاد حسین نے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کرنے والے بنگلہ دیشی گاہکوں کو نادیہ کے چکداہ کے رہنے والے اندو بھوشن ہلدر کے پاس بھیجا تھا۔ ان بنگلہ دیشی شہریوں کو ہندوستانی پاسپورٹ جاری کرنے میں ہلدر نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے درخواستوں کے لیے جعلی دستاویزات تیار کیں اور اس طرح جرائم سے آمدنی حاصل کی۔ آزاد ملک کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کے ذریعے ہلدر اب تک تقریباً 250 مقدمات میں پاسپورٹ کے غیر قانونی اجرا میں ملوث رہا ہے۔ قبل ازیں عدالت نے ہلدر کی پیشگی ضمانت کی درخواستیں مسترد کردی تھیں۔ 13 جون کو ای ڈی نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی دفعہ 44 اور 45 کے تحت چارج شیٹ بھی داخل کی تھی۔

# سونے کی خریداری پر چین نے ختم کردی ٹیکس چھوٹ، مہنگائی کے آثار نمایاں

3 رنومبر: گزشتہ کئی روز سے سونے اور چاندی کی قیمتوں میں جاری اتار چڑھاو؟ کے درمیان چین کی طرف سے تشویش ناک خبر آرہی ہے۔ خبر کے مطابق چین نے سونے کی خریداری پر ٹیکس چھوٹ ختم کردی ہے۔ اس کی وجہ سے ایک بار پھر ان قیمتی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مقامی وزارت خزانہ نے بتایا کہ یکم نومبر سے خوردہ فروش 'شنگھائی گولڈ ایکسچینج' سے خریدے گئے سونے کی فروخت پر ویلیو ایڈیڈ ٹیکس (وی اے ٹی) کی چھوٹ نہیں لے پائیں گے۔ خواہ براہ راست فروخت کیا گیا ہو یا پروسیسنگ کے بعد۔ اس فیصلے سے چین میں بڑھتی ہوئی طلب کے درمیان سونے کی قیمتوں میں 3 سے 5 فیصد تک اضافہ ہو جائے گا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چین کی ریئل اسٹیٹ مارکیٹ سست روی کا شکار ہے اور اقتصادی ترقی کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔ سونے پر ویٹ ہٹانے سے حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ تاہم،

اس تبدیلی سے چین میں سونے کی قیمتوں میں اضافہ ہوجائے گا، جس سے لوگوں کے لیے اسے خریدنا مہنگا ہوگا۔ چین سونے کا دنیا کا سب سے بڑا صارف ہے۔ قیمتوں میں یہ اضافہ وقتی طور پر طلب کو کم کردے گا جس سے عالمی سطح پر سونے پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ نئے اصول نافذ ہونے کے بعد اب سرمایہ کاری کے مقصد سے ایکسچینج سے سونا خریدنے کے بعد گودام سے ڈیلیوری لینے پر ایکسچینج کی طرف سے ریفنڈ جاری کردیا جائے گا۔ حالانکہ اگر اسے سونے کا استعمال 'بار' (سکٹ) یا سکہ کے طور پر فروخت کیا جاتا ہے تو اس پر ویٹ قابل ادا ہوگا اور ایکسچینج ریفنڈ جاری نہیں کرے گا۔ غیر سرمایہ کاری کے مقاصد کے لیے سونا خریدنے والے ایکسچینج ممبران اپنے ادا کردہ ویٹ کی واپسی کا دعویٰ کرسکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی صارف براہ راست ایکسچینج سے سونا خریدتا ہے تو ویٹ وصول نہیں کیا جائے گا لیکن فروخت پر ویٹ ادا کیا جائے گا۔

# 'نہ سیکورٹی ہے، نہ روزگار ہے، پھر انھوں نے 20 سالوں میں کیا کیا؟' بہار کے سونبرسا میں پرینکا گاندھی نے اٹھایا سوال

3 رنومبر: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بہار اسمبلی انتخاب کے پیش نظر زور وشور سے تشہیری میدان میں اتر گئی ہیں۔ آج صبح پرینکا گاندھی نے سونبرسا میں انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے نہ صرف این ڈی اے حکومت کی بدتر کارکردگی کو نشانہ بنایا، بلکہ بی جے پی- جے ڈی یو حکومت پر خواتین کو ٹھگنے کا الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''بی جے پی- جے ڈی یو حکومت نے صرف خواتین کو ٹھگنے کا کام کیا ہے۔ کبھی خواتین کی پریشانیوں کو نہیں سمجھا، اور اب انتخاب کے وقت پیسے دے کر ووٹ خریدنا چاہتے ہیں۔ لیکن بہار ان کی اس نیت کو سمجھ چکا ہے، اس لیے ووٹ کی چوٹ سے سخت جواب دیا جائے گا۔ ان سے 10 ہزار روپے لے لو، لیکن انھیں اپنا ووٹ مت دو۔''

بہار میں ہجرت کے مسئلہ پر اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''ریاست کے لوگ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک کام کرنے جاتے ہیں۔ وہ صرف تہواروں پر ہی اپنے کنبوں سے ملتے ہیں۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''بہار سے لاکھوں لوگ ہجرت کر کے دوسری ریاستوں میں کمانے جاتے ہیں۔ لوگ اپنے کنبوں سے دور رہ کر محنت کرتے ہیں، دن رات مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، کیونکہ یہاں پر کسی کو روزگار نہیں مل رہا ہے، جبکہ اس ملک کو بنانے والے لوگ بہار سے ہیں۔'' اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے پرینکا کہتی ہیں ''پہلے لوگ زراعت سے کما لیتے تھے، لیکن ا؟ ج اس میں بھی کمائی نہیں ہے۔ یہاں کے کسان محنت کرتے ہیں، لیکن فصل کی صحیح قیمت نہیں ملتی۔ آج حالات ایسے ہیں کہ ملازمت نہ ملنے پر لوگوں کو ہجرت کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑتا ہے۔'' پرینکا نے یہ سوال بھی کیا کہ ''نہ سیکورٹی ہے، نہ روزگار ہے، تو انھوں نے 20 سالوں میں کیا کیا ہے؟ انھوں نے چھوٹے کاروباریوں کے لیے بھی کچھ نہیں کیا اور نوٹ بندی کر ان کی کمر بھی توڑ دی۔''

پیپر لیک کے بارے میں بات کرتے ہوئے پرینکا کہتی ہیں کہ ''یہ حکومت نوجوانوں کو روزگار نہیں دے رہی۔ نوجوان امتحان دے دے کر تھک گئے ہیں۔ یہ حکومت پیپر کرا لیتی ہے، لیکن تقرریاں نہں ہوتی ہیں۔'' پرینکا کا کہنا ہے کہ ''اگر ہماری حکومت آئی تو ہم امتحان کیلنڈر جاری کریں گے، جس میں سب لکھا ہوگا کہ پیپر کب ہوگا، ریزلٹ کب آئے گا اور ملازمت کب ملے گی۔ اگر کوئی اس پر عمل نہیں کرے گا تو اس کے خلاف ہم ایکشن لیں گے۔''

جلسہ عام میں پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی براہ راست ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''نریندر مودی نے سبھی بڑی صنعتیں اپنے دوستوں کو دے دی ہیں۔ اڈانی کو ایک روپے ایکڑ کے حساب سے بہار کی زمین دے دی گئی، لیکن آپ وہ زمین لینے جائیں گے تو آپ کو قرض لینا پڑے گا۔ آپ کا قرض کبھی معاف بھی نہیں ہوگا، لیکن مودی جی کے دوستوں کے ہزاروں کروڑوں روپے معاف ہو جاتے ہیں۔'' ووٹ چوری سے متعلق ذکر کرتے ہوئے پرینکا نے کہا کہ ''این ڈی اے کی حکومت بہار میں لوگوں کے ووٹ کو ختم کرنے میں مصروف ہے۔ بہار میں 65 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے ووٹ کاٹ دیے گئے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان لوگوں کے حقوق ختم کر دیے گئے۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''ووٹ عوام کو کئی حقوق دیتا ہے، اور اگر یہی چلا جائے گا تو آپ کے پاس کچھ نہیں بچے گا۔ یعنی ووٹ چوری عوام کے خلاف بہت بڑی سازش ہے۔''

# ممبئی میں 'ووٹ چوری' کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں کا زوردار مظاہرہ

ممبئی 3 نومبر: ملک میں 'ووٹ چوری' اور انتخابی دھاندلی کے الزامات نے زور پکڑ لیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر بھی گہرے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ گزشتہ روز ممبئی میں مہاوکاس اگھاڑی سمیت ریاست مہاراشٹر کی تمام اپوزیشن جماعتوں نے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر ووٹ چوری کے خلاف بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا۔ احتجاج میں کانگریس، این سی پی (شرد پوار)، شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) اور ایم این ایس سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماو؟ں نے شرکت کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے صاف و شفاف انتخابات کرانے کا پُرزور مطالبہ کیا۔ اجلاس میں یہ اتفاق رائے پایا گیا کہ جب تک ووٹر لسٹ سے جعلی اور مشتبہ نام حذف نہیں کیے جاتے، تب تک انتخابات نہ کرائے جائیں۔ اپوزیشن نے ساتھ ہی ای وی ایم مشینوں کے بجائے بیلیٹ پیپر پر ووٹنگ کرانے کا بھی مطالبہ کیا۔ سیاسی جماعتوں کے علاوہ دانشور طبقہ بھی اس مؤقف کی تائید کر رہا ہے کہ ووٹر لسٹوں میں گڑبڑ اور ووٹ چوری جیسے عوامل ملک کے جمہوری نظام کو کمزور کرنے کے مترادف ہیں۔ ووٹر لسٹ کی درستی کے بغیر انتخابی عمل کی شروعات نہیں ہونی چاہئے۔ یاد رہے کہ سپریم کورٹ نے اسٹیٹ الیکشن کمیشن کو 31 جنوری 2026 سے قبل ممبئی اعظمی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کروانے کی ہدایت دی ہے۔

# غزہ صحافیوں کیلئے سب سے خطرناک جگہ : اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 3 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ صحافیوں کے لیے کسی بھی تنازعے میں سب سے خطرناک جگہ رہی ہے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم پر استثنیٰ کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اقوام متحدہ کی ویب سائٹ پر جاری کردہ اپنے بیان میں انتونیو گوتریس نے کہا کہ دنیا بھر میں صحافی سچائی کی تلاش میں بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ جن میں زبانی بدسلوکی، قانونی دھمکیاں، جسمانی حملے، قید اور تشدد شامل ہیں۔ اور کچھ صحافی تو اپنی جان تک گنوا بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے خلاف جرائم پر استثنیٰ کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر ہم انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے کہا کہ غزہ صحافیوں کے لیے کسی بھی تنازعے میں سب سے خطرناک جگہ رہی ہے۔ میں ایک بار پھر آزاد اور غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں تقریباً دس میں سے نو صحافیوں کے قتل کے واقعات تاحال حل طلب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کہیں بھی استثنیٰ صرف متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ناانصافی نہیں بلکہ یہ اظہار رائے کی آزادی پر حملہ، مزید تشدد کی دعوت، اور جمہوریت کے لیے خطرہ ہے۔ انتونیو گوتریس کا مزید کہنا تھا کہ تمام حکومتوں کو ہر کیس کی تحقیقات کرنی چاہئیں، ہر مجرم کو عدالت کے کٹہرے میں لانا چاہیے، اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صحافی ہر جگہ آزادی کے ساتھ اپنا کام کر سکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ خواتین صحافیوں کے خلاف آن لائن بدسلوکی میں تشویشناک اضافے کا بھی سامنا ہے، جو اکثر بلا سزا رہتی ہے اور کئی بار حقیقی دنیا میں نقصان کا سبب بنتی ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے کہا کہ ڈیجیٹل دنیا کو ان افراد کے لیے محفوظ بنایا جانا چاہیے جو خبریں اکٹھی کرتے اور رپورٹ کرتے ہیں۔

# نیویارک کے میئر کا انتخاب: انتخاب سے ایک دن قبل زہران ممدانی کو برتری حاصل

نیویارک، 3 نومبر (یو این آئی) ایک غیر حتمی انتخابی مہم کے بعد نیویارک کے شہری منگل کو ایک نئے میئر کا انتخاب کریں گے، اس انتخابی مہم نے امریکہ کے سب سے بڑے شہر میں زیادہ وسیع توجہ حاصل کی ہے، خصوصاً اس وقت جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صف اول کے امیدوار زہران ممدانی کو 'کمیونسٹ' قرار دیا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈیموکریٹک پارٹی کے نمایاں امیدوار زہران ممدانی یوگنڈا میں پیدا ہونے والے مسلمان امریکی ہیں اور ریاستی اسمبلی میں کوئنز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہیں سابق گورنر اینڈریو کومو پر سبقت حاصل ہو رہی ہے۔ کومو پر جنسی ہراسانی کے الزامات بھی عائد ہیں، وہ اپنی پارٹی کے پرائمری انتخابات میں ممدانی سے شکست کے بعد آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کے 71 سالہ امیدوار کرٹس سلیوا تیسرے نمبر پر ہیں، وہ 'گارڈین اینجلز' نامی رضاکار گروپ کے بانی، معروف ریڈیو شخصیت اور بلیوں سے محبت رکھنے والے شخص کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی آف کنگز کی ایک پول کے مطابق 23 سے 27 اکتوبر کے درمیان کیے گئے سروے کے مطابق 43 فیصد ووٹ حاصل کر رہے ہیں، جب کہ کومو کو 33 فیصد اور سلیوا کو 14 فیصد ووٹ ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ انتخابی مہم کے بنیادی موضوعات زندگی کی بڑھتی ہوئی لاگت، جرائم کی شرح، اور اس سوال کے گرد گھوم رہے ہیں کہ جو امیدوار ٹرمپ سے کس طرح نمٹے گا، جو دوسری مدت کے ہیں کہ وہ شہر کے وفاقی فنڈز روک سکتے ہیں۔ کولمبیا یونیورسٹی کے سیاسیات کے پروفیسر لنکن مچل نے کہا کہ ممدانی ایک غیر معمولی سیاسی شخصیت ہیں، جو موجودہ دور کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں، یہ وہ وقت ہے جب امریکہ کے سب سے بڑے شہر میں ٹرمپ مخالف آواز عالمی خبروں میں جگہ پا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صاف الفاظ میں، نیویارک کے ایک مسلم میئر کا امیدوار ہونا بذات خود ایک بڑی خبر ہے۔ 34 سالہ ممدانی نے اپنے مخالفین پر اسلام مخالف بیانات دینے کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس دونوں نے اسلاموفوبیا کے اس رجحان کو پھیلایا، جو ہمارے شہر میں جڑیں پکڑ چکا ہے۔ نیویارک سٹی الیکشن بورڈ کے اعداد و شمار کے مطابق ابتدائی ووٹنگ کے پہلے 5 دن (جو 2 نومبر کو ختم ہو رہی ہے) کے دوران 2 لاکھ 75 ہزار 636 کوئنز، 46 ہزار 115 بروکلین اور 42 ہزار 383 غیر جانبدار ووٹرز نے ووٹ ڈالے ہیں۔ ممدانی کے ابھرنے پر ڈیموکریٹک پارٹی کے بائیں بازو اور مرکز کے مابین اختلاف نمایاں ہوئے ہیں۔ ایک اعتدال پسند سیاست دان، نیویارک کی گورنر کیتھی ہوکل 26 اکتوبر کو ممدانی کی ریلی میں شریک ہوئیں، مگر ان کی تقریر کے دوران شرکا نے 'امیروں پر ٹیکس لگاؤ' کے نعرے لگائے۔ گورنر ہوکل ممدانی کی اس تجویز کی ناقد ہیں، جس کے مطابق نیویارک میں ایک ملین ڈالر سے زیادہ آمدنی والے افراد پر 2 فیصد اضافی انکم ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ ممدانی کی غیر متوقع مقبولیت نوجوان نیویارکرز کی والہانہ حمایت سے ممکن ہوئی ہے، جن کی مہم کے مطابق تقریباً 90 ہزار افراد نے رضاکارانہ طور پر شرکت کی۔ انہوں نے دی ڈیلی شو سے گفتگو میں کہا کہ لوگ ایک دوسرے سے اس شہر کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جس سے ہم سب محبت کرتے ہیں۔ کوئنز کے رہائشی اور مہم کے منتظم 17 سالہ عابد مہدی نے کہا کہ جب میں زہران کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے وہی احساس ہوتا ہے، جو بہت سے امریکیوں کو 2016 اور 2020 میں برنی سینڈرز کے بارے میں ہوا تھا، زہران ہی میرے برنی سینڈرز ہیں۔ ممدانی نے 26 اکتوبر کو کوئنز میں سینیٹر برنی سینڈرز کے ساتھ ایک مشترکہ ریلی میں شرکت کی تھی۔ عابد مہدی نے مزید کہا کہ میں اس وقت 15 سال کا ہوں، اور 18 سال کی عمر میں ٹیکس ادا کرنا شروع کروں گا، تو پھر میں سیاست میں دلچسپی لینے کے لیے 3 سال کیوں انتظار کروں؟ بزرگ ووٹروں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے، جو عام طور پر نوجوانوں کے مقابلے میں زیادہ ووٹ ڈالتے ہیں، ممدانی نے جمعرات کے روز بروکلین کے ایک بزرگوں کے مرکز میں 'سینئر ایجنڈا' تقریب میں شرکت کی۔ ہفتے کے آخر میں ہونے والی طوفانی بارش نے انتخابی مہم میں رکاوٹ ڈالی، مگر تینوں امیدواروں نے ووٹروں کو آخری لمحات میں قائل کرنے کے لیے ٹی وی اسٹوڈیوز کا رخ کیا۔ انتخاب سے قبل، سلیوا ایک قدامت پسند ریپ ویڈیو میں نمودار ہوئے، جس میں وہ سوٹ اور اپنی مخصوص سرخ ٹوپی پہنے نظر آئے۔ 67 سالہ کومو نے جمعرات کو سیاہ فام اور مسلم ووٹروں کو متوجہ کرنے کی کوشش کی، وہ موجودہ میئر ایرک ایڈمز کے ہمراہ ہارلم میں مہم چلاتے نظر آئے، ایڈمز پر بدعنوانی کے الزامات ہیں، وہ کومو کی حمایت کا اعلان کر چکے ہیں۔ ہفتے کے دوران اس وقت ہلچل مچ گئی تھی، جب ایک برطانوی اخبار نے سابق میئر اور ممدانی کے حامی بل ڈی بلاسیو کے ساتھ مبینہ انٹرویو شائع کیا، جس میں انہوں نے ممدانی کے سوشلسٹ اقتصادی منصوبوں کی پائیداری پر سوال اٹھایا، تاہم بعد میں مضمون کو ہٹا دیا گیا، جب ڈی بلاسیو نے وضاحت کی کہ انہوں نے متعلقہ صحافی سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

# شمالی افغانستان میں 6.3 شدت کے زلزلے سے کم از کم 7 افراد جاں بحق، 150 زخمی

کابل، 3 نومبر (یو این آئی) افغانستان کے شمالی شہر مزار شریف کے قریب پیر کی صبح 6.3 شدت کا زلزلہ آیا ہے، صوبائی حکام کے مطابق زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 7 افراد جاں بحق اور تقریباً 150 زخمی ہو گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق زلزلے کا مرکز مزار شریف کے قریب 28 کلومیٹر زیر زمین تھا، مزار شریف کی آبادی تقریباً 5 لاکھ 23 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ صوبہ سمنگان کے محکمہ صحت کے ترجمان سمیم جوینده نے خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا کہ اب تک 150 زخمیوں اور 7 اموات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جنہیں صحت کے مراکز منتقل کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ اعداد و شمار صبح تک ہسپتالوں سے موصول رپورٹس پر مبنی ہیں'۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے ابتدائی انتباہی نظام نے اس زلزلے کے لیے نارنجی الرٹ جاری کیا، جو ایک خودکار نظام ہے اور زلزلے کے اثرات سے متعلق ابتدائی اندازے فراہم کرتا ہے۔ الرٹ میں کہا گیا کہ نمایاں جانی نقصان کا خدشہ ہے اور یہ آفت ممکنہ طور پر وسیع پیمانے پر پھیل سکتی ہے، ایسے الرٹس والے ماضی کے زلزلے عام طور پر علاقائی یا قومی سطح کے ہنگامی ردعمل کا تقاضا کرتے رہے ہیں۔ صوبہ بلخ کے ترجمان حاجی زید نے بتایا کہ زلزلے سے مزار شریف کے مقدس مزار کا ایک حصہ منہدم ہو گیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے کہا کہ نقصانات اور ہلاکتوں کی تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی، رائٹرز آزادانہ طور پر نقصان کی حد کی تصدیق نہیں کر سکا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کی کوششوں اور عمارتوں کے ٹوٹے ہوئے حصوں کی ویڈیوز اور تصاویر شیئر کی گئیں، ایک ویڈیو میں امدادی کارکنوں کو ملبے سے لاشیں نکالتے دیکھا جا سکتا ہے، تاہم رائٹرز ان ویڈیوز اور تصاویر کی تصدیق نہیں کر سکا۔ یاد رہے کہ رواں سال اگست میں آنے والے زلزلوں اور جھٹکوں کے ایک سلسلے کے نتیجے میں طالبان انتظامیہ کے مطابق ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔ افغانستان زلزلوں کے لیے خاص طور پر حساس ملک ہے کیونکہ یہ دو بڑی فعال فالٹ لائنز پر واقع ہے، جو کسی بھی وقت ٹوٹ کر بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا سکتی ہیں۔ 2015 میں شمال مشرقی افغانستان میں آنے والے زلزلے نے افغانستان اور پاکستان میں سینکڑوں افراد کی جان لی تھی، جبکہ 2023 میں ایک اور زلزلے میں کم از کم ایک ہزار افراد جاں بحق ہوئے تھے۔

## پکنک کے لیے جانے والے 4 افراد کی لاشیں بلیدہ سے مل گئیں

تربت، 3 نومبر (یو این آئی) بلوچستان میں ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ سے 4 افراد کی لاشیں ملی ہیں جن کے بارے میں پولیس کا کہنا ہے کہ یہ افراد پکنک کے لیے گئے تھے۔ بلیدہ پولیس نے کہا ہے کہ پکنک کے لیے جانے والے چار افراد کی لاشیں مل گئی ہیں، یہ چاروں افراد ایک روز قبل پکنک کے لیے گئے تھے اور بعد ازاں گھر والوں سے ان کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ایک چرواہے نے لاشوں کی اطلاع دی تھی جس پر متاثرہ افراد کے اہل خانہ نے ان کی شناخت کی، ایک لاش کے گلے پر رسی کے نشانات پائے گئے ہیں، اور لاشوں کے قریب ان کی موٹر سائیکلیں جلی ہوئی حالت میں ملی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ادھر تربت میں ایم ایٹ شاہراہ پر ایک تیز رفتار کار کھائی میں گر گئی ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ حادثے میں 2 خواتین جاں بحق اور 3 افراد زخمی ہو گئے ہیں، حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا، جس میں مزید تحقیقات کی جا رہی ہے۔

## حماس کی جانب سے 3 یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرنے پر خوشی ہوئی: امریکی صدر

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ حماس کی جانب سے 3 یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرنے پر خوشی ہوئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے اب تک دنیا بھر میں 8 جنگیں رکوائی ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ یوکرین کو ٹوماہاک کروز میزائل دینے پر غور نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ نائجیریا میں امریکی افواج کی تعیناتی کا امکان ہے، جہاں عیسائیوں کو بڑے پیمانے پر ہلاک کیا جا رہا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے بتایا کہ سپریم کورٹ میں ٹیرف سے متعلق کیس ملک کی تاریخ کا اہم کیس ہے، سپریم کورٹ میں ٹیرف کیس کی سماعت میں شرکت نہیں کروں گا اور میں کوئی ایسا اقدام نہیں کرنا چاہتا جو اس فیصلے کی اہمیت کو کم کرے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ چاہے دوسرے ممالک کے خلاف ٹیرف لگانا ہو یا کسی ملک کا صدر ہو لیکن صدر کو ایسا کرنے کا حق حاصل ہے [illegible]

## مادورو کے دن گنے جا چکے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے دن گنے جا چکے ہیں، کیونکہ کیریبین میں امریکی فوج کی موجودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اتوار کو نشر ہونے والے سی بی ایس نیوز کے 60 منٹ کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران ٹرمپ سے میزبان نورا او ڈونیل نے پوچھا کہ کیا مادورو کے صدر کے دن گنے گئے ہیں، تو انہوں نے کہا کہ ہاں میں ایسا ہی سمجھتا ہوں۔ انہوں نے وینزویلا کے خلاف جنگ کے امکان کو مسترد [illegible]

## ہندوکش کے علاقے میں 6.3 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 3 نومبر (یو این آئی/شنہوا) افغانستان کے ہندوکش خطے میں بین الاقوامی وقت کے مطابق 20:29 بجے 6.3 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ چائنا زلزلہ نیٹ ورکس سینٹر کے مطابق زلزلے کی زیر زمین گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی ہے۔ زلزلے کے جھٹکے افغانستان کے مختلف علاقوں میں محسوس کیے گئے۔

## لوور میوزیم میں نایاب شاہی زیورات کی چوری کے معاملے میں بڑی پیش رفت

پیرس، 3 نومبر (یو این آئی) فرانس کے مشہور لوور میوزیم میں ہونے والی تاریخی اور نایاب زیورات کی چوری کے کیس میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے۔ دنیا کے معروف لوور میوزیم سے 76 ملین پاؤنڈ مالیت کے نایاب شاہی زیورات کی چوری کے معاملے میں 38 سالہ خاتون کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لوور میوزیم میں 76 ملین پاؤنڈ مالیت کے نایاب شاہی زیورات کی چوری کے کیس کی سماعت کے بعد میں 38 سالہ خاتون پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ فرانسیسی حکام کے مطابق یہ خاتون پیرس کے شمالی علاقے لاکورنیو کی رہائشی ہے اور اس پر چوری میں معاونت اور مجرمانہ سازش کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے بتایا کہ چار افراد نے گزشتہ ماہ 19 اکتوبر کو میوزیم کے اندر چوری کی ایک غیر معمولی واردات کی۔ چوروں نے مختلف لفٹ کی مدد سے عمارت کے بالائی حصے تک رسائی حاصل کی اور پاور ٹول سے شیشے کے شوکیس کاٹ کر نایاب اشیاء چرا لیں، یہ سارا عمل صرف 8 منٹ میں مکمل ہوا۔ چوری شدہ قیمتی اشیاء میں ملکہ میری اینٹونیٹ، ملکہ یوجینی اور ملکہ ہورٹینس سے منسوب تاج، ہار اور زمرد جواہرات سے جڑے بروچ شامل ہیں۔ ان میں سے ایک نایاب امپریس یوجینی تاج بعد ازاں میوزیم کے باہر ٹوٹی ہوئی حالت میں برآمد ہوا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان نے جزوی اعتراف جرم کیا ہے، تاہم چوری شدہ زیورات ابھی تک برآمد نہیں ہو سکے۔ چوروں کے غائب ہونے کے بعد گھر سے 8 منٹ میں 8 ارب روپے سے زیادہ کے زیورات چوری کرنے والے مشتبہ افراد کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ چوروں کے غائب گھر سے 8 منٹ میں 8 ارب روپے سے زیادہ کے زیورات چوری کرنے والے دو مشتبہ افراد کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ لوور میوزیم سے گزشتہ ماہ شاہی زیورات چوری ہوئے تھے جس نے ایک دنیا کو حیرت میں مبتلا کر دیا تھا، پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون اور 2 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے، دیگر مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

## سوڈان کا سیاسی عدم استحکام، ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور

خرطوم، 3 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت نے اعلان کیا ہے کہ شمالی کردفان ریاست کے شہر ام رواہ اور اس کے اطراف سے 1205 افراد بے گھر ہوئے ہیں، جبکہ مزید 360 افراد جنوبی کردفان کے شہر ابو جبیہ اور دلنج سے نقل مکانی کر رہے ہیں۔ آئی او ایم نے ایک بیان میں کہا کہ ڈسپلیسمنٹ ٹریکنگ میٹرکس پروگرام کے تحت کام کرنے والی اس کی ٹیموں نے اندازہ لگایا ہے کہ شمالی کردفان سے بے گھر ہونے والوں میں سے 580 الرہد اور 625 ام روابہ پہنچے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بے گھر افراد شمالی کردفان کے مختلف علاقوں اور ہمسایہ ریاست وائٹ نیل کے کئی قصبوں میں منتقل ہو گئے ہیں۔ تنظیم کے مطابق نقل مکانی کی تازہ لہر بارا، شمالی کردفان میں ساتھ تحریکوں کے سلسلے کے بعد آئی ہے، جہاں 26 سے 31 اکتوبر کے درمیان 36، 625 افراد بے گھر ہوئے تھے۔ ایک علیحدہ بیان میں آئی او ایم نے کہا کہ جنوبی کردفان ریاست میں 360 افراد بے گھر ہوئے جن میں سے 180 ابو جبیہ اور 180 دلنج سے ہیں، جو ریاست کے دوسرے علاقوں اور ریاست وائٹ نیل میں منتقل ہو گئے ہیں۔ جمعرات کے روز سوڈانی حکام نے شمالی کردفان میں ڈرون حملے کی اطلاع دی۔ عدنی انگا سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے ڈرون حملے میں ہلاکتوں کی اطلاع ملی ہے۔ ریاست کے قصبے ام صمیمہ میں 38 شہری ہلاک کیا گیا۔ سوڈانی حکام کے مطابق دو سال کے محاصرے کے بعد آر ایس ایف نے ام صمیمہ پر بھی قبضہ کر لیا، جہاں عدم تحفظ کی وجہ سے تقریباً 1،850 افراد نقل مکانی کر گئے۔ آر ایس ایف نے حال ہی میں سوڈانی فوج کے ساتھ جنگ کے دوران الفاشر کا کنٹرول سنبھال لیا ہے، جنگ کو شروع ہوئے ڈھائی سال سے زائد ہو چکا ہے۔ 26 اکتوبر کو آر ایس ایف نے شمالی دارفور ریاست کے دارالحکومت الفاشر پر قبضہ کر لیا اور شہریوں کے خلاف قتل عام کا ارتکاب کیا۔ بیرون ملک آر ایس ایف کے کمانڈر محمد حمدان دقلو جو 'حمیدتی' کے نام سے مشہور ہیں، انہوں نے اعتراف کیا کہ ان کی افواج کی طرف سے الفاشر میں خلاف ورزیاں ہوئی ہیں، لیکن دعویٰ کیا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

## ایران کا تباہ شدہ جوہری تنصیبات پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ تعمیر کرنے کا اعلان

تہران، 3 نومبر (یو این آئی) ایران نے اتوار کو اعلان کیا ہے کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں سے تباہ ہونے والی اپنی جوہری تنصیبات کو پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ دوبارہ تعمیر کرے گا، جب کہ ثالث ملک عمان نے تہران اور واشنگٹن پر زور دیا ہے کہ وہ تجدید سفارت کاری کو بحال کریں۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ان حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، تاہم اصل نقصان کی مکمل تفصیل ابھی تک واضح نہیں ہو سکی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایران کی ایٹمی توانائی تنظیم کے دورے کے دوران کہا کہ 'ہم (تباہ شدہ تنصیبات) کو پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ دوبارہ تعمیر کریں گے'۔ انہوں نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر جاری ایک ویڈیو میں کہا کہ 'عمارتوں کو تباہ کرنے سے ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے'، اور یہ بھی کہا کہ ایرانی سائنسدان اب بھی جوہری ٹیکنالوجی کا مکمل علم رکھتے ہیں۔ صدر مسعود پزشکیان نے مزید وضاحت نہیں کی، فروری میں حملوں سے قبل دیے گئے ایک بیان میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر ایران کی تنصیبات پر حملہ ہوا تو انہیں دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ جون میں اسرائیل نے ایران کے خلاف غیر معمولی فضائی حملوں کا آغاز کیا تھا جس سے 12 روزہ جنگ چھڑ گئی تھی، ان حملوں میں جوہری اور عسکری مقامات کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا اور کئی اعلیٰ سطح کے سائنسدان شہید ہوئے تھے۔ ایران نے اس کے جواب میں اسرائیلی شہروں پر جانب میزائلوں کی بوچھاڑ کی تھی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جولائی میں امریکہ کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان کے بعد کہا تھا کہ ایران کو پہنچنے والا نقصان 'سنگین اور شدید' ہے۔ صدر مسعود پزشکیان کے بیانات اس وقت سامنے آئے جب عمان، جو ایران اور امریکہ کے درمیان روایتی ثالث کا کردار ادا کرتا ہے، نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ مذاکرات دوبارہ شروع کریں۔ عمانی وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے بحرین میں آئی آئی ایس ایس منامہ ڈائیلاگ کانفرنس کے دوران کہا کہ 'ہم ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی بحالی چاہتے ہیں'۔ ایرانی حکومت کی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے اتوار کو کہا کہ تہران کو سفارتی عمل دوبارہ شروع کرنے سے متعلق پیغامات موصول ہوئے ہیں، تاہم انہوں نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ عمان نے رواں سال امریکہ اور ایران کے درمیان 5 دور کے مذاکرات کی میزبانی کی تھی، چھٹے دور کے آغاز سے محض 3 دن قبل اسرائیل نے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کیے تھے۔ اس کے بعد ایران کو اقوام متحدہ کی پابندیوں کے دوبارہ نفاذ کا سامنا کرنا پڑا، جب برطانیہ، جرمنی اور فرانس نے 2015 کے جوہری معاہدے کی مبینہ خلاف ورزی پر 'اسنیپ بیک' میکانزم کو فعال کیا۔

☆☆☆

## دنیا کا سب سے مہنگا سیاحتی ویزا کس ملک کا ہے

تھمپو، 3 نومبر (یو این آئی) اگر آپ سمجھتے ہیں کہ امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ یا جاپان کا سیاحتی ویزا حاصل کرنا سب سے مہنگا ہے تو آپ بالکل غلط ہیں، کیونکہ ان میں سے کوئی بھی ملک دنیا کے سب سے مہنگے سیاحتی ویزے کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔ آپ کے لیے یہ شاید یہ حیران کن بات ہو لیکن بھوٹان دنیا کا سب سے مہنگا سیاحتی ویزا رکھنے والا ملک قرار پایا ہے جہاں ہر سیاح کو فی رات 100 امریکی ڈالر لازمی ادا کرنے ہوتے ہیں جو پائیدار ترقی فیس (ایس ڈی ایف) کے طور پر فی رات 100 امریکی ڈالر ادا کرنا پڑتا ہے، جو ویزا فیس کے علاوہ تقریباً 340 ڈالر یومیہ بنتی ہے۔ چار دن کے مختصر سفر پر بھی ایک سیاح کو تقریباً 440 سے 840 ڈالر تک خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اس فیس سے حاصل ہونے والی رقم ملک میں مفت تعلیم، صحت، جنگلات کے تحفظ اور قدیم خانقاہوں کی مرمت پر خرچ کی جاتی ہے۔ بھوٹان کی حکومت کا کہنا ہے کہ اس پالیسی کا مقصد سیاحوں کی تعداد کم کر کے ان کے اثرات مثبت رکھنا ہے تاکہ قدرتی ماحول اور ثقافت محفوظ رہے۔ ماحولیاتی فیس کے فیصلے پر عمل درآمد کی وجہ سے ملک اپنی خوبصورتی اور ماحول دوست طرز سیاحت کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے کشش کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ صحت، تعلیم اور جنگلات کے تحفظ پر استعمال ہوتی ہے۔ اس فہرست میں سب سے اوپر بھوٹان ہے، جو دنیا میں سب سے مہنگا سیاحتی ویزا رکھنے والا ملک ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ اس کے منفرد ماڈل کے تحت غیر ملکی سیاحوں کو 'پائیدار ترقی فیس' کے طور پر فی رات 100 [illegible]

## نیتن یاہو کے خلاف مقدمات میں مدد کر سکتا ہے: صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو ان کے خلاف قانونی الزامات کے معاملے میں مدد فراہم کریں گے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو سی بی ایس نیوز کے پروگرام '60 منٹس' میں ایک انٹرویو کے دوران کہی۔ ٹرمپ نے کہا، "وہ کچھ معاملات میں مقدمے کا سامنا کر رہے ہیں، اور میرا خیال ہے کہ ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جا رہا۔ میرا خیال ہے کہ ہم اس میں شامل ہوں گے تاکہ ان کی کچھ مدد کر سکیں، کیونکہ یہ بہت غیر منصفانہ ہے۔" انہوں نے اس بات کو دہرایا کہ ان کے 20 نکاتی امن منصوبے کے تحت اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے درمیان طے پانے والی جنگ بندی "نازک" نہیں بلکہ "بہت مضبوط" ہے، حالانکہ اسرائیل نے اسے کئی بار توڑا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر حماس کو غیر مسلح کرنا چاہتے تو وہ "انہیں بہت جلد غیر مسلح کر سکتے تھے" اور مزید کہا: "انہیں ختم کر دیا جائے گا، وہ یہ بات جانتے ہیں۔" جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ آیا وہ نیتن یاہو کو فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں گے تو انہوں نے کہا: "ہاں، وہ ٹھیک ہیں۔ وہ جنگی حالات کے وزیراعظم ہیں۔ میں نے ان کے ساتھ بہت اچھا کام کیا۔ مجھے انہیں کبھی کبھار ایک طرف یا دوسری طرف تھوڑا دھکیلنا پڑتا ہے، میرا خیال ہے کہ میں نے اس میں بہت اچھا کام کیا۔" فی الحال نیتن یاہو کو کرپشن کے الزامات سے متعلق کیسز 1000، 2000 اور 4000 کے حوالے سے تفتیشی سیشنز کا آغاز کیا، جنہیں وہ مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ کیس 1000 میں الزام ہے کہ نیتن یاہو اور ان کی اہلیہ نے سیاسی فوائد کے بدلے امیر کاروباری افراد سے مہنگے تحائف جیسے سگار اور شیمپین وصول کیے۔ کیس 2000 میں الزام ہے کہ انہوں نے 'یدیعوت احرونوت' اخبار کے پبلشر ارنون موزس کے ساتھ مذاکرات کیے تاکہ ان کے حق میں میڈیا کوریج حاصل کی جا سکے۔ کیس 4000، جو سب سے سنگین سمجھا جاتا ہے، میں الزام ہے کہ انہوں نے 'والا' نیوز سائٹ اور 'بیزک' ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے سابق مالک شاؤل ایلوویچ کو ریگولیٹری اور مالی فوائد فراہم کیے، بدلے میں ان کے حق میں میڈیا کوریج حاصل کی۔ نیتن یاہو نے ان تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے مقدمے کو "سیاسی انتقام" قرار دیا ہے۔ نیتن یاہو کا مقدمہ 24 مئی 2020 کو شروع ہوا، اسرائیل کی تاریخ میں پہلے موجودہ وزیراعظم ہیں جنہیں مجرمانہ مقدمہ ملزم کے طور پر عدالت میں پیش ہونا پڑا۔ انہیں غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کا بھی سامنا ہے، اور بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نومبر 2024 میں ان کے اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں مظالم کے حوالے سے گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے، جہاں اکتوبر 2023 سے اب تک 68,000 سے زائد افراد جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، ہلاک ہو چکے ہیں۔

# آسنسول اے جی چرچ میدان جنگ میں تبدیل، قبضہ کیلئے دوگروپ آپس میں لڑپڑے

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے تحت ساؤتھ پی پی پھانڑی کے تحت ایل آئی سی موڑ پر واقع اے جی چرچ پر قبضہ کرنے کے لیے دو گروپوں میں تصادم ہوا دونوں گروپوں کے لوگوں نے ایک دوسرے پر لاتیں اور گھونسے برسائے۔ اس لات اور مکے سے نہ صرف مرد زخمی ہوئے بلکہ کئی خواتین بھی زخمی ہوئیں۔ بتادیں کہ گزشتہ کئی دنوں سے چرچ اسکول میں داخلے کے حوالے سے جاری تنازعہ کے باعث چرچ مینجمنٹ کمیٹی کے ایک گروپ نے چرچ کو تالہ لگا دیا تھا تالا کھولنے کے لیے چرچ مینجمنٹ کمیٹی کے دوسرے گروپ کے لوگوں نے کچھ دن پہلے احتجاج کیا تھا اور اس معاملے کی پولیس سے شکایت بھی کی تھی جس کے بعد چرچ میں دفعہ 144

نافذ کر دی گئی جس کے بعد رات دیر گئے چرچ مینجمنٹ کمیٹی کے دوسرے گروپ کے لوگوں نے چرچ کا تالہ توڑ دیا جس پر چرچ کو چلانے والی موجودہ مینجمنٹ کمیٹی کے لوگوں نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی اور چرچ کے تالے توڑنے پر پولیس سے جواب طلب کرنا شروع کر دیا جو اتوار کو بھی جاری رہا، اسی دوران چرچ کی انتظامیہ کمیٹی کے دوسری جانب سے لوگوں نے اچانک پولیس کے سامنے چرچ کی موجودہ انتظامی کمیٹی پر حملہ کر دیا، اس دوران چرچ کی انتظامیہ کے دونوں افراد کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پولیس، موقع پر پہنچی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، جس کے پیش نظر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے، صورتحال بدستور کشیدہ ہے۔

# آسنسول رابندر بھون میں SIR کے حوالے سے بلاک لیول کے ایجنٹوں کو تربیت دی گئی

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر مغربی بنگال میں جاری کیا گیا ہے آسنسول کے رابندر بھون میں علاقے کے بلاک سطح کے ایجنٹوں کے لیے ایک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے بارے میں آسنسول کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ بسواجیت بھٹاچاریہ نے بتایا کہ تربیت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مختلف جماعتوں کے بلاک سطح کے ایجنٹس موجود تھے، جنہیں SIR پر تربیت دی گئی تھی اور انہوں نے گنتی کے فارم کو پُر کرنے کے بارے میں معلومات فراہم کی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاک سطح کے ایجنٹس اور بلاک سطح کے افسران ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں، اور اس عمل کو سب کو شامل کر کے کامیاب بنایا جانا چاہیے۔ جب ہم نے تربیت کے دوران موجود کچھ جماعتوں کے نمائندوں سے بات کی تو انہوں نے کچھ نکات شیئر کیے۔ بی جے پی کے پرشانت چکرورتی سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے بتایا کہ آج یہ ٹریننگ آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے بلاک سطح کے ایجنٹوں کے لیے منعقد کی گئی تھی۔

انہوں نے کہا کہ اس تقریب میں شرکت کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ الیکشن کمیشن بنگال میں SIR کا انعقاد انتہائی سادہ انداز میں کر رہا ہے۔ تاہم میڈیا کا ایک حصہ اور کچھ سیاسی جماعتیں اس بارے میں عوام کو گمراہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت آسان عمل ہے اور انہیں امید ہے کہ SIR کامیابی سے مکمل ہو جائے گا۔ کانگریس لیڈر شاہ عالم نے اس سلسلے میں سوال اٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ بہت سے لوگ چند ماہ قبل اپنی موجودہ رہائش گاہ سے نقل مکانی کر چکے ہیں، لیکن ابھی تک ان کے پتے سرکاری طور پر تبدیل نہیں کیے گئے ہیں۔ ایسی حالت میں بلاک سطح کا افسر اس شخص کے پرانے پتے پر جائے گا۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو اس شخص کے لیے بلاک سطح کے افسر سے ان کے پرانے پتے پر ملنا ناممکن ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ اگر بلاک سطح کا افسر تین بار دورہ کرتا ہے، تب بھی اس شخص کو اندازہ نہیں ہوگا کہ بلاک سطح کا افسر کب آئے گا۔ نتیجتاً، ان کے لیے یہ ناممکن ہو جائے گا کہ وہ اپنے کام اور خاندان کو نئے مقام پر چھوڑ کر کرائے کے مکان میں رہیں یا اپنے پرانے پتے پر ہوٹل کا کمرہ بک کریں۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایس ڈی او سے بھی سوال کیا مگر کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔

# وزیر مولئے گھٹک نے نعمت پور اگرسین بھون میں کالونی کے 28 وارڈوں کے بی ایل او کے ساتھ ایک تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہوگیا ہے، ریاست کے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر، ترنمول کانگریس کے بی ایل او کے لیے ریاست بھر میں تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی مناسبت سے آج کلٹی کے نعمت پور اگرسین بھون میں کلٹی اسمبلی کے 28 وارڈوں کے بی ایل او کے لیے ترنمول کانگریس کی جانب سے ایک تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مرکزی تقریب میں ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک، ریاستی لیڈر اجل چٹرجی، کلٹی بلاک کے 2 صدور بادل پوتنڈی اور کنچن رائے، آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ایم ایم آئی سی اندرانی مشرا، مغربی بردوان ضلع ترنمول لیڈر سبرت سنہا، ہیمن دتہ اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔

# اپنی زمین کے کم پیسے ملنے پر مشتعل رہائشیوں نے احتجاج کیا

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) ای سی ایل چرن پور، بارہ بونی میں کھلی کاسٹ کان بنائے گی۔ اس مقصد کے لیے مقامی لوگوں سے زمین حاصل کی جا رہی ہے تاہم مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ کمپنی کی جانب سے پیش کردہ معاوضہ ناکافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج سنتو بھوئیا کی قیادت میں مقامی لوگوں نے احتجاج کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ چرن پور میں معاوضے کی اتنی رقم نہیں دے رہا ہے جیسا کہ وہ کہیں اور پیش کر رہا ہے۔ سنتو بھوئیا نے بتایا کہ یہاں پیش کردہ معاوضہ صرف 50 ہزار، 60، ہزار یا 80 ہزار روپے ہے، جو کہ گھر بنانے کے لیے کافی نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ معاوضہ دیگر علاقوں میں دیے جانے والے معاوضے کے برابر کیا جائے ورنہ مقامی لوگ بڑے پیمانے پر احتجاج شروع کریں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ پنڈیشور کے آدھے علاقے میں زمین کی قیمت چار سے پانچ لاکھ روپے کے درمیان دی جا رہی ہے لیکن اس علاقے کو اتنی رقم نہیں مل رہی ہے، جس کی وجہ سے یہاں کے لوگ سخت ناراض ہیں۔ جس زمین پر OCP بنایا جا رہا ہے اور چھین لیا جا رہا ہے وہ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کی نہیں ہے اس کا تعلق ایک نجی کمپنی سے ہے، جس کا ریکارڈ اس کے پاس ہے۔ اس کے باوجود یہاں کے لوگ اوپن کاسٹ مائن کی تعمیر کے خلاف نہیں ہیں لیکن انہیں مناسب معاوضہ ضرور دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کو 48 گھنٹے کی مہلت دیتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر مقامی لوگوں کے مطالبات نہ مانے گئے تو مستقبل میں بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

# آسگرام ترنمول ایم ایل اے نے پارٹی کارکنوں کو SIR کیلئے خبردار کیا

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) قومی الیکشن کمیشن کی ہدایت پر ریاست میں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) شروع ہونے جا رہی ہے ریاست میں حکمراں ترنمول کانگریس پارٹی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے چوکس ہے کہ کسی بھی درست ووٹر کا نام فہرست سے باہر نہ رہ جائے۔ حال ہی میں، پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ایک ورچوئل میٹنگ میں پارٹی کارکنوں کو خبردار کیا کہ انہیں کیا کرنا ہے اور مشورہ دیا اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آسگرام-1 بلاک ترنمول کانگریس کے صدر شانتا پرسادرائے چودھری نے ایک ہنگامی میٹنگ بلائی گسکارا میں ایم ایل اے کے پارٹی دفتر میں منعقدہ اس میٹنگ میں ایم ایل اے اوہیدانند تھنڈر، اوسگرام-1 بلاک پنچایت سمیتی کے صدر تاپس چٹرجی، بلاک یوتھ صدر دھر بوجیوتی بھٹاچاریہ، بلاک کے ساتوں زونوں کے پنچایت پردھان اور زون ترنمول کانگریس کے صدور کے ساتھ ساتھ تمام کارکنان، سوتھل اور رووتھل اور بوتھوں کے ممبران نے شرکت کی۔
میٹنگ میں ایم ایل اے نے پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو متنبہ کیا اور تفصیل سے بتایا کہ انہیں ایس آئی آر کے دوران کیا کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ کام کرنے والے کارکنوں کے ساتھ رابطے میں رہنے کیلئے ایم ایل اے کے دفتر میں ایک 'ویئر ہاؤس' کھولا جائے گا۔ SIR کے دوران کسی بھی پریشانی کی صورت میں گراس روٹ ورکرز وہاں رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ کارکنوں کو بار بار تنبیہ کی تاکہ کسی بھی درست ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے خارج نہ ہو۔ آسگرام-1 نمبر بلاک صدر شانتا پرسادرائے چودھری نے ایم ایل اے کے لہجے میں یہی مشورہ دیا۔

# آپریشن اہٹ "اور" آپریشن ننھے فرشتے "کے تحت تیز کارروائی

آسنسول: 3 نومبر عوامی نیوز سروس) ایسٹرن ریلوے کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اپنے دائرہ اختیار میں کمزوروں کی حفاظت کے لیے اپنی غیر متزلزل عزم کو جاری رکھے ہوئے ہے ار پی ایف اہلکاروں نے انسانی اسمگلنگ کے ایک کیس کا پتہ لگا کر اور دو الگ الگ واقعات میں ایک نابالغ لڑکی کو بچا کر غیر معمولی چوکسی اور لگن کا مظاہرہ کیا۔
.1 "آپریشن آہٹ" کے تحت انسانی اسمگلنگ کا پتہ لگانا 01.11.2025 کو، RPF پوسٹ/ بینڈل، ہوڑہ ڈویژن، مشرقی ریلوے کے RPF اہلکاروں نے "آپریشن آہٹ" کے تحت فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک نابالغ لڑکی کو بچایا اور بنڈیل ریلوے سینٹ سے ایک خاتون اسمگلر کو گرفتار کیا۔ بازیاب کرائی گئی لڑکی اور گرفتار ملزمان کو Bandel/ GRPS کے حوالے کر دیا گیا۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس کی شناخت Mamoni@ MandaMimi کے طور پر کی گئی ہے، تعزیرات ہند (BNS) اور چائلڈ لیبر (پرہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔
.2 "آپریشن ننھے فرشتے" کے تحت ایک نابالغ کو بچانا:
اسی دن ایک اور قابل ستائش کوشش میں، "آپریشن ننھے فرشتے" کے تحت، آسنسول ڈویژن کے آسنسول ویسٹ پوسٹ سے آر پی ایف کے افسران نے ٹرین نمبر 3 سے ایک نابالغ لڑکی کو بچایا۔ آسنسول ریلوے اسٹیشن پر 12301 اپ راجدھانی ایکسپریس۔ بچائی گئی بچی کو ضروری دیکھ بھال اور مشاورت کے لیے بحفاظت متعلقہ چائلڈ ہیلپ لائن کے حوالے کر دیا گیا۔ آر پی ایف افسران کی وقف اور بروقت کارروائی ایک بار پھر انسانی اسمگلنگ کو روکنے اور مصیبت میں گھرے بچوں کی حفاظت کے لیے ان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسٹرن ریلوے مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ریلوے نیٹ ورک پر انسانی اقدار کو برقرار رکھنے میں اپنے RPF اہلکاروں کی چوکس کوششوں کی تعریف کرتا ہے۔

# گرونانک دیوجی کے یوم پیدائش کے موقع پر ایک بڑا جلوس نکالا گیا

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) گرونانک دیوجی کا جنم دن 5 تاریخ کو منایا جائے گا۔ اس موقع پر سکھ برادری نے پیر کو آسنسول کے گرونانک نگر سے ایک بڑا جلوس نکالا۔ جلوس میں مختلف سکولوں کے طلباء سمیت سکھ برادری کے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بھجن کیرتن کے ساتھ جلوس آگے بڑھا۔ اس تقریب کے بارے میں، آسنسول گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے صدر امرجیت سنگھ بھرارا نے بتایا کہ ہر سال کی طرح یہ جلوس گرونانک دیوجی کی یوم پیدائش کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔ ان کا یوم پیدائش 5 تاریخ کو آتا ہے۔ اس سے پہلے پیر کو یہ جلوس گرونانک نگر سے شروع ہوا اور آسنسول گرونانک اسکول تک گیا۔ جلوس میں سکھ برادری کے افراد کے ساتھ ساتھ مختلف اسکولوں کے طلباء
بھی شامل تھے۔ وہاں بھجن کیرتن کا مظاہرہ کیا گیا، اور اگلے دو دنوں کے دوران اسماعیل، آسنسول کے گرونانک اسکول میں مختلف مذہبی رسومات بھی منعقد کی جائیں گی۔ اس کے بعد 5 تاریخ کو یہ جلوس دوبارہ اسماعیل گرونانک اسکول سے شروع ہوگا اور اسی راستے سے گرونانک نگر پہنچے گا۔

☆

# جموڑیہ کول کرشر میں جے سی بی ڈرائیور کی موت کی وجہ پر الجھن نقصان کے ازالے کا مطالبہ کرتے ہوئے روڈ بلاک

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے جموڑیہ تھانے کے علاقے میں کوئلے میں آگ لگنے سے جیپ ڈرائیور کی موت کا غیر معمولی واقعہ پیش آیا۔ موت کی وجہ کو لے کر ابہام پیدا ہو گیا ہے۔ معمہ پھیل گیا۔ ڈرائیور کی لاش فیکٹری سے دور کولہو یا کسی اور جگہ سے برآمد ہونے کے بعد مقامی لوگوں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ گاؤں والوں نے لاش لے جانے والی پولیس کی گاڑی کو روک کر مدھو بھا جانے والی سڑک کو بند کر دیا۔ انہوں نے مظاہرے کے علاوہ کرشر حکام کے خلاف شدید احتجاج بھی شروع کر دیا پولیس ذرائع نے بتایا کہ مہلوک جے سی بی ڈرائیور کا نام شیخ دلدار ہے وہ جادو دھیا کھنار پریم بازار علاقہ کا رہنے والا ہے۔ دیگر ذرائع کے مطابق بتایا جا رہا ہے کہ جے سی بی مشین چلاتے ہوئے عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ڈرائیور، آخر مر گیا۔ مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے، واقعہ کو چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے کیونکہ ڈرائیور کی موت کولہو میں ہوئی تھی لیکن لاشیں کان کنی کے علاقے سے بہت دور برآمد ہوئیں۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی پولیس نے ڈرائیور کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچایا۔ اس وقت سو سے زیادہ گاؤں والوں نے پولیس کی گاڑی کو مدھوڈنگا کے پاس سڑک پر روک دیا۔ انہوں نے ڈیزاسٹر حکام پر لاپرواہی اور موت کے واقعہ کو چھپانے کا الزام لگایا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ سارا واقعہ پولیس اور فیکٹری انتظامیہ کے درمیان افہام و تفہیم سے ہوا۔ متوفی نوجوان کے اہل خانہ کو مالی نقصان کے ازالے کا مطالبہ کرتے ہوئے ناکہ بندی احتجاج۔ تقریباً دو گھنٹے تک روڈ بلاک ہونے کے بعد پولیس انتظامیہ اور علاقہ کے عوامی نمائندوں کی مداخلت سے حالات معمول پر آ گئے۔ کولہو حکام نے مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے نقد معاوضہ اور 5000 روپے ماہانہ فراہم کیا۔ مدد کے معنی دینے کے لیے یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ اس کے بعد گاؤں والوں نے روڈ بلاک ہٹا دیا۔ اس کے بعد پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئی پولیس کا کہنا ہے کہ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہوگی۔ اس واقعہ میں ایک غیر معمولی موت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

# انگلش اسکول کا اکاؤنٹنٹ 6 لاکھ روپے اور سامان چوری کرنے پر گرفتار

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) 6 لاکھ روپے سمیت مختلف اشیاء کی چوری کا الزام منیش نارائن نامی ایک شخص پر لگا وہ جھارکھنڈ کا رہنے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اکاؤنٹنٹ نجی انگلش میڈیم اسکول کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہتا ہے۔ اسکول انتظامیہ نے پورے معاملے کے بارے میں نیو ٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن اور بیدھان نگر پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کی اور رات منیش نارائن کو گرفتار کر لیا صبح ملزم کو درگاپور میونسپل کورٹ میں پیش کیا گیا جس کے بعد سات دن کی پولس تحویل میں طلب کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اسکول اتھارٹی نے ملزمان کے خلاف 6 لاکھ روپے، واشنگ مشین اور کولر چوری کرنے کے الزام میں شکایت درج کرائی ہے۔ ملزمان کو حراست میں لے کر رقم سمیت مسروقہ سامان برآمد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

# آسنسول! SIR کو لیکر ترنمول کانگریس کا اجلاس

آسنسول: 3 نومبر (عوامی نیوز سروس) SIR مغربی بنگال میں لاگو کیا گیا ہے اس سلسلے میں انتظامیہ کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتیں بھی سرگرم عمل ہیں ٹی ایم سی نے آسنسول کے رابندر بھون میں پارٹی کے بلاک سطح کے ایجنٹوں کے ساتھ میٹنگ کی یہاں، انہیں بتایا گیا کہ SIR کا عمل کیسے مکمل کیا جائے اور فارم کیسے پُر کریں۔ اس کے بارے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایم ایم آئی سی گرداس چٹرجی نے کہا کہ اب جب کہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر جاری کیا گیا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ان کی پارٹی کے کارکنان اس عمل سے بخوبی واقف ہوں اسی لیے آج اس میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جہاں انہیں اس بارے میں مطلع کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ابھی تک ان کے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ کسی بلاک سطح کے ایجنٹ پر عمل کیا گیا ہو سطح کے افسران یا بلاک سطح کے ایجنٹوں کو اس عمل سے دور رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی اہل ووٹر کا نام فہرست میں شامل نہیں ہے تو صحیح جگہ پر رابطہ کر کے ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کر دیا جائے گا اس دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے ویڈیو پیغامات یہاں دکھائے گئے جس میں ممتا بنرجی نے کہا کہ مرکزی حکومت ایس آئی آر کے نام پر این آر سی نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور اب بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

# 41 سالہ فٹبالر سنیل چھیتری بنگلہ دیش کے خلاف کیریئر کا آخری میچ کھیلنے کا خواہشمند

## 2001 سے مسلسل 24 برسوں تک جونیئر اور سنیئر انڈیا کے ساتھ کلبوں کی نمائندگی کرتا رہا ہے

کولکاتا، 3؍نومبر: انڈین فٹبال ٹیم کے سنیئر کھلاڑی سابق کپتان اور انڈین ٹیم میں گزشتہ 10 برسوں سے بوجھ بنے سنیل چھیتری نے اعلان کیا کہ انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان جو اے ایف سی۔ سی گروپ کا میچ ہوگا جس میں ایشین کوالیفائیر کے طور پر انڈیا کو ایک موقع مل سکتا ہے اس میچ میں کھیلنے کے بعد وہ حتمی طور پر انٹرنیشنل کیریئر کا خاتمہ کردیں گے۔ سنیل چھیتری جس کی پیدائش 3 اگست 1984 میں ہوا، اس وقت اس کی عمر 41 برس ہے وہ ایک پیشہ ور فٹبالر کی حیثیت سے انڈین ٹیم میں کھیلتا رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنگلورو ایف سی کلب کی کپتان کے طور پر گزشتہ 15 برسوں سے نمائندگی کرتا آرہا ہے آئی ایس ایل کی تاریخ میں وہ آل ٹائم ٹاپ اسکورر رہا اور انٹرنیشنل اسکورر میں اس کا نمبر چوتھا۔ انڈین فٹبال کے لئے وہ پہلا فٹبالر ہے جس نے سب سے زیادہ میچوں میں حصہ لیا اور سب سے زیادہ گول بھی اسکور کئے اسے گریٹ انڈین فٹبالر کہا جاتا ہے سنیل چھیتری کی پیدائش سکندر آباد میں ہوئی تھی جو اب تلنگانہ کی ریاست میں ہے۔ اس نے 02-2001 میں انڈیا کی یوتھ ٹیم میں شرکت کرتے ہوئے سٹی کلب دہلی کی نمائندگی کی۔ سنیئر کھلاڑیوں کی حیثیت سے 05-2002 میں موہن بگان کی نمائندگی کی اور 18 میچ کھیلے اور 10 گول اسکور کئے۔ 08-2005 جے سی ٹی پھگواڑہ کے لئے 48 میچوں میں نمائندگی کی اور 21 گول اسکور کئے۔ 09-2008 میں ایسٹ بنگال کلب کی نمائندگی کی اور 13 میچ کھیلے اور 9 گول اسکور کئے۔ 10-2009 میں ڈیمپو کلب کی نمائندگی اور 17 میچ کھیلے اور 9 گول اسکور کئے۔ 2010 میں کنساس سٹی ویزارڈ کے لئے غیر ملک کھیلنے کے لئے گئے لیکن پورا سیزن بٹھائے رکھا۔ 2011 میں چراغ یونائیٹیڈ کی نمائندگی اور 7 میچ کھیلے اور 7 گول اسکور کئے۔ 12-2011 میں پھر موہن بگان میں چلے آئے اور 14 میچ کھیل کر 6 گول اسکور کئے۔ 2013 میں لون کھلاڑی کی حیثیت سے چرچل برادرس میں گئے۔ 15-2013 میں بنگلورو ایف سی کے لئے 43 میچ کھیلے اور 16 گول اسکور کئے۔ 16-2015 میں ممبئی سٹی ایف سی کے لئے 17 آئی ایس ایل میچ کھیلے اور 7 گول اسکور کئے۔ 2017 سے تا حال 2025 تک بنگلورو ایف سی کے لئے 182 میچ کھیلے اور 75 گول اسکور کئے۔ سنیل چھیتری کے انٹرنیشنل کیریئر پر نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا کہ 2004 میں انڈیا یو۔20 کے لئے 3 میچ کھیلے اور 2 گول اسکور کئے 23-2004 انڈیا یو۔23 کے 6 میچ کھیلے اور دو گول اسکور کئے 2005 سے تا حال سنیئر انڈین ٹیم کے لئے 156 میچ کھیلے اور 95 گول اسکور کئے۔

سنیل چھیتری نے نہرو انٹرنیشنل کپ میں 2007، 2009 اور 2012 میں گول کر کے انڈین ٹیم کو کامیابی دلائی نیز 2023 کے ساف فٹبال میں بھی انڈیا کی کامیابی میں سنیل چھیتری کا گول شامل رہا۔ 2008 میں انڈیا کی اے ایف سی کپ میں کامیابی دلائی۔ اور انڈین ٹیم 27 سال بعد اے ایف سی ایشین کپ کے لئے پہلی مرتبہ کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوئی۔ جس میں 2011 میں کھیلے گئے میچ میں دو مرتبہ گول بھی اسکور کیا۔ 2016 میں چھیتری کی قیادت میں بنگلورو ایف سی نے اے ایف سی کپ میں سلور میڈل دلایا۔ اس نے 2007، 2011، 2013، 2014، 2017، 2018 اور 2019 کے بعد 22-2021 میں پلیئر آف اے آئی ایف ایف مقرر ہوئے۔ 2011 میں ارجن ایوارڈ حاصل کیا۔ 2019 میں پدم شری پھر کھیل رتن ایوارڈ بھی حاصل کیا جو آج تک انڈیا کے کسی بھی کھلاڑی کو حاصل نہیں ہوا۔

## پاکستان ویٹ لفٹنگ حکام اور کھلاڑیوں پر پابندیاں عائد

لاہور، 3 نومبر (یواین آئی) پاکستان اسپورٹس بورڈ (پی ایس بی) نے ویٹ لفٹنگ حکام اور کھلاڑیوں پر پابندیاں عائد کردیں۔ پاکستان اسپورٹس بورڈ (پی ایس بی) نے پاکستان ویٹ لفٹنگ فیڈریشن سے وابستہ متعدد کھلاڑیوں اور عہدیداروں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) اور انٹرنیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی جانب سے "آپریشن جاسمین" کے تحت ثابت شدہ اینٹی ڈوپنگ خلاف ورزیوں کے بعد کیا گیا ہے۔ شرجیل بٹ، عبدالرحمان، غلام مصطفیٰ، فرحان مجید، حافظ عمران بٹ، عرفان بٹ اور وقاص اکبر پر پابندی عائد کی گئی ہے، کھلاڑیوں اور کوچز پر ان کی بین الاقوامی پابندیوں کی مکمل مدت تک پابندی برقرار رہے گی۔ ترجمان پاکستان اسپورٹس بورڈ کا کہنا ہے کہ مذکورہ عہدیداران کو تمام کھیلوں سے متعلق سرگرمیوں سے چار سال کے لیے معطل کردیا گیا ہے، یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ 2021 سے شروع ہونے والے واقعات کے بعد سامنے آیا ہے، جب متعدد کھلاڑیوں نے ڈوپ ٹیسٹ سے بچنے کی کوشش کی اور بعد میں ان کے ٹیسٹ مثبت آئے۔ اس کے نتیجے میں کئی معطلیاں ہوئیں جنہیں کھیلوں کی ثالثی عدالت نے 2025 کے اوائل میں برقرار رکھا۔

## جیسکا پیگولا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے پہلے راؤنڈ میں کوکو گاف کو شکست دی

ریاض، 3 نومبر (یواین آئی) امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا نے دفاعی چیمپئن ہم وطن کوکو گاف کو شکست دے کر اپنی ڈبلیو ٹی اے فائنلز مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اتوار کی رات دو گھنٹے 12 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں پیگولا نے گاف کے خلاف 3-6، (4)7-6، 2-6 سے فتح حاصل کی۔ آل امریکن میچ اتار چڑھاو سے بھرا ہوا تھا، دونوں کھلاڑیوں کو انڈور لائٹنگ اور سروس کے لگاتار پانچ وقفے کے مطابق ڈھالنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ پیگولا نے آخر کار خود کو کمپوز کیا، 2-4 کی برتری حاصل کی، اور پھر گاف کی سروس کی پریشانیوں کا فائدہ اٹھایا۔ عالمی نمبر تین گاف کی پانچویں ڈبل فالٹ نے پیگولا کو پہلا سیٹ صرف آدھے گھنٹے میں ہی اپنے نام کرلیا۔ گاف نے دوسرے سیٹ میں 0-2 کی برتری حاصل کرتے ہوئے جلد بازیابی کی۔ سیٹ کے لیے خدمات انجام دینے کے دوران دو بار برتری حاصل کرنے کے باوجود انہوں نے لگاتار تین ڈبل فالٹس کیے، جس سے پیگولا کو واپسی کا موقع ملا۔ 21 سالہ گاف نے آخر کار ٹائی بریک 4-7 سے جیت لیا۔ آخری سیٹ میں پیگولا نے 2-4 کی برتری حاصل کرتے ہوئے دوبارہ کنٹرول حاصل کیا۔ اس کے بعد کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ گاف کے میچ کے 17 ویں ڈبل فالٹ نے اس کی شکست پر مہر ثبت کردی، کیونکہ پیگولا نے ایک بار پھر بریک لگائی اور یقین کے ساتھ میچ جیت لیا۔

## نیویارک میراتھن 2025 کا سنسنی خیز اختتام

نیویارک، 3 نومبر (یواین آئی): کینیا کے بینسن کیپروٹو نے 2 گھنٹے 8 منٹ 9 سیکنڈ میں نیویارک میراتھن 2025 جیت لی۔ نیویارک میراتھن 2025 کا اختتام نہایت سنسنی خیز رہا، کینیا کے کیپروٹو نے 2 گھنٹے 8 منٹ 9 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی جبکہ الیگزینڈر موٹیسو ایک سیکنڈ سے بھی کم فرق سے رنر اپ رہے۔ خواتین کی دوڑ کینیا کی ہیلن اوبیری نے 2 گھنٹے 19 منٹ 51 سیکنڈ میں جیت کر ریکارڈ بنایا، خاتون شیرون لوکیڈی 16 سیکنڈ کے فرق سے دوسری پوزیشن پر رہیں۔ مردوں کی وہیل چیئر ریس میں سوئٹزرلینڈ کے مارسل ہوگ کامیاب قرار پائے، خواتین کی وہیل چیئر ریس امریکی سوسانہ سکارونی نے جیت لی۔ واضح رہے کہ 50 ہزار سے زائد رنرز نے 42 کلومیٹر طویل ریس میں حصہ لیا۔

## ڈاجرز نے مسلسل دوسری بار بیس بال ورلڈ سیریز ٹائٹل جیت لیا

لاس اینجلس، 3 نومبر (یواین آئی): لاس اینجلس ڈاجرز نے اضافی اننگز میں شاندار واپسی کرتے ہوئے ٹورنٹو بلیو جیز کو 4-5 سے شکست دے کر مسلسل دوسرا بیس بال ورلڈ سیریز چیمپئن شپ ٹائٹل جیت لیا۔ روجرز سینٹر، ٹورنٹو میں کھیلا گیا یہ میچ میجر لیگ بیس بال کی تاریخ کے یادگار ترین فائنلز میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ میچ کے آخری لمحات میں ڈاجرز نے حیران کن انداز میں فتح حاصل کی۔ 9 ویں اننگ میں میگل روخاس کے ہوم رن نے میچ برابر کیا، جب کہ 11 ویں اننگ میں وِل اسمتھ نے فیصلہ کن ہوم رن مار کر ٹیم کو سبقت دلائی۔
ایک دن قبل ہی گیم سکس میں شاندار کارکردگی دکھانے والے جاپانی اسٹار پچر یوشینو بویاماموتو نے آخری 3 آؤٹس کر کے جیت کو یقینی بنایا اور اپنی شاندار کارکردگی کے بدلے ورلڈ سیریز کے بہترین کھلاڑی (MVP) کا اعزاز حاصل کیا۔ ڈاجرز، 2000 کے بعد لگاتار 2 ورلڈ سیریز جیتنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔

## کھرگے اور راہل نے ہندوستانی خواتین ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 3 نومبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر پہلی بار خواتین کا عالمی کپ جیتنے پر ہندوستانی خواتین ٹیم کو مبارکباد دی۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا، "آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 میں شاندار جیت پر ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ انہوں نے کہا، "آپ کی شاندار کارکردگی، عزم اور ٹیم ورک نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یہ جیت صرف کھیلوں کی کامیابی نہیں ہے، بلکہ خواتین کی طاقت، لچک اور قیادت کا جشن بھی ہے جو لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ پوری قوم اس قابل فخر لمحے کو منانے میں متحد ہے۔ آپ نے نہ صرف ورلڈ کپ جیتا ہے بلکہ ہر ہندوستانی کا دل بھی جیت لیا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں آپ سب کے روشن، کامیاب اور متاثر کن مستقبل کی خواہش کرتا ہوں۔ کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "یہ ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ ہماری خواتین نے تاریخ رقم کی ہے اور لاکھوں دلوں کو چھو لیا ہے۔ آپ کی ہمت، عزم اور کارکردگی نے ہندوستان کو فخر بخشا ہے اور ان گنت نوجوان لڑکیوں کو بے خوف خواب دیکھنے کی ترغیب دی ہے۔ آپ نے صرف ٹرافی نہیں اٹھائی، بلکہ پوری قوم کے دلوں میں اُمید اور جذبے کا چراغ روشن کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم نے شفالی ورما 87) رن اور دو وکٹ) اور دیپتی شرما 58) رن اور پانچ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کل رات جنوبی افریقہ کے خلاف 52 رنز کی تاریخی جیت درج کی۔

## فرانس: دنیا کے معمر ترین اولمپک گولڈ میڈلسٹ 101 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

پیرس، 3 نومبر (یواین آئی): فرانس سے تعلق رکھنے والے دنیا کے معمر ترین اولمپک گولڈ میڈلسٹ سائیکلسٹ چارلس کوسٹ 101 سال کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فرانسیسی وزیر کھیل مارینا فراری نے گزشتہ روز ایتھلیٹ کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معمر ترین سابق اولمپک چیمپئن، سابق ٹریک سائیکلسٹ چارلس کوسٹ 30 اکتوبر کو انتقال کر گئے۔ انہوں نے کہا کہ چارلس کوسٹ کی موت کا علم ہوا، جس پر شدت غم و رنج محسوس کر رہی ہوں۔ واضح رہے کہ چارلس کوسٹ نے 1948 کے لندن اولمپکس میں طلائی تمغہ جیتا تھا اور 2024 کے پیرس گیمز میں مشعل بردار تھے۔ اس سے قبل دنیا کی معمر ترین اولمپک گولڈ میڈلسٹ کا اعزاز ہنگری کی آرٹسٹک جمناسٹ اگنیس کیلیٹی کے پاس تھا، ان کا انتقال رواں 2 جنوری کو 103 برس کی عمر میں ہوا۔

## کلدیپ یادیو آسٹریلیا کی ٹیسٹ تیاری کے لیے ٹی ٹونٹی اسکواڈ سے ریلز

میلبورن، 3 نومبر (یواین آئی) اسپن بولر کلدیپ یادیو کو ٹیم انتظامیہ کی درخواست پر جنوبی افریقہ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹی 20 اسکواڈ سے ریلیز کردیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اعلان کیا کہ کلدیپ کو آئندہ ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ اے کے خلاف 6 نومبر سے شروع ہونے والے دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انڈیا اے نے اتوار کو پہلا میچ رشبھ پنت کی 90 رنز کی اننگز اور انشول کمبوج اور مانو ستھار کے درمیان 62 رنز کی ناقابل شکست شراکت کی بدولت جیتا تھا۔ بی سی سی آئی نے ایک ریلیز میں کہا کہ کلدیپ کی ریلیز کی درخواست ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ نے کی تھی۔ واشنگٹن سندر کو تیسرے ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کے لیے کلدیپ کی جگہ ہندوستانی الیون میں شامل کیا گیا۔ ہندوستان چوتھا ٹی 20 6 نومبر کو کینبرا میں اور پانچواں 8 نومبر کو برسبین میں کھیلے گا۔ ہندوستانی ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف پہلا ٹیسٹ 14 نومبر کو کولکتہ میں کھیلے گی۔ آسٹریلیا کے دورے کے آخری دو ٹی ٹونٹی کے لیے ہندوستانی اسکواڈ اس طرح ہے: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، رنکو سنگھ، اور واشنگٹن سندر۔ دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے اسکواڈ: رشبھ پنت (کپتان اور وکٹ کیپر)، کے ایل راہول، دھروجوریل (وکٹ کیپر)، سائی سدرشن (نائب کپتان)، دیودت پڈیکل، رتوراج گائیکواڈ، ہرش دوبے، تنوش کوٹیان، مانو سوتھار، خلیل احمد۔ گرنور براڑ، کلدیپ یادو، ابھیمنیو ایشورن اور پرسیدھ

## بی سی سی آئی ہندوستانی خواتین ٹیم کو 51 کروڑ روپے نقد انعام دے گا

ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 جیتنے والی ہندوستانی خواتین کی ٹیم کے لیے 51 کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیواجیت سائکیا نے آج کہا، "بی سی سی آئی بہت خوش ہے اور بی سی سی آئی ہندوستانی ٹیم کو 51 کروڑ روپے کا انعام دے گا۔ یہ رقم کھلاڑیوں، سلیکٹرز اور امول مجومدار کی قیادت میں معاون عملے میں تقسیم کی جائے گی۔ بی سی سی آئی کی طرف سے یہ انعام جیتنے والوں کی انعامی رقم میں آئی سی سی کی انعامی رقم کے علاوہ ہے۔ ٹورنامنٹ سے پہلے، آئی سی سی کے صدر جے شاہ نے خواتین کے ورلڈ کپ میں ٹیموں کے لیے انعامی رقم میں نمایاں اضافے کا اعلان کیا، جس میں فاتحین کو 4.48 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 42 کروڑ روپے) ملیں گے۔ یہ 2022 میں آسٹریلیا کی خواتین کی ٹیم کو ملنے والے US$1.32 ملین سے نمایاں طور پر زیادہ ہے اور 2023 میں احمد آباد میں ہندوستان کو شکست دینے پر ان کی مردوں کی ٹیم کو ملنے والے US$4 ملین سے بھی بہتر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے اتوار کو نوی ممبئی میں فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر اپنا پہلا خواتین ورلڈ کپ کا خطاب جیتا۔

## سبالینکا اور پیگولا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے ابتدائی راؤنڈ جیت لیے

ریاض، 3 نومبر (یواین آئی) امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا اور بیلاروسی اسٹار آرینا سبالینکا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں اپنے اپنے حریفوں پر فتوحات درج کیں۔ سبالینکا نے اتوار کی رات 70 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں اٹلی کی جیسمین پاؤلینی کو اسٹریٹ سیٹس میں 3-6، 1-6 سے شکست دی۔ پیگولا نے اس دوران گاف پر 3-6، (4)7-6، 2-6 سے شاندار فتح درج کی۔ میچ کے بعد، سبالینکا نے کہا، ہم نے بہت کچھ کھیلا ہے، اور یہ ہر بار ایک مشکل میچ ہوتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اسکور کیا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ مجھے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھنی ہوتی ہے اور اگر آپ اسے موقع دیں گے، تو وہ قدم بڑھائے گی اور کھیل کو سنبھال لے گی۔ اس لیے، مجھے لگتا ہے کہ میں آج اپنی توجہ سے سب سے زیادہ خوش ہوں۔ ایک دوسرے میچ میں امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا نے دفاعی چیمپئن ہم وطن کوکو گاف کو شکست دے کر اپنی ڈبلیو ٹی اے فائنلز مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اتوار کی رات دو گھنٹے 12 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں پیگولا نے گاف کے خلاف 3-6، (4)7-6، 2-6 سے فتح حاصل کی۔ آل امریکن میچ اتار چڑھاو سے بھرا ہوا تھا، دونوں کھلاڑیوں کو انڈور لائٹنگ اور سروس کے لگاتار پانچ وقفے کے مطابق ڈھالنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ پیگولا نے آخر کار خود کو کمپوز کیا، 2-4 کی برتری حاصل کی، اور پھر گاف کی سروس کی پریشانیوں کا فائدہ اٹھایا۔ عالمی نمبر تین گاف کی پانچویں ڈبل فالٹ نے پیگولا کو پہلا سیٹ صرف آدھے گھنٹے میں ہی اپنے نام کرلیا۔ گاف نے دوسرے سیٹ میں 0-2 کی برتری حاصل کرتے ہوئے جلد بازیابی کی۔ سیٹ کے لیے خدمات انجام دینے کے دوران دو بار برتری حاصل کرنے کے باوجود انہوں نے لگاتار تین ڈبل فالٹس کیے، جس سے پیگولا کو واپسی کا موقع ملا۔ 21 سالہ گاف نے آخر کار ٹائی بریک 4-7 سے جیت لیا۔ آخری سیٹ میں پیگولا نے 2-4 کی برتری حاصل کرتے ہوئے دوبارہ کنٹرول حاصل کیا۔ اس کے بعد کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ گاف کے میچ کے 17 ویں ڈبل فالٹ نے اس کی شکست پر مہر ثبت کردی، کیونکہ پیگولا نے ایک بار پھر بریک لگائی اور یقین کے ساتھ میچ جیت لیا۔

## اٹلی: برفانی تودہ گرنے سے 5 جرمن کوہ پیما ہلاک

میلان، 3 نومبر (یواین آئی): اٹلی کے صوبے جنوبی ٹائرول میں افسوسناک حادثہ رونما ہوا، برفانی تودہ گرنے کے باعث 5 جرمن کوہ پیما ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دو مختلف واقعات میں ہلاک پانچوں جرمن کوہ پیماؤں کی لاشوں کو برف سے باہر نکال لیا گیا ہے۔ مرنے والوں میں ایک خاتون کوہ پیما بھی شامل ہیں۔ اٹلی کے ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ مرنے والی خاتون کے والد بھی اس حادثے کا شکار ہوئے، اور پانچ افراد میں وہ بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جرمن کوہ پیما الگ الگ گروپس کا حصہ تھے، تین لوگوں کا ایک گروپ تو برفانی تودے میں مکمل بہہ گیا اور تینوں ہی جان کی بازی ہار گئے۔ رپورٹس کے مطابق زندہ بچ جانے والوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی جس سے ریسکیو آپریشن کا آغاز کردیا گیا۔

## پہلے اوور میں 24 وکٹیں، شاہین آفریدی نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا

لاہور 3 نومبر (یواین آئی) پاکستانی پیسر شاہین شاہ آفریدی نے ٹی 20 کرکٹ کے ابتدائی اوور میں وکٹ لینے میں سب پر برتری حاصل کرلی ہے۔ شاہین آفریدی اب تک 75 اننگز میں 24 بار یہ کارنامہ سرانجام دے چکے ہیں، ان کا اکانومی ریٹ 5.86 رہا، سابق ہندوستانی پیسر بھونیشور کمار 74 اننگز میں 18 بار پہلے اوور میں وکٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں۔
افغان پیسر فضل حق فاروقی 43 میچز میں 16 بار یہ کارنامہ سرانجام دے چکے، کیوی پیسر ٹم ساؤتھی 55 اننگز میں 16 جبکہ سری لنکن فاسٹ بولر اینجلو میتھیوز 39 اننگز میں 14 بار ابتدائی اوور میں شکار کر پائے تھے۔ واضح رہے شاہین آفریدی اب تک 94 ٹی انٹرنیشنلز میچ کھیل چکے ہیں، جس میں انہوں نے 122 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔

# عالمی کپ فاتح کپتان ہرمن پریت کور نے پہنی خاص ٹی شرٹ، سبھی کو دیا معنی خیز پیغام

3 نومبر: ہرمن پریت کور کا نام ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں سنہری الفاظ میں رقم ہو گیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان کی کپتانی میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلی بار عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا۔ نوی ممبئی میں 2 نومبر کو ہونے والے فائنل میچ میں ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 52 رنوں سے شکست دی، اور اس کے ساتھ ہی کروڑوں ہندوستانی شائقین کا طویل انتظار ختم ہوگیا۔ خاص طور پر ہرمن پریت کور کی برسوں کی محنت رنگ لائی، جو بطور کھلاڑی اور کپتان 12 آئی سی سی ٹورنامنٹس میں ناکام رہیں، لیکن 13 ویں کوشش میں انہوں نے کامیابی حاصل کرلی۔

اس جیت کے بعد ہرمن پریت کور نہایت خوش اور جذباتی نظر آئیں، اور انہوں نے ایک خاص ٹی شرٹ پہن کر پوری دنیا کو ایک معنی خیز پیغام دیا۔ ہرمن پریت نے 3 نومبر کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی جس میں وہ عالمی کپ ٹرافی کے ساتھ لیٹی ہوئی ہیں۔ انہوں نے جو ٹی شرٹ پہنی ہے، اس پر ایک خاص جملہ لکھا ہے جس کا اردو ترجمہ ہے 'کرکٹ جینٹل مین کا کھیل نہیں، سب کا کھیل ہے۔' یہ جملہ ان لوگوں کے لیے خاص پیغام ہے، جو کرکٹ کو صرف مردوں کا کھیل تصور کرتے ہیں۔

بہرحال، ہرمن پریت کور نے عالمی کپ سے متعلق اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ اس کھیل میں کوئی بھی جیت سکتا ہے۔ ایسا نہیں کہ ایک ہی ٹیم ہمیشہ کامیاب ہو۔ اگر محنت کی جائے تو عالمی چیمپئن بنا جا سکتا ہے، اور یہی ہرمن پریت کی ٹیم نے کر کے دکھایا۔ فائنل میچ میں ہرمن پریت کور اگرچہ بلے بازی سے کوئی خاص کمال نہیں دکھا سکیں (وہ صرف 20 رن بنا کر آؤٹ ہوگئیں)، لیکن بطور کپتان ان کی حکمت عملی شاندار رہی۔ میچ کے دوران انہوں نے ایک ایسا فیصلہ کیا جس نے سب کو حیران کر دیا، مگر اسی فیصلے نے جنوبی افریقہ کی شکست طے کردی۔ دراصل 21 ویں اوور میں ہرمن پریت نے شیفالی ورما کو گیند تھما دی، جو ایک پارٹ ٹائم گیند باز مانی جاتی ہیں۔ انہوں نے آتے ہی جنوبی افریقہ کی 2 اہم وکٹیں گرا دیں۔ پہلا وکٹ سنے لیز کا اور دوسرا ماریزن کپ کا، جو جنوبی افریقہ کی میچ ونر آل راؤنڈر ہیں۔ ان 2 وکٹوں کے بعد جنوبی افریقی کپتان لورا وولوارٹ پر دباؤ بڑھ گیا، اور نتیجہ یہ ہوا کہ سنچری بنانے کے بعد وہ بڑھتے دباؤ کی وجہ سے آؤٹ ہوگئیں۔

## ٹیم کو یقین تھا کہ ہم یہ ورلڈ کپ جیت سکتے ہیں: ہرمن پریت کور

نوی ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کو یقین تھا کہ وہ یہ ورلڈ کپ جیت سکتی ہے۔ اتوار کی رات فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر خواتین کا ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کی کپتان ہرمن پریت ٹرافی کے ساتھ مسکراتے ہوئے پریس کانفرنس میں پہنچیں۔ انہوں نے کہا، "ابھی میں کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔ میں صرف اپنے جذبات کا اظہار کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میں صرف اتنا کہوں گی کہ ٹیم نے بہت سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کیا، لیکن ٹیم کو خود پر اعتماد تھا۔ میں یہ بات پہلے دن سے کہہ رہی ہوں۔ ہم ادھر ادھر نہیں دیکھ رہے تھے، ہماری توجہ ہدف پر تھی۔" "ہم نے محسوس کیا کہ ہم جیت سکتے ہیں کیونکہ جس طرح سے ہم نے پچھلے تین میچوں میں کھیلا اس سے ہمارے لیے بہت کچھ بدل گیا ہے، خاص طور پر ہمارا اعتماد۔ ہم ابھی کچھ عرصے سے اچھی کرکٹ کھیل رہے ہیں، اس لیے ہم جانتے تھے کہ ہمیں ایک ٹیم کے طور پر کیا کرنا ہے۔ ہم جانتے تھے کہ بیٹنگ آسان نہیں ہوگی، لیکن اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما کو اس کا کریڈٹ جاتا ہے کہ جس طرح ہم نے پہلے 10 اوور میں بیٹنگ کی، اس کا سہرا اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما کو جاتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم نے ٹاس نہیں جیتا، اس لیے ہم جانتے تھے کہ ہمیں پہلے بلے بازی کرنی ہے۔ ہندوستانی کپتان نے کہا، "ہمارا ہدف آسان تھا، ہمیں معلوم تھا کہ اگر ہم بڑا ہدف دیکھیں گے تو ہم دباؤ میں ہوں گے۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ بیٹنگ جاری رکھیں اور لے بنائے رکھیں۔ تاہم، ہم ایک ٹیم کے طور پر واپس آئے، ہمیں ضرورت پڑنے پر کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ یہ ایک زبردست میچ تھا، جب کہ یہ کہنا آسان تھا کہ بیٹنگ کرنا بہت آسان تھا۔ آسان؛ وہ اسے موقع نہیں دے رہی تھی، لیکن آخر میں یہ اچھا محسوس ہوتا ہے، مجھے نہیں معلوم کہ اسے کیسے بیان کرنا ہے۔

## ہماری لڑکیوں نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے: نیتا امبانی

ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی چیئرپرسن نیتا امبانی نے ہندوستانی خواتین کی ٹیم کو ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "ہماری لڑکیوں نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اتوار کی رات پہلا خواتین ورلڈ کپ جیتنے پر ہندوستانی خواتین کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "آدھی رات کو، ہماری لڑکیوں نے اپنی پہلی آئی سی سی ورلڈ چیمپئن شپ جیت لی۔ مجھے یقین ہے کہ جس ہمت، یقین اور اعتماد کے ساتھ آپ نے کھیلا ہے اس نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ہمیں آپ سب پر بہت فخر ہے، اور میں کہنا چاہتی ہوں کہ آپ کا شکریہ، شکریہ اور شکریہ"۔ محترمہ نیتا ایم امبانی گزشتہ رات کے فائنل میچ کے دوران نئی ممبئی میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود تھیں۔ غور طلب ہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم نے شفالی ورما (87) رن اور دو

## آگرہ شہر کو دیپتی کا انتظار

آگرہ، 3 نومبر (یواین آئی) پہلی بار ایک روزہ کرکٹ کی دنیا میں اپنا پرچم لہرانے والی ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی اہم رکن دیپتی شرما کی آمد کا آگرہ شہر کو بے صبری سے انتظار ہے۔ ہرمن پریت کی زیر قیادت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے اتوار کی رات دیر گئے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر ورلڈ کپ جگمگاتی ٹرافی اپنے نام کی۔ آگرہ کی رہائشی دیپتی شرما کی ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں کارکردگی شاندار رہی۔ پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ اپنے نام کرنے والی دیپتی نے پورے ٹورنامنٹ میں نہ صرف 215 رن بنائے بلکہ 22 وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو عالمی فاتح بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف فائنل میچ میں 58 رنز کی شاندار نصف سنچری بنائی اور بعد میں 39 رنز کے عوض پانچ وکٹیں جھٹک کر مہمان ٹیم کو سستے میں سمیٹ کر اس کے بیٹنگ آرڈر کو تباہ کر دیا۔ دیپتی شرما کا گھر اودھ پوری کالونی میں ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد گھر میں خوشیوں کا ماحول ہے۔ گھر میں کل رات سے ہی جشن کا ماحول ہے۔ رات بھر پٹاخے جلائے گئے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ رات میں ہی دیپتی کے گھر پر کافی بھیڑ تھی۔ پیر کی صبح بھی دیپتی کو مبارکباد دینے کے لیے لوگوں کی بڑی بھیڑ ان کے گھر پہنچ رہی ہے۔ دیپتی آگرہ میں نہیں ہیں لیکن لوگ ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دینے اور نیک خواہشات کے لیے وہاں پہنچ رہے ہیں۔ مرکزی وزیر ایس پی سنگھ بگھیل بھی رات میں ہی اہل خانہ کو مبارکباد دینے کے لیے پہنچ گئے تھے۔ دیپتی شرما ابھی ممبئی میں ہیں۔ ان کے اہل خانہ اور آگرہ کے لوگ اس کی آمد کے منتظر ہیں۔

## ہندوستانی ٹیم تاریخ میں پہلی بار آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ چمپئن بن گئی

نوی ممبئی 3 نومبر (یواین آئی): ہندوستانی ٹیم تاریخ میں پہلی بار آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ چیمپئن بن گئی، فائنل میں جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ نوی ممبئی میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں ٹاس جیت کر پروٹیز کپتان لورا ولوارٹ نے ہندوستان کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی جو ان کا غلط فیصلہ ثابت ہوا۔ ہندوستان کی ویمنز ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 298 رنز اسکور کیے، فائنل مقابلہ بارش کے باعث کچھ تاخیر سے شروع ہوا تاہم اوورز میں کسی قسم کی کٹوتی نہیں کی گئی۔ شفالی ورما نے 87 رنز کی اننگز تراشی، دیپتی شرما 58 اور اسمرتی مندھانا 45 رنز بنا سکیں، جنوبی افریقہ کی جانب سے ایابونگا کھاکا نے تین بیٹرز کو پویلین کی راہ دکھائی۔ جنوبی افریقی ٹیم 299 رنز کے ہدف کے تعاقب میں صرف 246 رنز بنا سکی، پروٹیز کپتان لورا وولوارٹ کی شاندار سنچری رائیگاں گئی وہ 101 رنز بنا کر ہمت ہار گئیں۔ ہندوستان کی جانب سے دیپتی شرما نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کیں، شیفالی ورما 2 جنوبی افریقی ویمنز بیٹر کو آؤٹ کرنے میں کامیاب رہیں۔ آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ فائنل میں آل راؤنڈ پرفارمنس پیش کرنے پر شیفالی ورما کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا جبکہ دیپتی شرما پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائیں۔

## ورلڈ کپ فائنل ہارنے کے باوجود ٹیم کی کوششوں پر فخر ہے: لورا ولوارٹ

نوی ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم کی کپتان لورا وولوارٹ نے کہا کہ خواتین ورلڈ کپ فائنل میں ہندوستان کے ہاتھوں 52 رنز کی شکست کے باوجود مجھے اپنی ٹیم کی کوششوں پر فخر ہے۔ میچ کے بعد وولوارٹ نے کہا ہم نے پورے میچ میں زبردست کرکٹ کھیلی، لیکن آج ہندوستان نے ہم سے سبقت لے لی۔ ہارنا بدقسمتی ہے، لیکن ہم اس سے ضرور آگے بڑھیں گے۔ یہ بہت سے کھلاڑیوں کے لیے بہت اچھا ٹورنامنٹ رہا ہے۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف سستے میں آؤٹ ہونے کے بارے میں پوچھے جانے پر وولوارٹ نے کہا کہ "ہم نے ان چند برے میچوں کو پیچھے چھوڑنے کے لیے بہت اچھا کیا، ہم یا تو بہت اچھے تھے یا بہت برے، لیکن شکر ہے کہ زیادہ تر پرفارمنس اچھی رہی۔


Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804